



وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِينَ كُرِّفَهُلُّ مِنْ مُذَكَّرٍ¹⁷ الْقَمَر: 17
 ”اوہ بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت یعنی والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
 ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصابح القرآن

وَمَنْ يَقُولُ پارہ نمبر 22

پروفیسر عرب الرحمن طاہر



بَيْتُ الْقُرْآن
لامور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن وَمَنْ يَقْتُلْ پارہ نمبر 22

مرتب
ریسرچ اسکالر ٹائم
عبد الرحمن اطہر، محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران
مدثر بن یوسف جازی، عبدالرحمت، حافظ نصر اللہ بھٹی
ایڈیشن دوم
ناشر
اشاعت فنڈ

ا ش ا ع ت ۲۰۲۱ اپریل ۱۵۰ روپے

پبلشرنوٹ

ادارہ ”بیت القرآن“ درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر عمومی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تا حال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیلپہنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے ”مصباح القرآن“ کی تحریک کے بعد اب اس مشن کو سکونز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ الہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے ”بیت القرآن“ کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334

MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595
 البلاغ، مرکز 10G اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552
 دارالسلام، طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655
 مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595
 صدائے اسلام، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0335-1143822
 البلاغ، بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

بیت القرآن

103 یہی طیٹ شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔
 موبائل: 0092-321-8844700 ایڈیشن: 115
 موبائل: 0092-322-8844700 ایڈیشن: 115
 ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
 ای میل: info@bait-ul-quran.org

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی ”يَا لِيْهَا الرَّسُولُ بَلَغَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رِبِّكَ“ کے اوپر مخاطب اور مصدق تھے۔ بعد ازاں **فَلِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ** نبوي تلقین کو مجان رسل ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری و ساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اجھارنے کے لیے ذوق و شوق اور جہد مسلسل الاستاذ عبد الرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریقہ تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآن عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گارکے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملادوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمہ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پاتا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزوں کے آغاز سے ہی اور اق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورہ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ ”ایک مثلی زندگی“ کے شب و روز اور ماہ و سال میں آپ کی رفیقة حیات، یار غار رسل ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی ”کَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ“ کی صورت جس پر ”لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ“ کی خدائی مہر تصدقی ثابت ہو چکی۔ مزید برال لاکھوں منور چہروں اور معطر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ ابھیں پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ ”آیاتِ قرآنیہ“ کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ **إِنَّمَا بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ** پہلے قرآنی سبق کے نزوں کے ساتھ روزِ اول سے فلاح دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ و تعلیم، تفسیر و تفہیم اور تیسیر و تسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک و ہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ عزیز محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہ، اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی و افغانی کا ذوق و شوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو برآہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن و حدیث کی مبارک محفیلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کہہ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افرادوں ہے۔

اُردو جانے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شاکرین کے لیے فہم قرآن کی ایک ”طرح“ جناب پروفیسر عبد الرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ ”**مصباح القرآن**“ میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں ماؤں ہوتا جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی ”نفسیاتی وحشت“ دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس و تفہیم کے لیے سفر و حضر، صبح و شام و وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے

پاکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین و حضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت و اشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ ”**صبح القرآن**“ جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا مقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنادیا ہے۔ ”**صبح القرآن**“ کی طباعت و اشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ ”**صبح القرآن**“ کے اس سلسلہ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور ماں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالر زکی شیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدرس بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی و اشاعتی ادارہ ”**بیت القرآن**“ اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدینی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔

فَجزَاهُمُ اللَّهُ خَيْرًا۔

اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اردو خواں حضرات و خواتین کے لیے باعث
ہدایت و رحمت بتارہے۔ **اللَّهُمَّ زِدْ فَزْدًا**

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور
dr.shabbirmsaor@gmail.com
islah.edu.pk@gmail.com
0321-8910245
20 فروری 2017

تقریظ

زیر نظر کتاب ”**صبح القرآن**“ جو کہ پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدینی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے، چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔ موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو روگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجیح کیے گئے ہیں، نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ، عربی گرامر کے نکات و مسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
 دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، عوام الناس، علماء اور طلباۓ کے لیے اس نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمين۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحمن اشرفي
 مہتمم جامعہ اشرفیہ، لاہور، پاکستان

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے ”قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی“ کے زیر انتظام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری مکملوں کے آفسیروں، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر سیدہ افراد اور نوجوانوں کے علاوہ خواتین بھی شامل تھیں، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنایا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تباقاعدگی سے حاضر رہتے۔ لیکن جب مشکل تواحد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو طلباء ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے **مئی 1999ء** میں میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علماتوں کی مدد سے ترجمہ قرآن پڑھانے کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علماتوں کیوضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روز مرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود مخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جوئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کرتا، الحمد للہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمہ قرآن پڑھاتے ہیں اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے یادوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار کیا کہ میں اس مقصد کے لیے ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں۔

چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کے لیے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ ”بیت القرآن“ کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علمات کے گروپ بنایا کہ 36 اسپاگ پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو ”مفتاح القرآن“ کے نام سے شائع کی، اس کے علاوہ ”صبح القرآن“ کے نام سے ایسا ایسا ترجمہ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں ان علمات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمد للہ ”صبح القرآن“ کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقد کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایہ تتمکیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں موجود ہے، اب جبکہ ہم نے ”صبح القرآن“ کو پانچ پانچ پاروں کی چھ جلدیوں

میں اکٹھے شائع کرنے کا پروگرام بنایا تو قرآن فہمی سے تعلق رکھنے والے بعض دوستوں سے مشاورت کے بعد اس میں دو اہم تبدیلیاں کر دی ہیں:

ایک یہ کہ قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال اور اس کی وضاحت ہر صفحے کے نچلے حصے میں دی جاتی تھیں، قاری کی سہولت کے لیے ان وضاحتوں کو دونوں صفحات کے اطراف میں کر دیا گیا تاکہ قاری مطلوبہ قرآنی الفاظ کی وضاحت اور اردو کا استعمال تقریباً براحتی میں دیکھ سکے۔

دوسری تبدیلی یہ کی گئی ہے کہ بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت وغیرہ جسے دائیں جانب پہلے صفحے پر دیا گیا تھا اسے بائیں جانب دوسرے صفحے پر کر دیا گیا ہے اور خانوں میں لفظی ترجمہ جو پہلے بائیں جانب دوسرے صفحے پر دیا گیا تھا اسے دائیں جانب پہلے صفحے پر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ قاری پہلے خانوں میں درج ہر قرآنی الفاظ کو رنگوں اور علامات کی مدد سے گہرائی سے سمجھ لے پھر بامحاورہ ترجمہ اور قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی طرف آئے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ قارئین کرام کے لیے یہ دونوں تبدیلیاں پہلے سے زیادہ جاذب نظر، مفید اور موثر ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ۔ قارئین کی سہولت کے لیے جلد کے آخر میں بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کی فہرست اور سرخ الفاظ کی فہرست کا بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔

الحمد للہ اس سلسلے کا یہ پارہ نمبر 22 ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اس پارے کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرأ ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبراذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمہ قرآن ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزائیں گے۔

میں تمام معاونیں کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر ”بیت القرآن ریسرچ ٹائم“ کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایہ تتمکیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹائم اور اس کا رخیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین۔

عبد الرحمن طاہر

فضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، سعودیہ

مبعوث: وزارت الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد ، السعودية

أستاذ: أنسٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

¹ دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”فتح القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”فتح القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فتحی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

² دائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 نیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 نیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو غالباً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 نیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، ان الفاظ کی فہرست جلد کے آخر میں دے دی گئی ہے۔ اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فتحی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کام سلکے بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

وَرَسُولِهِ	لِلَّهِ	مِنْكَنَ	يَقْنَطُ	وَ مَنْ
اور اُسکے رسول کی	اللَّهُ کی	تم (عورتیں) میں سے	جو وہ فراموش داری کرے	اور
أَجْرَهَا	مَرَتَّبَتِينَ لَا	نُوْتَهَا	صَالِحًا	وَ تَعْمَلُ
دوبار	اُس کا اجر	ہم دیں گے نے	نیک	عمل کرے
يُنِسَاءُ النَّبِيِّ	رِزْقًا كَرِيمًا	لَهَا	أَعْتَدْنَا	وَ
اور ہم نے تیار کیا ہے	اُس کے لیے	عنزت والارزق	اے نبی کی بیویو!	اور
إِنِّي أَتَقَيَّثُ	مِنَ النِّسَاءِ	كَاحِدٍ	لَسْتُ	
نہیں ہو تم (عورتیں)	کسی ایک کی مانند	(عام) عورتوں میں سے	اگر تم (عورتیں) تقویٰ اختیار کرو	
الَّذِي	فِيْ طَمَعٍ	بِالْقَوْلِ	تَخْضَعُنَ	فَلَا
جو (کہ)	کہ وہ طمع کرنے لگے	بات کرنے میں	تم (عورتیں) نرمی کرو	تونہ
وَ	قَوْلًا مَمْرُوفًا	قُلْنَ	مَرَضٌ	فِيْ قَلْبِهِ
اور	اُسکے دل میں	کوئی پیاری (بیو)	اور	اپنی بات
تَبَرَّجُ	فِيْ بِيوْتِكُنَ	وَ لَا	قَرَنَ	
تم (عورتیں) اظہار زینت کرو	پہنچ گھروں میں	اور	اپنے گھروں میں	تم (عورتیں) بھی رہو
الصَّلَاةَ	وَ أَقِمْنَ	الْجَاهِلِيَّةُ الْأُولَى	تَبَرُّجٌ	
نماز	پہنچ جاہلیت (کی طرح)	اور تم (عورتیں) قائم کرو		اظہار زینت (کی طرح)
وَرَسُولَهُ	وَأَطْعُنَ اللَّهَ	الزَّكُوَةَ	وَ أَتَيْنَ	
اور اُسکے رسول (کی)	اور تم (عورتیں) اطاعت کرو اللہ کی	زکوٰۃ	اور تم (عورتیں) ادا کرو	
الرِّجْسُ	عَنْكُمْ	لِيُنْهِبَ	إِنَّمَا	
گندگی (کی)	تم سے	تاکہ وہ دور کر دے	اللَّهُ	بیش صرف
أَهْلَ أَبْيَتِ	وَ اذْكُرْنَ	تَطْهِيرًا	وَ يُرِيدُونَ	وَهُوَ
		اوہ پاک کر دے تمہیں	ویرید	چاہتا ہے
وَ اذْكُرْنَ	يُطَهِّرُكُمْ	نَبِيٰ	إِنَّمَا	
		اوہ پاک کر دے تمہیں	لیں	کہ وہ دور کر دے
وَ الْحِكْمَةُ	مِنْ أَيْتِ اللَّهِ	فِيْ بِيوْتِكُنَ	مَا يُتْلَى	
اور دنائی (کی باقی سے)	اللَّهُ کی آیات سے	تمہارے گھروں میں	جو تلاوت کی جاتی ہیں	

- ① من کے بعد اگر فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں شرط کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
- ② اسم کے شروع میں "لے" کا ترجمہ کے لیے اور بھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
- ③ یہاں اسم کے آخر میں ہوتا ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا یا نہیں اپنے کیا جاتا ہے۔
- ④ فعل کے شروع میں "لے" اور اسم کے آخر میں "ہے" اور لے دی موت کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ⑤ علامت یعنی تثنیہ یعنی دو کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
- ⑥ یہاں پہ کا ترجمہ ضرور تائیں کیا گیا ہے۔
- ⑦ فَكَاتَرْجِمَهُ عَوْمَانِیْسْ، تو ہوتا ہے یہاں ضرور تا ترجمہ کر کیا گیا ہے۔
- ⑧ ذیل حکمت میں عوْمَانِیْس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑨ یعنی لمحہ کی حد تک روکھا پن ہو، الغاظ کا استعمال اخلاق اور قاعدے کے مطابق ہو۔
- ⑩ قرَن یا تو قرار سے ہے یا پھر وقار سے ہے اگر قرار سے ہو تو پھر ترجمہ لگی رہو ہوگا اور اگر وقار سے ہو تو ترجمہ وقار سے رہو یعنی بغیر ضروری حاجت کے گھر سے باہر نہ نکلو۔
- ⑪ علامت "ت" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
- ⑫ ان کے ساتھ مہما ہو تو اس میں بس، صرف یا مخفی کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑬ فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تک کیا جاتا ہے۔
- ⑭ یہ دراصل پُتُلَعْ تھے، پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔ گرامر کے اصول کے مطابق پُتُلَعْ ہو گیا ہے۔

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
مَنْكُنٌ	: من جانب، ممن جیسے القوم، متمم۔
رَسُولٍهُ	: رسول مسلم تسلیل، رسالت۔
تَعْمَلُ	: عمل، معمول، تعییل، معمولات۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالح۔
مَرْتَبَيْنِ	: روزمرہ، ایک مرتبہ، مریونہ نام۔
أَعْتَدْنَا	: مستعد، استعداد۔
يُنِسَاءَ	: تربیت نسوان، نسوائیت۔
كَاحِدٍ	: کالعدم، کما حقہ، واحد، توحید۔
الْتَّقَيْتَنَ	: تقتوئی، بتقتوئی۔
تَخْضَعُنَ	: خشوع و خضوع۔
فَيَطْبَعَ	: مطبع نظر، لائق و طبع۔
قَلْبِهِ	: قلبی تعلق، امرارش قلب۔
مَعْرُوفًا	: معروف، امر بالمعروف۔
قُرْنَ	: قرارگاہ، تقرار پڑھنا، مقرر۔
بُيُوتِكُنَ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔
الْأُولَى	: قرون اولی۔
وَ	: شام و سحر، حسین و جیل۔
أَقْنَ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلَاةُ	: صوم و صلوٰۃ، مصلی۔
أَطْعَنَ	: اطاعت، مطبع۔
بُرِيَّيْنِ	: ارادہ، بُریید، مراد، ارادت مندر۔
أَهْلَ	: اہل حق، اہل خانہ، اہل سنت۔
الْبَيْتِ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔
يُطْهِرُكُمْ	: طہارت، ازواج مطہرات، طاہیر۔
أَذْكُرُنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، منکور، ذاکر۔
مَا	: محال، ماتحت، ماجرا۔
يُتَلْلَى	: تلاوت، متلو، وحی غیر متلو۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الواقع۔
الْحِكْمَةِ	: حکیم، حکمت، حکما۔

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَ لِلٰهِ	اور تم (عورتوں) میں سے جو اللہ کی فرمانبرداری کرے
وَرَسُولِهِ وَتَعَمَّلُ صَالِحًا	اور اُس کے رسول کی اور نیک عمل کرے
نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ لَا	ہم اُس کے اجر دوبار دیں گے
وَأَعْتَدْنَا لَهَا	اور ہم نے اُس کے لیے تیار کر رکھا ہے
رِزْقًا كَرِيمًا يُنِسَاءَ النِّسَاءِ	عزت والا رزق۔ [31] اے نبی کی بیویو!
لَسْتُنَ كَاحِدٌ مِنَ النِّسَاءِ	تم (عام) عورتوں میں سے کسی ایک کی مانند نہیں ہو
إِنِ الْتَّقِيْتَنَ	اگر تم تو قوای اختیار کرو
فَلَا تَخْضَعْ بِالْقَوْلِ	تو تم بات کرنے میں نرمی نہ کرو
فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ	کہ جسکے دل میں کوئی بیماری ہو وہ طمع کر بیٹھے (بینی براہیل لائے)
وَقُلْنَ قُوَّلًا مَعْرُوفًا	اور اچھی (بینی قاعدے کے مطابق) بات کہو۔ [32]
وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَ	اور تم (عورتیں) اپنے گھروں میں لگی رہو
وَلَا تَبَرِّجْنَ	اور اظہار زینت نہ کرو
تَبَرِّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى	پہلی جاہلیت کے اظہار زینت کی طرح
وَأَقِنَنَ الصَّلَاةَ وَأَتَيْنَ الزَّكُوْةَ	اور تم (عورتیں) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو
وَأَطْعُنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط	اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُنِدِّهِبَ	بے شک اللہ تو صرف یہ چاہتا ہے کہ وہ ذور کر دے
عَنْكُمُ الرِّجَسُ أَهْلَ الْبَيْتِ	(اے نبی کے) گھروں والو! تم سے گندگی کو
وَيُطْهِرَكُمْ تَطْهِيرًا	اور وہ تمہیں پاک کر دے خوب پاک کرنا۔ [33]
وَأَذْكُرُنَ مَا يُتْلَى فِي بُيُوتِكُنَ	اویسا کرو (اے) بحقہ بھائے گھروں میں تلاوت کی جاتی ہیں
مِنْ أَيْتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ	اللہ کی آیات اور دنائلی کی باتوں سے

^٤	^١ إِنَّ	^٣ خَبِيرًا	^٣ لَطِيفًا	^١ كَانَ	^١ إِنَّ اللَّهَ
سَبْلَانِ مَرْدٍ	بِشَكٍ	بِهٗ بَارِيكٍ بَيْنَ	خَوبٌ خَبْرَادٌ	هُوَ	بِشَكِ اللَّهُ
^٤ الْمُؤْمِنَاتُ	^٤ وَ	^٤ الْمُؤْمِنَاتُ	^٤ وَ	^٤ الْمُسْلِمَاتُ	^٤ وَ
مُؤْمِنَ عُورَتَيْنِ	أُورِ	سَبْلَانِ مَرْدٍ	أُورِ	مَسْلَانِ عُورَتَيْنِ	أُورِ
^٤ الصَّدِيقَيْنَ	^٤ وَ	^٤ الْقَنِيتَيْنَ	^٤ وَ	^٤ الْقَنِيتَيْنَ	^٤ وَ
صَبْرَكَرِنْيَا لِعُورَتَيْنِ	أُورِ	فَرَمَانِبَرِدار مَرْدٍ	أُورِ	سَبْلَفَرِدار مَرْدٍ	أُورِ
^٤ الصَّبِيرَاتُ	^٤ وَ	^٤ الصَّابِرَاتُ	^٤ وَ	^٤ الصَّابِرَاتُ	^٤ وَ
صَبْرَكَرِنْيَا لِعُورَتَيْنِ	أُورِ	سَبْلَصَبِرَنْيَا لِمَرْدٍ	أُورِ	سَبْلَصَبِرَنْيَا لِمَرْدٍ	أُورِ
^٤	^٤ وَ	^٤ الْخَشِعَاتِ	^٤ وَ	^٤ الْخَشِعَاتِ	^٤ وَ
أُورِ		سَبْلَعَاجِزِي كَرْنَوَالِي مَرْدٍ	أُورِ	سَبْلَعَاجِزِي كَرْنَوَالِي مَرْدٍ	أُورِ
^٤ الصَّالِيَّاتُ	^٤ وَ	^٤ الْمُتَصَدِّقَاتُ	^٤ وَ	^٤ الْمُتَصَدِّقَاتُ	^٤ وَ
سَبْلَرَكَرِنْيَا لِعُورَتَيْنِ	أُورِ	سَبْلَصَدَقَنْيَا لِمَرْدٍ	أُورِ	سَبْلَصَدَقَنْيَا لِمَرْدٍ	أُورِ
^٥ فُرُوجُهُمْ	^٤ وَ	^٤ الْحَفِظَيْنَ	^٤ وَ	^٤ الْصَّمِيمَاتُ	^٤ وَ
لِبَنِ شَرِمَگَاهُوں (ی)	أُورِ	سَبْلَحَفَاظَتَ كَرِنْيَا لِمَرْدٍ	أُورِ	رَوزَه رَكْنَه وَالِي عُورَتَيْنِ	أُورِ
^٤ كَثِيرًا	^٤ وَ	^٤ الْحَفِظَتِ	^٤ وَ	^٤ الْحَفِظَتِ	^٤ وَ
بَهْتِ زِيَادَه	أُورِ	سَبْلَحَفَاظَتَ كَرِنْيَا لِمَرْدٍ	أُورِ	حَفَاظَتَ كَرِنْيَا لِعُورَتَيْنِ	أُورِ
^٨ مَغْفِرَةً	^٧ لَهُمْ	^٦ اللَّهُ	^٤ أَعَدَّ	^٤ وَاللَّهُ كَرِتْ لَا	
مَغْفَرَتِ	لِبَنِ	اللَّهُ	تِيَارِكَرِکِھی	اللَّهُنَّ	
^{١٠ ١١} لِمُؤْمِنٍ	^٢ كَانَ	^٩ وَمَا	^{٣٥} أَجْرًا عَظِيمًا	^٥ وَ	
كَسِي مُومِنَ مَرْدَكِ لِيے	ہے	أُورِنْبِیں	بَهْتِ بِرَاجِر	أُورِ	
^٦ وَ	^{١٢} إِذَا			^{٨ ١١} مُؤْمِنَةٍ	^٦ وَلَا
اللَّهُ	فِيَلَهَهِ كَرَدَے	جَب	كَسِي مُومِنَه عُورَتِ (کِلِے)	كَسِي مُومِنَه عُورَتِ (کِلِے)	كَسِي مُومِنَه عُورَتِ (کِلِے)
^{٨ ١٤} الْخِيرَةُ	^٧ لَهُمْ	^٥ يَكُونَ	^{١١} آمِرًا	^{١٣} رَسُولَةٌ	
اختِیار	لِبَنِ	وَهُوَ	كَ	كَسِي معَالِمَ (۶)	أُسْ كَارِسُول

- [١] ان اُم کے شروع میں تکید کی علامت ہے
- [٢] کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے
- [٣] اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔
- [٤] علامت بَشَنُ اُم کے آخر میں جمع مذکور کی علامت ہے اسی لیے ترجمے میں مَدَارَاتِ جمع مَوْعِدَت کی علامت ہے، اس لیے ترجمہ میں عورَتَیں کا لفاظ استعمال ہوا ہے
- [٥] هُمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا پتا، لپن، اپنے ہوتا ہے۔
- [٦] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- [٧] لَهُمْ میں "لَهُ" دراصل "لَهُ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
- [٨] اُم کے آخر میں واحد مذکور کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- [٩] ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- [١٠] اُم کے شروع میں "إِذَا" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
- [١١] بَلْ حَرَكَت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
- [١٢] إِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے اور إِذَا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔
- [١٣] هُمْ اگر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا پتا، لپن، اپنے کیا جاتا ہے۔
- [١٤] یہ آیت آپ ﷺ کے منہ بولے میئے سیدنا زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور پھوپھی زاد بہن سیدہ زینب (علیہا السلام) کے نکاح کے بارے میں نازل ہوئی تھی۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

لَطِيفًا	: لطف و كرم، لطيف، الطافت.
خَبِيرًا	: خبر، اخبار، خبردار، باخبر.
الْمُسْلِمِينَ	: مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم.
الْمُؤْمِنِينَ	: ایمان، مومن، امن.
الصَّدِيقِينَ	: صداقت، صدق دل، صادق.
وَ	: شام و سحر، سیرت و کردار.
الصَّدِيقَةِ	: صداقت، صدق دل، صادق.
الصَّدِيقِينَ	: صبر جيل، صبر و تحمل، صبر و شکر.
الصَّابِرِاتِ	: صابر و شاکر، صبر و شکر.
وَ	: درود و اوار، افعال و کردار.
الْخَشِعِينَ	: خشن و خضوع.
الْمُتَصَدِّقِينَ	: صدق و خیرات.
الصَّالِيْمِينَ	: ناصح، صوم و صلوٰۃ.
وَ	: رہبر و رہنما، حشو و شتر.
الْحَفَظِينَ	: حفاظت، محافظ، حفظ، محفوظ.
الدُّكَيْنَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکره.
كَثِيرًا	: کثرت، اکثر، کثیر.
أَعَدَ	: مُستعد، استعداد.
مَغْفَرَةً	: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ.
أَجْرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت.
عَظِيْمًا	: اعیزیز، تعظیم، عظمت.
لِمُؤْمِنِ	: الہذا، الحمد للہ / ایمان، امن.
لَا	: لا تحداد، لا اعلان، لا جواب.
قَضَى	: قضا، قاضی، قاضی القضاة.
رَسُولُهُ	: رسول، ترسیل، رسالت.
أَمْرًا	: امر، امر، عماور، امور.
الْخَيْرَةُ	: اختصار، مختار، اختصاری همچون.

بیش اللہ بہت باریک بین خوب خبردار ہے۔
[34]

بیش مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں
اور مومن مرد اور مومن عورتیں
اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں
اور سچے مرد اور سچی عورتیں
اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں
اور عاجزی کرنے والے مرد
اور عاجزی کرنے والی عورتیں
اور صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں
اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں
اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد
اور (پنی شرمگاہوں کی) حفاظت کرنے والی عورتیں
اور کرشت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد
اور ذکر کرنے والی عورتیں
اللہ نے ان سب کے لیے تیار کر کھی ہے
مغفرت اور اجرِ عظیم۔
[35]

اور کسی مومن مرد کے لیے (مناسب) نہیں ہے
اور نہ کسی مومنہ عورت (کے لیے کہ) جب
اللہ اور ان کا رسول کسی معاملے میں فیصلہ کر دیں
یہ کہ (اسکے بعد) ان کے لیے اختیار ہو

إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا^{٣٤}
إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْقَنِيْتِ وَالْقَنِيْتِ
وَالصَّدِيقِينَ وَالصَّدِيقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ
وَالْخَشِعِينَ
وَالْخَشِعَاتِ
وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّارِئِينَ وَالصَّارِئَاتِ
وَالحَفِظِينَ فُرُوجَهُمْ
وَالْحَفِظَاتِ
وَالذُّكَرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا
وَالذُّكَرِتُ لَا
أَعْدَ اللَّهُ لَهُمْ
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا^{٣٥}
وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ
وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا
قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا
أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

وَ	اللهَ ^۳	يَعْصِ	وَمَنْ	مِنْ أَمْرِهِمْ ^۴
اور	اللهُ(کی)	وَنَافَرَانِی کرے	اور جو	اُن کے معاملے میں
وَإِذْ ^۵	مُبِینًا ^{۳۶}	ضَلَالًا	ضَلَ	فَقَدْ رَسُولُهُ ^۶
اور جب	واضح	گمراہ ہونا	وہ گمراہ ہو گیا	تو یقیناً اُس کے رسول(کی)
عَلَيْهِ ^۷	اللهُ	أَنَعَمْ	لِلَّذِي ^۸	تَقُولُ
اُس پر	اللَّهُنَّ	اعلام کیا	(اس شخص) سے جو	آپ کہہ رہے تھے
عَلَيْكَ ^۹	أَمْسِكُ	عَلَيْهِ ^{۱۰}	أَنْعَمْتَ	وَ
اپنے پاس	(کہ) تو روکے رکھ	اس پر	آپ نے بھی انعم کیا	اور
فِي نَفْسِكَ	وَ	اللهَ ^{۱۱}	أَتَقِ	زَوْجَكَ ^{۱۲}
اپنے دل میں	خُفْيٌ	اللهُ	وَ	وَ
اوہ آپ چھپا رہے تھے	اوہ تُؤْذِرُ اللَّهُ(سے)	اللَّهُ	أَتَقِ	أَتَقِ
وَ	النَّاسُ ^{۱۳}	وَخَشْنَى ^{۱۴}	مُبْدِيِّهِ ^{۱۵}	اللهُ ^{۱۶}
حالات	اللَّهُ	ظَاهِرَكَنَے والا(قا)	اوہ آپ ڈر رہے تھے	ما
قَضَى	فَلَمَا	تَخْشِنَهُ ^{۱۷}	أَنْ	اللهُ ^{۱۸}
پوری کر لی	آپ ڈریں اُس سے	ک	أَحَقُّ	اللهُ
لِكَعْ	ذَوَجْنَكَهَا	كَرْهَ	أَنْ	اللهُ
تاک	(این) حاجت	وَطَرَا	كَرْهَ	اللهُ
فِي آذَوْاجِ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	مِنْهُنَّ	يَكُونَ	لَا
بیویوں میں	کوئی حرج	مُؤْمِنُونَ پر	وَهُوَ	نَه
وَ	وَطَرَا ^{۱۹}	قَضَوْا	إِذَا ^{۲۰}	أَدْعِيَآءِهِمْ ^{۲۱}
اور	مَنْهُنَّ	أَنْ	إِذَا	أَدْعِيَآءِهِمْ ^{۲۱}
اپنے منه بولے بیٹوں کی	جب	وَهُبَ	وَهُوَ	أَدْعِيَآءِهِمْ ^{۲۱}
عَلَى النَّبِيِّ ^{۲۲}	كَانَ	مَفْعُولًا ^{۳۷}	كَانَ	كَانَ
نبی پر	نہیں	اللهُ کا حکم	أَمْرُ اللهِ	أَمْرُ اللهِ
لَهُ ط	اللهُ	فَرَضَ	فِيمَا	مِنْ حَرَجٍ ^{۲۳}
اُس کے لیے	اللَّهُنَّ	مقرر کر دیا	(اس بات) میں جو	کوئی حرج

- ① من کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔
- ② هُمْ يَا هُنَّ اگر امام کے آخر میں ہو ترجمہ اکا، اگلی، اسکے پیلانہ، پینی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ③ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفقول ہوتا ہے۔
- ④ اذ عَمَوا هَمْ كَلَيْهُ اور إِذَا عَمَوا مُستقبل کیلئے آتا ہے اور دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔
- ⑤ اس سے مراد سیدنا زید بن ثابت ہیں، ان پر اللہ کا احسان یہ تھا کہ اسے اسلام کی توفیق دی اور آپ کا احسان یہ تھا کہ آزاد کر کے متنبی بنا لیا اور اپنی پھوپھی کی بیٹی سیدہ زینب رضی اللہ عنہا سے ان کی شادی کا بندوبست کیا۔
- ⑥ عَلَيْكَ میں علی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں مفہومًا ترجمہ پاس کیا گیا ہے۔
- ⑦ اس کے شروع میں صور آخر سے پہلے زیر میں كَرِبَّوْا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑧ اللہ نے وحی کے ذریعے آپ کو خبر دے دی تھی کہ زینب بنت شعبان کا نکاح رسول ﷺ نے سیدنا زید بن ثابت سے فرمایا: اللہ سے ڈراور یوی کو طلاق نہ دے۔ اسی بات کا یہاں ذکر ہے۔
- ⑨ وَ، کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی تمہرے بھی کیا جاتا ہے۔
- ⑩ شروع میں علامت "أ" میں مفت کے زیادہ ہوئے کا مفہوم ہے۔
- ⑪ فعل کے شروع میں ل+گی دونوں کا ترجمہ تاک کیا جاتا ہے۔
- ⑫ ذہل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
- ⑬ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

من	مِنْ	من جناب، من حیث القوم۔
امْرٍ	وَ اَمْرٍ	:امر، آمر، مامور، امور۔
وَ	وَ	:قسم و قرطاس، لمیں و نہار۔
يَعْصِ	يَعْصِ	:معصیت، عاصی، عصیان۔
ضَلَّ	ضَلَّ	:ضلال و گمراہی۔
مُبَيِّنًا	مُبَيِّنًا	:بیان، بیلیں بیان، مبینہ طور پر۔
تَقُولُ	تَقُولُ	:قول، قال، مقولہ، اقوال۔
لِلَّذِي	لِلَّذِي	:الہذا الحمد للہ۔
أَنْعَمَهُ	أَنْعَمَهُ	:نعمت، انعام، منعم حق۔
عَلَيْهِ	عَلَيْهِ	:علیحدہ علی الاعلان، علی العموم۔
أَمْسِكُ	أَمْسِكُ	:إمساک، مُسک، تمک۔
زَوْجَكَ	زَوْجَكَ	:زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
اتَّقِ	اتَّقِ	:لتقوی، مقنی۔
خُفْيَ	خُفْيَ	:خفی، خفیہ، اخفاف۔
فِي	فِي	:فی الحال، ظہیر مانی اغیریں۔
نَفْسِكَ	نَفْسِكَ	:نفس، نفس نفسی، نفسی قدسیہ۔
مَا	مَا	:ما جوں ماخت، ما جرا۔
مُبَدِّيَهُ	مُبَدِّيَهُ	:بادی النظر۔
خَشَهَى	خَشَهَى	:خشیت الہی۔
النَّاسَ	النَّاسَ	:عوام الناس، عالمۃ الناس۔
أَحَقُّ	أَحَقُّ	:حق باطل، حقیقت، حق گوئی۔
قَضَى	قَضَى	:قضاء، قضائے حاجت۔
زَوْجَنَكَهَا	زَوْجَنَكَهَا	:زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
عَلَى	عَلَى	:علی وجہ ابصیرت۔
الْمُؤْمِنِينَ	الْمُؤْمِنِينَ	:ایمان، مومن، امن۔
حَرَجٌ	حَرَجٌ	:کوئی حرج نہیں۔
أَدْعِيَاهُمْ	أَدْعِيَاهُمْ	:دعوی، داعی، دعویدار۔
أَمْرٌ	أَمْرٌ	:امر، آمر، مامور، امور۔
مَفْعُولًا	مَفْعُولًا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَرَضَ	فَرَضَ	:فرض، فرضیہ، فرض۔

^٢ وَكَانَ	^٣ مِنْ قَبْلُ ط	^٤ خَلَوَا	^٥ فِي الدِّينَ	^٦ سُنَّةَ اللَّهِ
اور ہے	(اس) سے پہلے	سب گزر گئے	(اے) میں جو	اللَّهُ كَاطِرِيَةٌ
^٧ يُبَلِّغُونَ	^٨ الَّذِينَ	^٩ مَقْدُورًا	^{١٠} قَدَرًا	^{١١} أَمْرُ اللَّهِ
سب پہنچاتے ہیں	(وہ لوگ) جو	مقرر کیا ہوا	اندازہ	اللَّهُ كَحْكُمٌ
^{١٢} لَا يَخْشُونَ	^{١٣} يَخْشُونَهُ وَ	^{١٤} إِلَّا اللَّهُ ط	^{١٥} إِنَّ اللَّهَ ط	^{١٦} إِنَّ اللَّهَ ط
نہیں وہ سب ڈرتے	اور	اللَّهُ كَبِيرَ	اللَّهُ كَعِيمٌ	اللَّهُ كَعِيمٌ
^{١٧} حَسِيبِيَاً	^{١٨} كَفُي بِاللَّهِ	^{١٩} وَ كَفُي	^{٢٠} إِلَّا اللَّهُ ط	^{٢١} أَحَدًا
خوب حساب لینے والا	اللَّهُ	کافی ہے	اللَّهُ كَعِيمٌ	اللَّهُ كَعِيمٌ
^{٢٢} مِنْ دِجَالِكُمْ وَلِكُنْ	^{٢٣} أَبَا أَحَدٍ	^{٢٤} مُحَمَّدٌ	^{٢٥} كَانَ	^{٢٦} مَا
اور لیکن	تمہارے مردوں میں سے	کسی ایک کے باپ	محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)	نہیں ہیں
^{٢٧} اللَّهُ	^{٢٨} كَانَ	^{٢٩} خَاتَمَ النَّبِيِّنَ ط	^{٣٠} رَسُولُ اللَّهِ	^{٣١} وَ
اللَّهُ	اللَّهُ	خاتم النبیین (آخری نبی ہیں)	رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)	خاتم النبیین (آخری نبی ہیں)
^{٣٢} أَمْنُوا	^{٣٣} الَّذِينَ	^{٣٤} يَا عَيْهَا	^{٣٥} عَلَيْمًا	^{٣٦} يُكْلِلُ شَيْءٍ
سب ایمان لائے ہو	(وہ لوگ) جو	اے	عَلَيْمًا	کو ہر چیز کو
^{٣٧} سَبِّحُوهُ	^{٣٨} وَ	^{٣٩} اللَّهُ ذِكْرًا كَثِيرًا	^{٤٠} اذْكُرُوا	^{٤١} وَ
تم سب تسبیح زیادہ	اور	یاد کرنا بہت زیادہ	اللَّهُ (کو)	تم سب یاد کرو
^{٤٢} بُكْرَةً	^{٤٣} يُصَلِّي عَلَيْكُمْ	^{٤٤} هُوَ الَّذِي	^{٤٥} أَصْبِلَّا	^{٤٦} وَ
صح	اور شام	وہ جو	وہ حمتیں بھیجتا ہے	تم پر
^{٤٧} إِلَى التُّورِطِ	^{٤٨} مِنَ الظُّلْمِ	^{٤٩} لِيُخْرِجُكُمْ	^{٥٠} مَلِكَتُهُ	^{٥١} وَ
روشنی کی طرف	اندھروں سے	تاکہ وہ نکالے تمہیں	لِيُخْرِجُكُمْ	ملکتہ
^{٥٢} كَانَ	^{٥٣} يَا مُؤْمِنِينَ	^{٥٤} رَحِيمًا	^{٥٥} سَلَامٌ	^{٥٦} وَ
اور	سب مومنوں پر	بہتر رحم کرنے والا	لِيُلْقَوَنَهُ	لِيُلْقَوَنَهُ
^{٥٧} أَجْرًا كَيْيَاً	^{٥٨} لَهُمْ	^{٥٩} وَأَعْدَّ	^{٦٠} وَأَعْدَّ	^{٦١} وَ
سب میں گے اُس کو سلام ہو گا	اور اُس نے تیار کیا ہے	ان کا تحفہ	سَلَامٌ	سب میں گے اُس کو سلام ہو گا
وہ سب عزت والا اجر	ان کیلئے	(جس) دن	لِيُلْقَوَنَهُ	لِيُلْقَوَنَهُ

سُنَّةٌ	: سنت مولگہ، مسنون۔
فِي	: فی الحال، فی الواقع، فی نفسہ۔
مِنْ	: میجانب، من جیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبیل الکلام۔
وَ	: سیرت و کردار، ملک و ملت۔
أَمْرٌ	: امر، آمر، مامور، امور۔
قَدْرًا	: قدری، مقدور، مقدر۔
يُبَلِّغُونَ	: بالغ، ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
رِسْلِتٍ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَخْشُونَهُ	: خیشت الہی۔
أَحَدًا	: واحد، احد، توحید، وحدانیت۔
لَفْنِي	: کافی، ناکافی، کفایت، کفایہ۔
حَسِيبَيَا	: حساب، محاسب، احتساب۔
أَبَا	: آبیاً اجداد، آبائی علاقہ۔
رِجَالُ الْمُلْكِ	: رجال کار، قحط ارجال۔
خَاتَمَ	: ختم نبوت، خاتم النبیین۔
عَلَيْيَا	: علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
أَمْنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
إِذْكُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
كَثِيرًا	: کثرت، کثیر، کثیر۔
سِيَحُوهُ	: تسبیح، تسیحات، سبحان اللہ۔
يُصْلِي	: صلاة و سلام۔
مَلِكُتُ	: مسجد و ملائکہ، درود و ملائک۔
لِيُخْرِجَكُمْ	: خارج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الظُّلْمِتِ	: ظلمت، بحر ظلمات۔
الْتُّورِ	: نور، منور، نورانیت، انوار۔
رَحِيمًا	: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
يَلْقُونَهُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
أَعْدَلُهُمْ	: بُمستعد، استعداد، اعداد۔
كَرِيمًا	: کرم، اکرام، تکریم، بکریم۔

اللہ کا (یہی) طریقہ رہا ہے	سُنَّةَ اللَّهِ
ان (لوگوں یعنی انبیاء) میں جو اس سے قبل گزر چکے ہیں	فِي الَّذِينَ خَلَوُا مِنْ قَبْلُ ط
اور اللہ کا حکم طے کیا ہوا اندراز ہے۔ ³⁸	وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدْرًا مَمْقُدُورًا ³⁸
اوہ لوگ جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں	وَهُوَ الَّذِي يُبَلِّغُونَ رِسْلِتِ اللَّهِ
اور اس سے ڈرتے ہیں اور کسی ایک سے نہیں ڈرتے	وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا
اللہ کے سوا اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ ³⁹	إِلَّا اللَّهُ طَوْلَةٌ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا ³⁹
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی ایک کے (یہی) باپ نہیں ہیں	مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدًا
تمہارے مردوں میں سے	مِنْ رِجَالِكُمْ
اور لیکن (وہ) اللہ کے رسول ہیں	وَلِكِنْ رَسُولَ اللَّهِ
اور خاتم النبیین (آخری نبی) ہیں	وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ ط
اور اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔ ⁴⁰	وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ⁴⁰
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو	إِلَيْهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اللہ کو یاد کرو بہت زیادہ یاد کرنا۔ ⁴¹	إِذْ كُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ⁴¹
اور صبح و شام اسکی تسبیح (پاکینگی) بیان کرتے رہو۔ ⁴²	وَسِيْحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ⁴²
وہی ہے جو تم پر رحمتیں بھیجا ہے	هُوَ الَّذِي يُصَلِّي عَلَيْكُمْ
اور اس کے فرشتے (تمہارے لیے دعائے رحمت کرتے ہیں)	وَمَلِكِكُتُهُ
لیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلْمِتِ إِلَى النُّورِ تاکہ و تمہیں اندریوں سے روشنی کی طرف نکالے	لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلْمِتِ إِلَى النُّورِ طاکہ و تمہیں اندریوں سے روشنی کی طرف نکالے
اور وہ مومنوں پر بہت رحم کرنے والا ہے۔ ⁴³	وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ⁴³
(جس) دن وہ اس (اللہ) سے ملیں گے انکا تحفہ سلام ہو گا	تَحِيَّتَهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ
اور اس نے ان کیلئے عزت والا اجر تیار کر کھا ہے۔ ⁴⁴	وَأَعْدَلَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا ⁴⁴

وَ	^۲ شَاهِدًا	أَرْسَلْنَا	^۱ إِنَّا	النَّبِيُّ	يَا إِيَّاهَا
اور	ہم نے کھجھا ہے آپکو	گواہ دینے والا	بیشک ہم	نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)	اے
بِإِذْنِهِ	إِلَى اللَّهِ	^۲ وَدَاعِيَا	^{۴۵} وَنَذِيرًا	^۳ مُبَشِّرًا	
خوشخبری دینے والا	اللہ کی طرف اُسکے حکم سے	اور ڈلانے والا	(الا) بناس		
الْمُؤْمِنِينَ	بَشِّرٍ	^{۳۴} مُنِيرًا	^{۴۶}	سِرَاجًا	وَ
اور خوشخبری دے دیجئے سب موننوں کو	چراغ (بنا کر بھیجا)	روشنی کرنے والا			
كَبِيرًا	فَضْلًا	^۵ مِنَ اللَّهِ	^۵ لَهُمْ	يَا أَنَّ	وَ
اور بہت بڑا	فضل (ہے)	(اللہ کی طرف) سے	(اُس) کی کہ بیشک اُن کے لیے	لَهُمْ	
أَذْلَمُ	^۶ وَدَعْ	الْكُفَّارُ وَالْمُنْفَقِينَ	لَا تُطِعِ		
آپ بات نہ مانیے اور آپ نظر انداز کیجئے انکی ایذا رسانی کو	کافروں کی اور منافقوں کی				
وَكِيلًا	^۸ بِاللَّهِ	^۷ عَلَى اللَّهِ طَ	^۷ وَتَوَكُّلٌ		
(بطر) کار ساز	اور کافی ہے اللہ پر				
الْمُؤْمِنِتِ	^۹ نَكْحُتُمْ	إِذَا أَمْنَوْا	^۹ إِذَا	الَّذِينَ	يَا إِيَّاهَا
اے	(وہ لوگوں) جو سب ایمان لائے ہو	جب تم نکاح کرو	تم نکاح کرو	مُؤمن عورتوں سے	
تَمَسُّوْهُنَّ	^{۱۰} مِنْ قَبْلٍ	^{۱۰} طَلَقْتُمُوهُنَّ	^{۱۰} لَهُمْ		
تم سب نے چھوٹاؤ کو	کہ (اس سے) پہلے	تم طلاق دو انہیں	پھر		
تَعْتَدُّونَهَا	^۹ مِنْ عَدَةٍ	^۹ عَلَيْهِنَّ	^۹ فَهَا		
تونہیں تمہارے لیے ان پر کوئی عدت (کر)					
سَرَاحًا	^{۱۱} سَرِحُوهُنَّ	^{۱۱} لَكُمْ	^{۱۱} فَمَتَعُوهُنَّ		
سو تم سب کچھ فائدہ دو انہیں اور رخصت کرنا اچھے انداز میں	تم سب رخصت کر دو انہیں	سب ایمان کوئی عدت (کر)	ساتھ ترجمہ انہیں یا ان کو اور اس کے ساتھ ترجمہ انکا، انکے کیا جاتا ہے۔		
أَذْوَاجَكَ	^{۱۲} إِنَّا	^{۱۲} أَحَلَّنَا	^{۱۲} إِنَّا	النَّبِيُّ	يَا إِيَّاهَا
اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)	بیشک ہم ہم نے حلال کر دیں	آپ کے لیے آپکی بیویاں	آپ کے لیے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)		
يَمِينُكَ	^۹ وَمَا	^{۱۱} أُجُورَهُنَّ	^{۱۱} أَتَيْتَ	الْتِي	
آپ کا دایاں ہاتھ	مالک	اور جن کا	تو نے ادا کر دیے	وہ (جو)	

۱) إِنَّا دراصل إِنْ + تَنَا کا مجموعہ ہے۔

تخفیف کیتے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے۔

۲) فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

۳) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴) مُنِيرًا دراصل مُنِيدًا تحد قاعدے کے مطابق وکی زیر کو پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے سے بدلا گیا ہے۔

۵) لَهُمْ، لَكُمْ اور لَكُمْ میں "ر" دراصل

"ل" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

۶) دَعَ دراصل اَدَعَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق "ا" اور "و" دونوں کو حذف دیا گیا ہے۔

۷) علامت "د" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۸) یہاں پے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۹) ان، ث اور مُونِث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۰) تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "و" کا اضافہ کر کے مر پر پیش دی جاتی ہے۔

۱۱) هُنَّ جمع مُونِث کی علامت ہے، فعل کے ساتھ ترجمہ انہیں یا ان کو اور اس کے ساتھ ترجمہ انکا، انکے کیا جاتا ہے۔

۱۲) یہاں مُنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۳) وَلَكَ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

۱۴) وَلَكَ حرف میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

الْبَيْتُ	خاتم انبیاء، انبیاء، نبی رحمت۔
الْأَسْلَمُكَ	: رسول، ارسال، رسالت۔
شَاهِدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مُبَشِّرًا	: بشارت، مبشر، بشیر۔
نَذِيرًا	: بشارت و انذار، نذیر۔
دَاعِيًّا	: دعا، داعی، مدعا، مدعا۔
بِإِذْنِهِ	: اذن عالم، باذن اللہ، اذن الہی۔
مُنْبِرًا	: سرخ نمیر، سورج۔
بَشِّرٍ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
فَضْلًا	: فضل، فضیلت، فضل، افضل۔
كَبِيرًا	: کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر، تکبیر۔
ثُطِعٍ	: اطاعت، مطیع۔
الْمُنْفِقِينَ	: منافق، منافقین، منافق۔
أَذْهَمُهُمْ	: اذیت، ایڈا رسانی، مُؤذی۔
تَوَكُّلٌ	: توکل، بتوکل علی اللہ۔
لَفْنِي	: کافی، ناکافی، کفایت۔
وَكِيلًا	: وکیل، وکالت، وکلا۔
نَكْحُتمُ	: نکاح، مکنوحہ، نکاح خواں۔
طَلَقَتُمُوهُنَّ	: طلاق، بطلاق، طلاق، جھی۔
قَبْلٍ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
تَمَسُّوهُنَّ	: مس، مسas۔
عِدَّةٌ	: عدت، ایام عدت، اعداد، عدد۔
تَعْتَلُونَهَا	: عدر، متعدد، تعداد، اعداد و شمار۔
فَمَتَعُوهُنَّ	: متعان، کارواں، مال و متعان۔
جَيِيلًا	: حسن و جمال، جیل، صبر جیل۔
أَحْلَلْنَا	: حلال و حرام، رزق حلال۔
أَذْوَاجَكَ	: زوج، زوجیت، ازدواجی، زندگی۔
أُجُورُهُنَّ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔
مَلَكُتُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
بَيْتِنَاكَ	: بیتیں ویساں، میمنہ و میسرہ۔

يَا إِيَّاهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ	اے نبی! (عليہ السلام) ہم نے آپ کو بھیجا ہے
شَاهِدًا	گواہی دینے والا (بنا کر)
وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا	اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ⁽⁴⁵⁾
وَدَاعِيًّا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ	اور اللہ کی طرف اسکے (اذن) حکم سے بلانے والا (بنا کر)
وَسَاجًَا مُنْبِرًا	اور روشنی کرنے والا (چراغ) (بنا کر بھیجا ہے)۔ ⁽⁴⁶⁾
وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ بِأَنَّ	اور مومنوں کو (اکی) خوشخبری دے دیجئے کہ بیشک
لَهُمْ مِنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا	اُسکے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ ⁽⁴⁷⁾
وَلَا تُطِعُ الْكُفَّارِينَ وَالْمُنْفِقِينَ	اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانیے
وَدَعْ أَذْهُمْ وَتَوَكُّلْ عَلَى اللَّهِ	او رانگی ایڈا رسانی کو نظر انداز کیجئے اور اللہ پر بھروسائجیے
وَكَفِي بِاللَّهِ وَكِيلًا	اور اللہ بطور کار ساز کافی ہے۔ ⁽⁴⁸⁾
يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنَوْا	اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو
إِذَا نَكْحُتمُ الْمُؤْمِنِتِ	جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو
ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ	پھر تم انہیں طلاق دواس سے پہلے کہ
تَمْسُوهُنَّ فَيَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ	تم ان کو چھوڑو تو تمہارے لیے ان پر نہیں ہے
مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا	کوئی عدّت (کر) تم اسے شمار کرو
فَمَتَعُوهُنَّ وَسَرِحُونَ	سو تم انہیں کچھ فائدہ دے دو اور انہیں رخصت کر دو
سَرَاحًا جَمِيلًا	اچھے انداز میں رخصت کرنا۔ ⁽⁴⁹⁾
يَا إِيَّاهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَاكَ	اے نبی! بیشک ہم نے آپ کے لیے حلال کر دیں
أَذْوَاجَكَ الَّتِي أَتَيْتَ أُجُورَهُنَّ	آذوایا جک الیتی اتیت اجروہن آپکی وہ بیویاں جن کے مہر آپ نے ادا کر دیے
وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ	اور وہ (لوٹیاں بھی) جن کا مالک آپکا دیاں ہاتھ بنائے

عَيْكَ	^٤ وَبَنْتِ	^٣ عَلَيْكَ	^٢ أَفَاءَ اللَّهُ	^١ مِمَّا
آپ کے چپاکی	اور بیٹیاں	آپ کو	اللہ نے غیمت میں دی	(اس) میں سے جو
وَبَنْتِ	^٤ خَالِكَ	^٤ وَبَنْتِ	^٤ عَمْتِكَ	^٤ وَبَنْتِ
اور بیٹیاں	آپکے ماموں کی	اور بیٹیاں	آپکی پھوپھیوں کی	اور بیٹیاں
^٤ أَمْرَأَةٌ	^٦ مَعَكَ وَ	^٥ هَاجِرْنَ	^٤ الْتَّقِيُّ	^٤ خُلَشِكَ
کوئی (بھی) عورت	اور آپکے ساتھ	ہجرت کی	جنہوں نے	آپکی خالاؤں کی
^٨ إِنْ	^٤ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ	^٤ وَهَبَتْ	^٨ إِنْ	^٤ مُؤْمِنَةٌ
اگر	نبی کے لیے	اپنا آپ	وہ ہبہ کر دے	اگر
لَكَ	^٤ خَالَصَةٌ	^٤ يَسْتَنْكِحُهَا	^٨ أَنْ	^٢ أَرَادَ النَّبِيُّ
				نبی چاہے
مَافَرَضَنَا	عَلِمْنَا	قَدْ	^٩ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ط	
			(دوسرے) مؤمنوں کے سوا	
جو ہم نے فرض کیا	یقیناً ہم نے جان لیا			
^{١١} أَيْمَانُهُمْ	^٤ مَلَكُتُ	^{١١} فِي أَذْوَاجِهِمْ	عَلَيْهِمْ	
ان کی بیویوں (کے بارے) میں	اور جو مالک بنے	ان پر		
اللهُ	كَانَ	^٧ وَ حَرَجْ ط	^{١٢} يَكِيلًا	
الله	اور ہے	آپ پر کوئی تنقی	وہ ہو تاکہ	
مِنْهُنَّ	تَشَاءُ	مَنْ تُرْدِحُ	^{١٣} رَحِيمًا	^{١٣} غَفُورًا
بہت بخششے والا	نہایت رحم کرنیوالا	آپ موخر کر دیں	۵۰	
جس کو آپ چاہیں ان میں سے	جس کو آپ چاہیں			
وَ مِنِ	تَشَاءُ ط	^{١٤} إِلَيْكَ	تُؤْتَى	وَ
اور آپ جگہ دیں	اس پنے پاس	جس کو آپ چاہیں		
فَلَاجُنَاحَ	عَزَلَتْ	مِنْ	أُبْتَغَيْتَ	
آپ بلانا چاہیں	(ان) میں سے جنہیں	آپ نے الگ کر دیا تھا		
أَعْيُنُهُنَّ	^٨ تَقَرَّ	^٨ أَدْنِي	^{١٥} عَلَيْكَ ط	
آن کی آنکھیں	کر ٹھنڈی ہوں	زیادہ قریب (ہے)	یہ آپ پر	

- ۱ میتا دراصل من + ما کا مجموعہ ہے۔
- ۲ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ۳ علیک میں علی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضروری ترجمہ کو کیا گیا ہے۔
- ۴ ات، اور اور مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۵ الْتَّقِي مع مونث کی علامت ہے۔
- ۶ نَحْنَ مع مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۷ ذبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
- ۸ ان کا ترجمہ الگ ہوتا ہے اور ان کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔
- ۹ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۰ یعنی جن احکام کا عام مسلمان کو پابند بنایا گیا ہے، ان پر پابندی ضروری ہے۔ مثلاً مہر وی اور گواہوں کے بغیر زکر کرنا، ایک وقت میں چار سے زیادہ بیویاں رکھنا جائز نہیں۔
- ۱۱ هُمْ یا هُنْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ انکا، انکی، انکا یا انہا، انہی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ لاور گن دونوں کا ترجمہ تاک ہے۔
- ۱۳ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا بہت کیا گیا ہے۔
- ۱۴ یہاں إِلَيْكَ میں الی کا ترجمہ ضرورتا پاں کیا گیا ہے۔
- ۱۵ اس آیت میں آپ ﷺ کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ آپ ﷺ اپنی مریضی سے لپنی ازوں کی بدلیاں مقرر کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود آپ ﷺ باریوں میں مساوات قائم رکھتے تھے۔

عَلَيْكَ	علیکہ، علی الاعلان، علی اعموم۔
بَذَنْتِ	بنت حواس، مدرسۃ البنات۔
عَمَلَكَ	عم، عمزاد (چچا، پچازاد)۔
خَالِكَ	خالہ، خالہ زاد، خالو۔
هَاجَرُونَ	مہاجرین، بھرت، مہاجر۔
مَعَلَكَ	مع اہل و عیال، معیت۔
وَهَبَتُ	ہبہ کرن، بکی اور ہبی۔
نَفْسَهَا	نفس، نفسی، نفس قدریہ۔
الْمَبْيَنِيَّ	خامن الائمه، نبی، نبوت۔
أَرَادَ	ارادہ، مرید، ارادت۔
يَسْتَنِكْهَا	نکاح، مکووحہ، نکاح خواں۔
من	منجانب، من و عن۔
خَالِصَةٌ	خاص، خلوص، مخلص۔
فَرَضْنَا	فرض، فرضیہ، فراپن۔
أَذْوَاجِهِمْ	زوجہ، بزویجت، ازدواجی زندگی۔
ما	ما محل، ما تخت، ما فوق الغطرت۔
مَلَكَتْ	مالک، ملکیت، الملک۔
أَيْمَانُهُمْ	یمنیں و یمار، یمنہ و میسرہ۔
لَكَيْلَا	لاتعداد، الاعلان، لا جواب۔
عَلَيْكَ حَرَجٌ	علی الاعلان، علی اعموم، علیکہ حرج۔
غَفُورًا	مفقرت، استغفار، استغفار اللہ۔
رَحِيمًا	رحمت، رحم، حرم، مرحوم۔
تَشَاءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت۔
مِنْهُنَّ	منجانب، من جیث القوم۔
تُؤْمِنَ	طبخا و مالی۔
فَلَا	لا اعلان، لا حاصل، لا تعداد۔
عَلَيْكَ أَدْنَى	علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
أَعْيُونُهُنَّ	دنیا، دنیوی زندگی۔

اس میں سے جو اللہ نے آپکو غیمت میں دی ہیں اور آپکے پچاکی بیٹیاں اور آپکی پچھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپکے ماموں کی بیٹیاں اور آپکی غاللوں کی بیٹیاں جنہوں نے آپ کے ساتھ بھرت کی (سب حال ہیں) اور کوئی (بھی) مومن عورت اگر وہ اپنے آپکو نبی کے لیے (ہر کے بغیر) ہبہ کر دے اگر نبی چاہے کہ وہ اسے نکاح میں لے لے (یا باہت صرف) ان وہبہت نفسہا للنبیؐ ایں آرداً النبیؐ آن یستَنِكْهَا اگر نبی چاہے کہ وہ اسے نکاح میں لے لے (دوسرے) مومنوں کے سوا خالصہ لک من دون المؤمنین طخاص آپ کے لیے ہے (دوسرے) مومنوں کے سوا یقیناً ہمیں معلوم ہے جو ہم نے (احکام) مقرر کیے ہیں ان (مسلمانوں) پر ان کی بیویوں کے بارے میں اور ان اونٹیوں کے بارے میں جنکے مالک بنے اُنکے دائیں ہاتھ تاکہ آپ پر کوئی بیٹگی نہ ہو اور اللہ بہت بخششے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ۵۰ آپ ان میں سے جسکو آپ چاہیں (اکی باری) موصکر دیں اور جسکو آپ چاہیں آپ اپنے پاس جگہ دیں (گباری نہ بھی ہو) اور جسے آپ بلانا چاہیں چاہیں (ان عورتوں) میں سے جنہیں آپ نے الگ کر دیا ہو تو آپ پر کوئی گناہ نہیں یہ (آپ کو اختیار دیا جانا) زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں ماماً آفَاءُ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنْتِ عَمِّكَ وَبَنْتِ حَلْيَتِكَ وَبَنْتِ خَالِكَ وَبَنْتِ خَلْيَتِكَ الَّتِي هَاجَرُونَ مَعَكَ وَأَمْرَأَةً مُؤْمِنَةً إِنْ وَهَبْتُ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنِكْهَا اَكْرَبَنِي چاہے کہ وہ اسے نکاح میں لے لے (یا باہت صرف) خالصہ لک من دون المؤمنین طخاص آپ کے لیے ہے (دوسرے) مومنوں کے سوا قُدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَذْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا تُرْحِيَ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُنْوِيَ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ مِنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِنْ عَزْلَتْ فَلَا جَنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ تَقْرَأَ عَيْنَهُنَّ کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

² اتَّيْتَهُنَّ	³ بِمَا	² يَرْضَيْنَ	وَ	¹ ² وَلَا يَحْزَنَ
آپ دین انہیں	(اے) پر جو	وہ (عورتیں) راضی ہو جائیں	اور	اور نہ وَ غَمْ کریں
وَ	فِي قُلُوبِكُمْ ط	مَا يَعْلَمُ	وَاللَّهُ كُلُّهُنَّ ط	وَلَا يَحْزَنَ
وہ سب کی سب	تمہارے دلوں میں (ہے)	جو جانتا ہے	اور اللہ	اور نہ
⁵ لَكَ	⁴ حَلِيلًا	⁴ عَلِيهِا	كَانَ اللَّهُ	⁵ لَكَ أَوْلُوكُمْ میں لَدَرَصِ الْحَلِيلِ پڑھنے
آپ کیلئے	نہیں	وہ حلال	ہے اللہ	میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
² ³ بِهِنَّ	⁷ تَبَدَّلَ	⁷ وَلَا	⁶ مِنْ بَعْدِ	⁶ مِنْ بَعْدِ
ان کے بدلتے	آپ بدل لیں	(یہ) کہ	(اس کے) بعد	عورتیں
² ⁸ إِلَّا	⁹ حُسْنُهُنَّ	⁹ أَعْجَبَكَ	¹⁰ لَوْ	⁷ تَبَدَّلَ دَرَصِ تَبَدَّلَ تَخْتَفِيفَ کے
سوائے (اسکے)	بیویوں میں سے	اچھا لگے آپ کو	اگرچہ	لئے ایک تَگری ہوئی ہے۔
¹¹ لَا تَدْخُلُوا	¹⁰ أَمْنُوا	¹⁰ الَّذِينَ	¹¹ يَا إِيَّاهَا	⁸ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ سے یہ بات
خوب نگران	سب ایمان لائے ہو	(دو لوگوں) جو	لے	لکھتی ہے کہ جس عورت سے نکاح کا رادہ ہوتا تو آدمی سے دیکھ سکتا ہے۔
⁵ إِلَى طَعَامِ	¹² لَكُمْ	¹² يُؤْذَنَ	¹¹ إِلَّا	⁹ فُلَ کے آخر میں واحد مونث کی
نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے گھروں میں	مگر یہ کہ	اجازت دی جائے تم کو	اُن	علمات ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔
¹³ إِذَا	¹³ اِنْهُ	¹³ لَكُنْ	¹³ نَظَرِيْنَ	¹⁰ يَا إِيَّاهَا دُوْلَمَتْ
جب	لیکن	اور	نہ	لیکن کے آخر میں واحد مونث کی
¹⁴ فَادْخُلُوا	¹⁴ فَإِذَا	¹⁴ طَعَمْتُمْ	¹⁴ دُعِيْتُمْ	¹¹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَ ہو تو اس
تم بُلائے جاؤ	تو سب تم داخل ہو جاؤ	پھر جب	توبہ	میں سب کو امام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
¹⁵ إِنَّ ذِلْكَمْ	¹⁵ مُسْتَأْنِسِيْنَ	¹⁵ لِحَدِيْثٍ ط	¹⁵ وَ لَا	¹² یہاں یہ کے ترجیح کی ضرورت نہیں
اور نہ	(اس حال میں کہ) دل لگانے والے	بات میں	لے	اور پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا
¹⁶ مِنْكُمْ	¹⁶ النَّبِيَّ	¹⁶ فَيَسْتَهْجِي	¹⁶ يُؤْذِي	¹³ یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔
تم سے	نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو	وہ تکلیف دیتا	کَانَ	یعنی پہلے آگر کھلانا پکنے کے تقلید میں بیٹھنا
• سر نگاہ: ایک علمات کے لیے	• نیارنگ: دوسری علمات کے لیے	• کالانگ: اصل لفظ کے لیے	ہے	درست نہیں اور کھلانا کھلنے کے بعد فوپاپنے گھروں کو چل جائیں بیٹھائیں مت کرتے ہو۔

۱) یَحْزَنَ دراصل یَحْزَنَ تھا پہلے نون کو دوسرے میں شامل کر کے شندی گئی ہے۔
۲) نَ، هُنَ اور هِنَ جمع مونث کی علامتیں ہیں۔

۳) پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
۴) اس سالخی میں ڈھلے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵) لَكَ أَوْلُوكُمْ میں لَدَرَصِ الْحَلِيلِ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔
۶) لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس من کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۷) تَبَدَّل دَرَصِ تَبَدَّلَ تَخْتَفِيفَ کے لئے ایک تَگری ہوئی ہے۔
۸) وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ سے یہ بات نکلتی ہے کہ جس عورت سے نکاح کا رادہ ہوتا تو آدمی سے دیکھ سکتا ہے۔

۹) فُلَ کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۰) یا اور إِيَّاهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اسے ہے۔
۱۱) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَ ہو تو اس میں سب کو امام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۲) یہاں یہ کے ترجیح کی ضرورت نہیں اور پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳) یعنی پہلے آگر کھلانا پکنے کے تقلید میں بیٹھنا درست نہیں اور کھلانا کھلنے کے بعد فوپاپنے گھروں کو چل جائیں بیٹھائیں مت کرتے ہو۔

۱۴) اسم کے شروع میں وَ اور آخر سے پہلے زیر میں کریبوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
۱۵) کا ترجمہ ضرورتیاں میں کیا گیا ہے۔

۱۶) جسکے لیے اشارہ کیا جائیں ہو وہ دوسرے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلکم ہو جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

يَخْنَنَ	خُنون، ملال، عام الخحن.
كُلُّمَنَ	کل نہر، کل تعداد۔
يَرْضَيْنَ	رضی، هرضی، رضاۓ الی۔
يَعْلَمُ	علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قُلُوبِكُمْ	امراض قلب، قلوب و اذہان۔
حَلِيلِيَا	علم، علمیں، حلم، حلم الطبع۔
بَيْحُلُ	رزق حلال، کسب حلال۔
النِّسَاءُ	تریتیت نسوں، حقوق نسوں۔
بَعْدُ	بعد از وقت، بعد از نماز۔
تَبَدَّلَ	تبديل، تبدل، تبادل۔
أَذْوَاجٍ	زوج، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
أَعْجَبَكَ	عجب، عجیب، تعجب، عجائب۔
حُسْنُهُنَّ	حسن، حسین و جیل، حسین۔
مَلَكُتُ	مالک، ملکیت، املاک۔
يَمِينُكَ	یمنیں و یار، یمنہ و میسرہ۔
رَقِيبًا	رقیب۔
تَدْخُلُوا	داخل، مداخلت، وزیر داخلہ۔
بُيُوتَ	بیت اللہ، بیت المقدس۔
النَّبِيِّ	نبی، نبوت، نبیاء۔
يُؤْذَنَ	اذن عام، باذن اللہ۔
إِلَى	مرسل الیہ، الدائی الی اخیر۔
طَعَامٌ	قیام و طعام، بعد از طعام۔
نُظَرَيْنَ	انتظار، نانتظر، انتظار گاہ۔
دُعْيَتُمْ	دعوت، داعی، مدعا۔
فَادْخُلُوا	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
فَانْتَشِرُوا	منتشر، انتشار۔
مُسْتَأْسِيْنَ	مسئیں: انس، انس، انوسیت۔
لَحْدِيْثٍ	حدیث، محمد۔
يُؤْذَى	اذیت، ایذار سانی، موزدی۔
فَيَسْتَحْيِي	شرم و حیا بحال۔

وَلَا يَحْزُنَ وَيَرْضَيْنَ	اور وہ غم نہ کریں اور راضی ہو جائیں
بِمَا أَتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ	وہ سب کی سب اس پر جو آپ انہیں دیں
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ	اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ (اے) جانتا ہے
وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْمًا حَلِيلِيَا	اور اللہ خوب علم والا بہت بردار ہے۔ [51]
لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدِ	اسکے بعد آپ کے لیے (اور) عورتیں حلال نہیں ہیں
وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ	اور نہ یہ (جاائز ہے) کہ آپ ان کے بدے بدے بدل لیں
مِنْ أَذْوَاجٍ	کوئی (او) بیویاں
وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا	اور اگرچہ آپ کو ان کا حسن اچھا لگے مگر (وہ اونٹیاں)
مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ	جنی ماک ک آپ کا دایاں ہاتھ بنا
وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَرْقِيْبًا	اور اللہ ہر چیز پر خوب نگار کرنے والا ہے۔ [52]
يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو
لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ	نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے گھروں میں مت داخل ہوا کرو
إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامِ	مگر یہ کہ تمہیں کسی کھانے کی طرف اجازت دی جائے
غَيْرَ نُظَرَيْنَ إِنَّهُ لَا	(اور وہ بھی اس حال میں کہ) اسکے پکے کا انتظار کر نیوالے نہ ہو
وَلَكِنْ إِذَا دِعَيْتُمْ فَادْخُلُوا	اور لیکن جب تم بلائے جاؤ تو تم داخل ہو جاؤ
فَإِذَا طَعَمْتُمْ فَانْتَشِرُوا	پھر جب تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ (یعنی چلے جاؤ)
وَلَا مُسْتَأْسِيْنَ لِحَدِيْثٍ	اور کسی بات میں دل لگا کر بیٹھنے والے نہ ہو جاؤ
إِنَّ ذَلِكُمْ	بات میں، بے شک یہ (عمل)
كَانَ يُؤْذِي النَّبِيِّ	نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تکلیف دیتا ہے
فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ	تو وہ تم سے شرم کرتے ہیں، (او) کہتے نہیں ہیں

إِذَا	وَ	يُسْتَحْيِي	لَا	اللَّهُ	وَ
جَبْ	أُور	هُنَّا	نَهْيٌ	اللَّهُ	أُور
فَسَلُوْهُنَّ	مَتَاعًا	سَالَتُهُنَّ	أَظَاهَرٌ	ذَلِكُمْ	وَمَا
مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ	مَتَاعًا	سَالَتُهُنَّ	أَظَاهَرٌ	ذَلِكُمْ	وَمَا
كُوئی سامان	تو سب مانگوان سے	پردے کے پیچھے سے	تم مانگوان سے	زیادہ پاکیزہ (ہے)	یہ زیادہ پاکیزہ (ہے) اور نہیں
رَسُولُ اللَّهِ	تُؤْذِنُوا	أَنْ	لَكُمْ	كَانَ	أَبَدًا
اللَّهُكَ رَسُولُ (کو)	تم سب تکلیف پہنچاہ	تَهَارَے لَيْ	كَه	ہے	مِنْ بَعْدِهِ
عَظِيمًا	آذَوَاجَهَ	تَنْكُحُوا	أَنْ	وَلَا	أَبَدًا
بہت بڑا (گناہ)	اس کے بعد	تم سب نکاح کرو	(یہ) کہ	اور نہ	کبھی بھی
عِنْدَ اللَّهِ	شَيْءًا	كَانَ	ذَلِكُمْ	إِنْ	فَإِنَّ اللَّهَ
اللَّهُكَ نزدِيكَ	تُبَدِّلُوا	كَانَ	ذَلِكُمْ	إِنْ	تُخْفُوهُ
بہت بڑا (گناہ)	تم سب چھپاؤں سے	یا	شَيْءًا	تم سب ظاہر کرو	تُبَدِّلُوا
لَا جُنَاحَ	كُوئی چیز	ہر چیز کو	لَا	لَا	عَلَيْهِنَّ
کوئی گناہ نہیں	خوب جانے والا	ہے	لَا	لَا	عَلَيْهِنَّ
أَبْنَاءِهِنَّ	أَبْنَاءِهِنَّ	اپنے بیٹوں کے	وَلَا	وَلَا	أَخْوَاهِهِنَّ
اپنے بیٹوں (کے سامنے آنے) میں	اور نہ	اور نہ	وَلَا	وَلَا	أَخْوَاهِهِنَّ
أَبْنَاءِ	إِخْوَاهِهِنَّ	اپنے بھائیوں کے	وَلَا	وَلَا	أَبْنَاءِ
بیٹوں کے	اور نہ	اور نہ	وَلَا	وَلَا	أَبْنَاءِ
نِسَاءِهِنَّ	لَا	اپنے عورتوں کے	وَ	وَ	نِسَاءِهِنَّ
اپنے عورتوں (کے سامنے آنے) میں	اور	اور	وَ	وَ	مَالَكُتْ
اللَّهُ	إِنَّ	اتَّقِينَ اللَّهَ	وَ	أَيْمَانُهُنَّ	مَالَكُتْ
اللَّهُ	بیشک	تم (سب عورتوں) اللَّه سے ڈرو	اور	أَيْمَانُهُنَّ	مَالَكُتْ

- ① تم کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تم اور اس علامت کے درمیان ”و“ کا اضافہ کر کے صپر پیش دی جاتی ہے۔
- ② ذہل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاستا ہے۔
- ③ ذہل کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”خذف“ ہو جاتا ہے۔
- ④ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسرے زیادہ ہوں تو یہ ذہل سے ذہل کہ ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔
- ⑤ شروع میں علامت ”أ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
- ⑥ دنیا کے پاک باز ترین مردوں اور پاک باز ترین عورتوں کے لیے جب یہ حکم ہے تو ہمارے لیے مخلوط معاشرے کی اسلام میں کیا بھگاٹش ہو سکتی اور دلوں کی پاکیزگی کی کیاضات ہو سکتی ہے؟
- ⑦ هُنْ يَاهِنَ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں اس کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ⑧ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ کبھی کیا جاتا ہے۔
- ⑨ کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
- ⑩ لظی بعده سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ⑪ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نظری ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
- ⑫ ثُمَّ مِنْ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ بیہاں ممکن نہیں ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	: علم و فضل، رحم و کرم، جود و شکار۔
الْحَقِّ	: حقیقت، حق گوئی۔
سَالَتْمُهُنَّ	: سوال، سائل، مسئول۔
مَتَاعًا	: مبتاع، کاروں، مال و متعہ۔
وَرَاءَعَ	: ماوراء عدالت، ماوراء انہر۔
جَبَابٌ	: حجاب، بے حجاب۔
أَطْهَرُ	: طاہر، ازوں مطہرات۔
لَقْوُبِكُمْ	: الہب، الحمد للہ / امراض قلب۔
قُلُوبِهِنَّ	: قلبی تعلق، قلوب و اذہان۔
تُؤْذِنُوا	: اذیت، ایڈ ارسانی، مُوذنی۔
رَسُولٌ	: رسول، ترسیل، رسالت۔
تَنْكِحُوا	: نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔
أَرْدَاجَةٌ	: زوج، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
أَبْدَا	: ابد الابد، ابدی نیند سلاطید۔
عِنْدَ	: عند اللہ ما جبور ہوں، عنندیہ۔
عَظِيمًا	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
تُبَدُّدُوا	: بادی لنظر۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خور دنوں۔
تُخْفُونَ	: مخفی، خفیہ، اخفی۔
عَلِيهِمَا	: علم، عالم، معلوم، تعایم۔
لَا	: لا احصال، لا علم، لا اعلان۔
عَلَيْهِنَّ	: علی یحده، علی الاعلان۔
أَبَآءِيهِنَّ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
أَبْنَاءِهِنَّ	: ابناۓ جامعہ، عیسیٰ ابن مریم۔
إِخْوَانِهِنَّ	: اخوت، اخوان اسلامیں۔
نَسَاءِهِنَّ	: تربیت نسوان، حقوق نسوان۔
مَا	: محول، ماتحت، ماجرا۔
مَلَكُثُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
أَيْمَانُهُنَّ	: یکین و سیر، یمنہ و میسرہ۔
أَنْقَيْنَ	: تقوی، متغی۔

اور اللہ حق (بات بیان کرنے) سے نہیں شرما تا
اورجب تم ان (ازوں مطہرات) سے کوئی سامان مانگو
وَإِذَا سَأَلَتُمُوهُنَّ مَتَاعًا
فَسَلُوْهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ
ذِلْكُمَا أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ طی تھارے اور انکے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے
وَمَا كَانَ لَكُمْ
أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ
وَلَا أَنْ تَنْكِحُوا أَرْوَاجَهُ
مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ
كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا
إِنْ تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ تُخْفُونَ
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ٥٤ تو (یدار کرو) بشک اللہ ہر چیز کو خوب جانے والا ہے۔
أُنْ عورتوں پر کوئی گناہ نہیں
أَبْنَيْنَ بَأْبَوِينَ
وَلَا أَبْنَاءِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ
وَلَا أَبْنَاءِإِخْوَانِهِنَّ
وَلَا أَبْنَاءِأَخْوَتِهِنَّ
وَلَا نِسَاءِهِنَّ وَلَا
مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ
وَاتَّقِيْنَ اللَّهَ
إِنَّ اللَّهَ
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	إِنَّ اللَّهَ ^②	شَهِيدًا ^{٥٥}	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	كَانَ
اور	بِلَا شَهِيدَ اللَّهَ	خوب گواہ	ہر چیز پر	ہے
الَّذِينَ ^٥	يَا إِلَيْهَا ^٦	عَلَى النَّبِيِّ ^٧	يُصْلُونَ ^٤	مَلِكَتَهُ ^٣
(وہ لوگ) جو	اے	نبی (پیر) پر	وہ سب صلاة بھیجتے ہیں	اسکے فرشتے
سَلِيمُوا ^٨	عَلَيْهِ ^٩	صَلُوًا ^{١٠}	أَمْنُوا ^{١١}	وَ
سب ایمان لائے ہو	تم سب (بھی) درود بھیجو	اُس پر	اوہ تم سب سلام بھیجو	اوہ تم سب سلام بھیجو
اللَّهَ ^٧	يُؤْذُونَ ^{١٢}	الَّذِينَ ^{١٣}	إِنَّ ^٢	تَسْلِيمًا ^٦
(اللہ کو)	وہ سب تکلیف پہنچاتے ہیں	بیٹک	خوب سلام بھیجنما	خوب سلام بھیجنما
وَرَسُولَهُ ^٣	فِي الدُّنْيَا ^٧	اللَّهُ ^٦	لَعَنَهُمْ ^٤	وَأَعَدَّ ^{١٤}
اور اُسکے رسول (کو)	دنیا میں	اللَّهُ ^٦	لعنت کی ان پر	اور اُسکے عذاب
الَّذِينَ ^٥	مُهِينًا ^٩	عَذَابًا ^{١٠}	لَهُمْ ^{١١}	لَهُمْ ^{١٢}
(اس کے بغیر)	اوہ موسمن	اوہ رُسوئرنے والا	اوہ اُس کے لیے	اوہ اُس نے تیار کیا ہے
يُؤْذُونَ ^{١٢}	الْمُؤْمِنِينَ ^٨	الْمُؤْمِنِينَ ^٩	يُؤْذُونَ ^{١٢}	وَ
اوہ سب تکلیف دیتے ہیں	مومن عورتوں (کو)	اوہ سب مومن مردوں	اوہ سب مومن عورتوں (کو)	اوہ سب مومن عورتوں (کو)
بُهْتَانًا ^{١٥}	احْتَمِلُوا ^{١٦}	فَقَرِ ^{١٧}	اُكْتَسِبُوا ^{١٨}	مَا
بہتان	اُن سب نے اُحکیما	تو یقیناً	اُن سب نے کمایا	جو
قُلْ ^{١٩}	يَا إِلَيْهَا النَّبِيِّ ^٥	مُبِينًا ^{٥٨}	إِثْمًا ^{١٩}	وَ
آپ کہہ دیجیے	اے نبی (پیر)	واضح	گناہ	اور
وَ نِسَاءُ الْمُؤْمِنِينَ ^{١٧}	بَنِتَاتَ ^{١٩}	وَ	لَا زَوْاجَكَ ^{١٩}	وَ
اوہ موسمنوں کی عورتوں (سے)	اوہ اپنی بیٹیوں (سے)	اوہ اپنی بیویوں سے	اوہ اپنی بیویوں سے	اوہ اپنی بیویوں سے
وَ دِلِكَ ^{٢٠}	عَلَيْهِنَّ ^{٢١}	مِنْ جَلَابِيِّهِنَّ ^{٢٢}	وَ يَدِنِينَ ^{٢٣}	وَ
(کہ) وہ لٹکایا کریں	اپنے اوپر	اوہ پاروں سے	اوہ لٹکایا کریں	اوہ لٹکایا کریں
يُؤْذَيْنَ ^{١٤}	فَلَا ^{٢٤}	يُعْرَفُ ^{٢٤}	أَنْ ^{٢٥}	أَدْنِي ^{٢٦}
اوہ ایذا دی جائیں	تونے	وہ پچان لی جائیں	کہ	زیادہ قریب ہے

۱ اس سانچے میں ڈھلنے ہوتے اس میں
مبانی کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲ ان اسم کے شروع میں تاکید کی عالمت،
جس کا تجدید بلاشبہ، یقیناً یہیک کیا جاتا ہے۔

۳ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس
کی، اس کے یا پانی، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۴ یُصْلُونَ میں صلاۃ کی نسبت اگر اللہ کی
طرف ہو تو رحمت نازل کرنا مراد ہوتا ہے اور اگر
فرشتوں کی طرف نسبت ہو تو رحمت کی دعا اور

استغفار کرنا مراد ہوتا ہے اور مونوں کی صلاۃ
سے مراد اظہار تعظیم اور رحمت کی دعا کرنا ہے۔

۵ ایور آیہا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

۶ تَسْلِيمًا پہلے مذکور فعل کا مصدر ہے جو
تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔

۷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۸ اور ات اس کے آخر میں معنوں کی
علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۹ مُهِينًا دراصل مُهُونًا تھا قاعدے
کے مطابق و کی زیر پچھلے حرف کو دے
کر اسے ی سے بدلا گیا ہے۔

۱۰ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرہ
تیری، تیرے یا پانی، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۱ نَ فعل کے آخر میں جمع معنوں کی
علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۲ دِلِكَ کا اصل ترجمہ و یا اس ہے، کبھی
ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

۱۳ شروع میں علامت "اً" میں صفت کے
زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۴ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا
جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

عَلَىٰ	: علیحدہ، علی وجہ بصیرت۔
كُلُّ	: کل تعداد، کل نمبر۔
شَيْءٌ	: شے، اشیا نے خوردنوش۔
شَهِيدًا	: شہید، شاہد، مشہود، شہادت۔
وَ	: محترم و مکرم، علم و عمل۔
مَلِكَتَهُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يُصَلُونَ	: صلاوة و سلام۔
الثَّيِّ	: خاتم الانبیاء، نبی، نبوت۔
أَمْنُوا	: ایمان، مومن، امن۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَلَمُوا	: درود و سلام، سلامتی۔
يُؤْذُونَ	: اذیت، ایذار سانی، مُوذی۔
لَعْنُهُمْ	: لعن طن، اعتنت، لعین، معون۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الصیر۔
الْآخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
أَعْدَ	: مستعد، استعداد۔
مُهَمِّنَا	: بہانت آئیز، قوین کرنا۔
يُؤْذُونَ	: اذیت، ایذار سانی، مُوذی۔
بِغَيْرِ	: اجات کے بغیر، بغیر ضرورت۔
الْكَتَسِبُوا	: کسی حال، اتساب فیض۔
احْتَمَلُوا	: حمل، حامل، محول، حاملہ۔
بُهْتَانًا	: بہتان (تہتان)۔
مُبَيْنًا	: بیان، لمیں، مبینہ طور پر۔
قُلْ	: قول، قائل، اقوال زیریں۔
لَازِوَاجَكَ	: زوج، زوجیت، ازوای جنگی۔
بَنِتَاتَ	: بنتِ خواہ، مدرسۃ البنات۔
نَسَاءٍ	: تربیت نسوان، حقوق نسوان۔
عَلَيْهِنَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُعْرَفَنَ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
يُؤْذَيْنَ	: اذیت، مُوذی، ایذار سانی۔

كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا	(55) هر چیز پر خوب گواہ ہے۔
إِنَّ اللَّهَ وَمَلِكَتَهُ	بلاشبہ اللہ اور اُسکے فرشتے
يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ	نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلاۃ (رحمت) بھیجتے ہیں،
يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ آمَنُوا	اے وہ (لوگو)! جو ایمان لائے ہو
صَلُّوا عَلَيْهِ	تم بھی اُس (نبی ﷺ) پر درود بھیجو
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا	(56) اور تم سلام بھیجو خوب سلام بھیجا۔
إِنَّ الَّذِينَ	بے شک وہ (لوگ) جو
يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ	اللہ اور اُسکے رسول کو تکلیف پہنچاتے ہیں
لَعْنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ	اللہ نے ان پر دنیا و آخرت میں لعنت کی ہے
وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِينًا	(57) اور ان کے لیے رسوایکرنے والا عذاب تیار کیا ہے۔
وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ	اور (وہ لوگ) جو تکلیف دیتے ہیں
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	مومن مردوں اور مومن عورتوں کو
بِغَيْرِ مَا أَكْتَسَبُوا	بغیر اس کے جو انہوں نے (کوئی گناہ) کمایا ہو
فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا	تو بے شک انہوں نے بہتان (کا بوجھ) انھیا
وَإِشَّا مُهِينًا	اور واضح گناہ (کا بوجھ انھیا)۔ (58)
يَا إِيَّاهَا النَّبِيِّ قُلْ لَا زَوَاجَكَ	اے نبی! (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے
وَبَنِتَكَ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ	اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے
يُدِنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْهِنَّ	(کہ) وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکایا کریں
ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ يُعْرَفَنَ	یہ (بات) زیادہ قریب ہے کہ وہ پچان لی جائیں
فَلَا يُؤْذَيْنَ	تو وہ ایذانہ دی جائیں

لَيْنٌ	رَحِيمًا ⁵⁹	غُفُورًا	اللهُ	كَانَ	وَ
يُقْيِدُ أَكْرَمْ	نَهَايَتِ رَحْمَ كَرْنَے والَا	بَهْتَ بَخْشَتَ والَا	اللهُ	هے	اور
مَرَضٌ ²	فِي قُلُوبِهِمْ	وَالَّذِينَ	الْمُنْفِقُونَ	لَمْ يَنْتَهِ ¹	
أَنْ كَدَلُوكَ مِنْ	أَوْ (وَ) جَوْ	سَبْ مَنَافِقَ	وَهَا زَنَةَ آتَيْ		
لَنْغُرِيَّنَكَ ⁵	فِي الْمَدِيْنَةِ ⁴	الْمُرْجُفُونَ	وَ		
(وَ) ضُرُورَ بِالضُرُورَ هُمْ	مَدِيْنَةِ مِنْ	سَبْ جَهُوْنِيْ خَرِيْزِ اُزَانِيَّوْلَے	أَوْ		
فِي هِمَا	جُحا وَرُونَكَ	لَا	لَمْ	يَهُمْ	
اُسِ مِنْ	وَهَ سَبْ پُرُوسِ مِنْ رَبِيْسِ گَآپِ کَ	نَهِيْسَ	بَهْرَ	أَنْ بَرْ	
أَيْنَما	مَلْعُونِيْنَ ⁶	قَلِيلًا ⁶⁰		إِلَّا	
جَهَالَ كَهِيْنَ	(اَسِ حَالِ مِنْ كَ) سَبْ لَعْنَتِ كَيْهَ ہوَيْ (ہوَيْ)	بَهْتَ كَمَ		مَكْرَ	
قَتَلُوا ⁷	وَ	أَخْذُوا ⁷	ثُقْفُوا ⁷		
سَبْ تَكْرُئَ تَكْرُئَ کَيْ جَائِيْنَ گَ	وَهَ سَبْ پَكْرُئَ تَكْرُئَ کَيْ جَائِيْنَ گَ	وَ			
خَلُوا ⁸	فِي الَّذِينَ ⁴	سُنَّةَ اللهِ ⁸	تَقْتِيْلًا ⁶¹		
سَبْ تَكْرُئَ کَيْ جَائِيْنَ گَ	(اَنِ لَوْگُوں) مِنْ جَوْ	اللهُ طَرَاحَ تَكْرُئَ کَيْ جَائِيْا	بُرِيْ طَرَاحَ تَكْرُئَ کَيْ جَائِيْا		
مِنْ قَبْلُ ⁹	لِسُنَّةِ اللهِ ⁴	لَنْ ¹⁰	وَ		
(اَسِ سَے) پَهْلَے	اُورَ هَرَگِزِ نَهِيْسَ	آپَ پَائِيْنَ گَ			
عَنِ السَّاعَةِ ¹¹	الثَّاُسُ ¹²	يَسْلُكَ ¹¹	تَبَدِيلًا ²		
وَمَا	عِنْدَ اللهِ ¹³	أَنَّا ¹³	كَوْيَ تَبَدِيلِي		
أَرْكِيَا (چِرِيْ)	عِلْمَهَا	لَعْنَهَا ¹³	قُلْ		
قَرِيْبًا ⁶³	اللهُ عِلْمَ (وَ)	يَشِيكَ صِرَفَ	آپَ کَہْدَ دِيْجِيْ		
وَهَ آپَ کُوتَلَاتِيْ ہے	شَاهِيدَ کَه	آسِ کَ علمَ (وَ)			
لَهُمْ	وَأَعَدَ	الْكُفَّارِيْنَ	لَعْنَ	إِنَّ اللهَ	
اوْ اُسِ نَے تِيَارَ کَرَکَھِيْ ہے	قا فَرُولَ پَرْ	کَافِرُولَ پَرْ	لَعْنَ کَيْ ہے	بَيْتَكَ اللَّهَ نَے	
اِنَّ کَ لِيْ					

- ① لَمْ يَنْتَهِ دراصل لَمْ يَنْتَهِ تھا۔ گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ہی گری ہوئی ہے۔
- ② پہلی حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجیح ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- ③ اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کریباں کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ④ اس کے آخر میں اور تفعل کے شروع میں واحد موصوٹ کی عالمتیں ہیں، ان کا الگ ترجیح ممکن نہیں۔
- ⑤ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَ میں تکید در تکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجیح ضرور بالضور کیا گیا ہے۔
- ⑥ مَفْعُولُ کے ساتھ میں ڈھلنے ہوئے اس میں کیا کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا کیا کا مفہوم ہوتا ہے کیونکہ فعل ماضی ہے ضرور ترجیح مستقبل میں کیا کیا ہے یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے تکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- ⑧ یہاں مَنْ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
- ⑨ یہاں لَ کے ترجیح ضرور تائیں کیا گیا ہے۔
- ⑩ یہاں دَ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
- ⑪ یہاں بَ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔
- ⑫ مفسرین کا خیال ہے کہ یہ سوال کرنے والے وہی منافق، جھوٹی خبریں پھیلانے والے اور آپ ﷺ کو ایسا دینے والے لوگ تھے جب ان کو عذاب کی دھمکی دی گئی تو بطور ظنازوں تکذیب کے قیامت کے بارے میں سوال کرنے لگے۔
- ⑬ اِنَّ کے ساتھ ما ہو تو اس میں صرف یا بن کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ⑭ یہ ایک مجاہد ہے جس کا مفہوم ہے کہ آپ کو کیا معلوم یا آپ کیا جانیں۔

عَفْوًا	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
رَحْيَمًا	رحمت، رحم، رحیم، رحم، مرحوم۔
يَنْتَهِ	بنی عن المکر، انتہا، فتنی۔
الْمُنْفَقُونَ	منافق، نفاق، رکیس، المنافقین۔
وَ	شام و سحر، حسین و جیل۔
فِي	فی الحال، اظہار مانی اصریر۔
قُلُوبُهُمْ	قلیں تعلق، امراض قلب۔
مَرَضٌ	مرض، مریض، امراض جلد۔
لَا	لاتعداد، الاعلان، لاجواب، لاعلم۔
يُجَاهُوْنَكَ	فریب و جوار، جوار رحمت۔
إِلَّا	إِلَّا إِلَّا شاء اللَّهُ إِلَّا قَلِيلٌ إِلَّا يَكُمْ۔
قَلِيلًا	قلیل، قلت، الاقلیل۔
مَلْعُونِينَ	لعن طعن، لعنة، لعین، ملعون۔
أَخْذُوا	اخذ، ماخوذ، مواجهہ۔
فُتُولُوا	قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔
سُنَّةً	کتاب و سنت، اتباع سنت۔
مِنْ	مجانب، من و عن۔
قَبْلُ	قبل ازوقت، قبل از غذار۔
تَجِدَ	وجود، موجود۔
تَبْدِيلًا	تبديل، تبدل، تبادل۔
يَسْكُنُكَ	سؤال، سائل، مسئول۔
قُلْ	قول، قال، مقول، قول زریں۔
عِلْمُهَا	علم، عالم، معلوم، تعییم۔
عِنْدَ	عند اللہ، عند الطلب۔
مَا	ما حول، ما تحت، ماجر۔
يُدْرِيْكَ	روایت و درایت۔
قَرِيبًا	قریب، قربت، قرابت۔
لَعْنَ	لعن طعن، لعنة، لعین، ملعون۔
الْكُفَّارُ	کافر، کفر، تکفیر۔
أَعْدَ	مُستعد، استعداد،اعداد و تقدیر۔

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا	اور اللہ بہت بخششے والا نہیاۃ رحم کرنے والا ہے۔ [59]
لَكِنْ لَمْ يَنْتَهِ الْمُنْفِقُونَ	یقیناً اگر منافق (اپنی حرکتوں سے) بازدھ آئے
وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ	اور (ده لوگ) جن کے دلوں میں کوئی بیماری ہے
وَالْمُرْجُفُونَ فِي الْمَدِينَةِ	اور مدینہ (شہر) میں جھوٹی خبریں اڑانے والے
لَنُغْرِيْنَكَ بِهِمْ ثُمَّ	(تو) ضرور بالاضرور ہم آپکو ان پر مسلط کر دیں گے پھر
لَا يُجَاهُوْرُونَكَ فِي هَمَّا	اہ (مدینے) میں وہ آپ کے پڑوں میں نہیں رہ سکیں گے
إِلَّا قَلِيلًا	مگر بہت کم۔ [60]
مَلْعُونِينَ	(وہ بھی) اس حال میں کہ لعنت کیے ہوئے ہوں گے،
أَيْنَمَا تُقْفَوَا	جهاں کہیں وہ پائے جائیں گے
أُخْذُوا وَقُتُلُوا	پکڑے جائیں گے اور مکڑے مکڑے کیے جائیں گے
تَقْتِيلًا	بُری طرح مکڑے کیا جانا۔ [61]
سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ	اللہ کا طریقہ (یہی) رہا ہے (ان لوگوں کے بارے) میں جو
خَلَوَا مِنْ قَبْلٍ وَلَنْ تَجِدَ	اس سے پہلے گزر چک ہیں اور آپ ہر گز نہیں پائیں گے
لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا	اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ [62]
يَسْكُلُ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ	لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں
قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ	کہہ دیجیے! یہیک صرف اسکا علم تو اللہ کے پاس ہے
وَمَا يُدْرِيْكَ	اور آپ کو کیا جیز بتاتی ہے (یعنی آپ کیا جانیں)
لَعَلَ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا	شاید قیامت قریب ہی ہو۔ [63]
إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفَّارِ	بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے
وَأَعَدَ لَهُمْ	اور اُس نے ان کے لیے تیار کر رکھی ہے

أَبَدَّاَ	فِيهَا	خَلِدِينَ	سَعِيرًا ⁶⁴
ہمیشہ ہمیشہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	خوب بھرتی ہوئی آگ
يَوْمَ	نَصِيرًا ⁶⁵	وَلَيَا ²	لَا يَجِدُونَ ¹
(جس) دن	کوئی مردگار	اور نہ	نہیں وہ سب پائیں گے
يَقُولُونَ	فِي النَّارِ	وُجُوهُهُمْ	تَقْلُبٌ ³
وہ سب کہیں گے	آگ میں	اُن کے چہرے	آگ میں گے
أَطْعَنَا	وَ	اللَّهُ	أَطْعَنَا ⁴
ہم نے اطاعت کی ہوتی	اللَّهُكَ	اوہ	لِيَلَيْتَنَا ⁴
إِفَّاً	رَبَّنَا ^{7,8}	قَالُوا ⁶	الرَّسُولُ لَا ⁵
بے شک ہم	(اے) ہمارے رب	اوہ	رسول کی
فَاضْلُونَا	وَكَبَرَآءَنَا ⁸	سَادَتَنَا ⁸	أَطْعَنَا ⁴
تو انہوں نے گمراہ کر دیا ہمیں	اور اپنے بڑوں (کی)	اپنے سرداروں (کی)	ہم نے اطاعت کی
السَّيِّلَا ⁶⁷	رَبَّنَا ^{7,8}	أَتَهُمْ	رَبَّنَا ⁵
عذاب سے	(اے) ہمارے رب	ضَعُفَيْنِ	رَبَّنَا ⁵
يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ	كَبِيرًا ⁶⁸	تَوَدَّعَنِ	العَنْهُمْ ⁹
اے (دو لوگ) جو	بہت بڑی	لَعْنَة	وَ
أَذْوَا	كَالَّذِينَ ¹³	لَعْنَا ¹⁰	أَمْنُوا ¹¹
سب ایمان لائے ہو	(ان لوگوں) کی طرح جنہوں نے	تم سب مت ہو جانا	لَا تَكُونُوا ¹²
تکلیف پہنچائی			لَا تَكُونُوا ¹²
قَالُوا ¹⁴	مِمَا ¹⁴	اللَّهُ	فَبَرَأَهُ ⁹
انہوں نے کہا	(اس) سے جو	اللَّهُنَّ	مُوسَى ¹²
الَّذِينَ	يَا إِيَّاهَا ¹¹	وَجْهِهَا ⁶⁹	عِنْدَ اللَّهِ ¹⁵
(دو لوگ) جو	اے	بہت مرتبے والا	كَانَ ¹⁵
قَوْلًا سَدِيدًا ⁷⁰	وَقُولُوا ⁵	اتَّقُوا اللَّهَ ⁵	أَمْنُوا ¹¹
با کل سیدھی بات	اور تم سب کہو	سب اللَّهُ سے ذُرُو	سب ایمان لائے ہو

- ① لا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہوتا ہے۔ اس میں کامنہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ② ذہل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
- ③ علامت تَ وَحد مونث کی علامت ہے۔ الگ ترجمہ ممکن نہیں علامت تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کامنہ ہوتا ہے۔
- ④ فعل کے آخر میں تَ ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ همَنَے کیا جاتا ہے۔
- ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
- ⑥ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
- ⑦ یہ دراصل يَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے شروع سے يَا مخدوف ہے اُسی کا ترجمہ کیا گیا ہے۔
- ⑧ تاً اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ همارا، ہماری، ہمارا یا پنا، اپنے کیا جاتا ہے۔
- ⑨ إِنَّا دراصل إِنَّ + قَاتا کا جمجمہ ہے۔
- ⑩ لعنت سے مراد رحمت سے دوری ہے۔
- یا اور يَا دنوں کا ترجمہ اے ہے۔
- ⑪ لا کے بعد فعل کے آخر میں فَا ہو تو اس میں سب کو کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- ۱۲ ”کَ” اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، اند، مجیے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
- ۱۳ مَنَّا دراصل مَنْ + مَا کا جمجمہ ہے۔
- ۱۴ كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

خَلِدِينَ	خالد، خالدی، بیس۔
أَبْدَا	:ابدالآباء، ابدی نہیں سلاطین۔
يَجِدُونَ	:وجود، موجود، وجود۔
وَلِيًّا	:ولی، اولیاء، ولایت، مولی۔
نَصِيرًا	:نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يَوْمَ	:یوم، لیام، یوم آخرت۔
تُقَلْبُ	:انقلاب، انقلابی اقدام۔
وُجُوهُهُمْ	:وجه، متوجہ، توجہ۔
فِي	:فی الحال، فی الواقع، فی الواقع۔
الثَّارِ	:نوری اور ناری۔
أَطْعَنَا	:اطاعت، مطیع۔
وَ	:شام و سحر، حسین و جیل۔
الرَّسُولُّا	:رسول، مرسل، ترسیل۔
قَالُوا	:قول، قائل، مقولہ۔
أَطْعَنَا	:اطاعت، مطیع۔
سَادَتَنَا	:سید، سادات، سیدہ۔
كُبَرَاءَنَا	:کبیر، اکابر، تکبر، متکبر۔
فَاضَلُونَا	:ضلالت و گمراہی۔
السَّبِيلَا	:فی سبیل اللہ۔
ضَعَفَيْنِ	:ذو اضعاف، قل۔
الْعَذَابِ	:دردناک عذاب، عذاب ایم۔
الْعَنْهُمْ	:بعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
لَا	:لاتخداد، لاعلانچ، لاجواب۔
كَالَّذِينَ	:کما حقہ، کا لحمد، عوام کا لانعام۔
أَذْوَا	:اذیت، ایذار اسی، مُوذی۔
فَبِرَاهَةٌ	:بری الذمہ، براءت۔
مِمَّا	:من جانب / ماحول، ماتحت۔
عَنْدَ	:عند اطلب، عند اللہ ما جبور ہونا۔
اتَّقُوا	:تفوقی، مقنی۔
فُؤُلُوا	:قول، قائل، اقوال زیز۔

سَعِيرًا

خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

يَوْمَ تُقَلَّبُ

وَجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ

لِيَأْتَيْنَا أَطْعَنَا اللَّهَ

وَأَطْعَنَا الرَّسُولَا

وَقَالُوا رَبَّنَا

إِنَّا أَطْعَنَا سَادَتَنَا

وَكَبَرَ آءَنَا فَاضَلُونَا

السَّبِيلِلَا

رَبَّنَا أَتَهُمْ ضَعَفِينَ مِنَ الْعَذَابِ إِنَّ رَبَّنَا دُونَعَذَابِ دَعَ

وَالْعَنْهُمْ لَعْنَانَا كَبِيرًا

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا لَا تَكُونُوا

كَالَّذِينَ أَذْوَأُمُوسَى

فَبِرَاهَةُ اللَّهِ

مِمَّا قَالُوا ط

وَكَانَ عِنْدَ اللَّهِ وَجِيهَا

يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ أَمْنُوا

اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قُولًا سَلِيدًا

(جہنم کی) خوب بھڑکتی ہوئی آگ۔

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ ہمیشہ

وہ نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

جس دن اُٹ پلٹ کیے جائیں گے

اُن کے چہرے آگ میں وہ کہیں گے

اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی

اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب!

بے شک ہم نے اپنے سرداروں کی اطاعت کی

اور اپنے بڑوں کی تو انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا

(سیدھے راستے سے۔)

اوْرَانْ پَر لعنت کر بہت بڑی لعنت۔

(ان لوگوں کی طرح جنہوں نے موئی کو تکلیف پہنچای

(ان لوگوں کی طرح جنہوں نے موئی کو تکلیف پہنچای

تَوَالَّدَنَّ اَسَّ پاک ثابت کر دیا

اس سے جو انہوں نے کہا

اور وہ اللہ کے نزدیک بہت مرتبے والا تھا۔

اوْرَانْ (وہ لوگوں) جو ایمان لائے ہو

اوْرَانْ (وہ لوگوں) جو ایمان لائے ہو

اللہ سے ڈروار بکل سیدھی بات کہو۔

لَكُمْ	يَغْفِرُ	وَ	أَعْمَالَكُمْ	وَ	لَكُمْ	يُصْلِحُ
دَرَسْتَ كَرْدَے گا	تَهْبَرَے لَیے	تَهْبَرَے لَیے	تَهْبَرَے اَعْمَال	وَجْهَ دَرَسْتَ کَرْدَے گا	تَهْبَرَے لَیے	دَرَسْتَ کَرْدَے گا
رَسُولَهُ	وَ	اللَّهُ	يُطِعِ	وَمَنْ	ذُنُوبَكُمْ طَ	
رسول (کی)	اوہ	اللہ کی	اطاعت کرے	اوہ جو	تَهْبَرَے گَناہ	تَهْبَرَے گَناہ
عَرَضْنَا	إِنَّا	فَوْزًا عَظِيمًا	فَازَ			فَقَدْ
پیش کی	بہت بڑی کامیابی	بہت بڑی کامیابی حاصل کی	اُس نے کامیابی حاصل کی			تو یقیناً
فَابَيْنَ	وَالْجِبَالِ	وَالْأَرْضِ	عَلَى السَّمَوَاتِ	الْأَمَانَةَ		
آنکار کر دیا	اور زمین (پر)	اور پہاڑوں (پر)	آسمانوں پر	آسمانوں پر	آسمانوں پر	(اپنی) امانت
وَحَمَدَهَا	مِنْهَا	وَأَشْفَقَنَ	يَحْمِلُنَاهَا	أَنْ		
اور اٹھایا اُس کو	اُس سے	اور وہ درگئے	وہ اٹھائیں اُسے			
لِيُعَذَّبَ	جَهُولًا	ظَلُومًا	كَانَ إِنَّهُ	لِإِنْسَانٍ		
تاكہ وہ عذاب دے	بہت بُر اخال	بہت بُر اخال	ہے	ہے	ہے	انسان نے
الْمُشْرِكِينَ	وَ	وَالْمُنْفَقِتِ	الْمُنْفَقِينَ	اللهُ		
سب مشرک مردوں	اور	اور منافق عورتوں کو	سب منافق مردوں کو	الله		
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	اللهُ	يَتُوبَ	وَالْمُشْرِكِتِ			
موروثوں پر	الله	وہ توجہ فرمائے	اور مشرک عورتوں کو			
رَحِيمًا	غَفُورًا	اللهُ	وَكَانَ	وَالْمُؤْمِنِتِ		
بہت بخشنے والا	بہت بخشنے والا	الله	اُور ہے	اور مون عورتوں		
أَيَّا تَهْبَهَا: 6						
سُورَةُ سَيَّمَكِيَّةٌ 58						
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ						
مَا	لَهُ	الَّذِي	لِلَّهِ	الْحَمْدُ		
جو (کچھ)	اُسی کا (ہے)	جو (کر)	اللہ کے لیے	اللہ کے لیے	سب تعریف	
فِي الْأَرْضِ	مَا	وَ		فِي السَّمَوَاتِ		
زمیں میں (ہے)	جو (کچھ)	اور		آسمانوں میں		

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

لکھ اور لہ میں لدار اصل لٹھایے پڑھنے ①
میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

کُم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ [2]
تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پنا، اپنی، اپنے کیا
جاتا ہے۔

فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں [3] زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

إِنَّا دراصل **إِنَّ** + **نَا** کا مجموعہ ہے ④

تخفیف کے لیے ایک ن کو حذف کیا گیا ہے
کے لیے ایک ن کو حذف کیا گیا ہے

احکام و فرائض ہیں جن کے بجالانے پر
ثواب اور خلاف ورزی پر عذاب ملتا ہے

للتہاے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بار حکم لی
اہمیت کو ظاہر کرنے کے لیے حض تمثیل
انداز میں سے بات پیان فرمائی ہے۔

۶۔ نجعِ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پڑھ ہو وہ اس کا فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[8] کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے۔
بھی کیا جاتا ہے۔

۹ اس ساچے میں ڈھلنے ہوئے ام میں
مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ
مہمت پارٹ کیا گیا ہے۔

۱۰ فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ عموماً تک اور کبھی چاہیے کہ کپا چاتا ہے۔

اگر یتوب وغیرہ کی نسبت اللہ کی طرف ⑪
ہو اور اس کے بعد علی ہو تو معنی اللہ کا
بندے پر توجہ فرمانا، مہربان ہونا اور تعبہ
قبول کرنا ہوتا ہے۔

۱۲) اس کے ساتھ لکھا ترجمہ عموماً کے لیے
اور کبھی کا کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کار دو استعمال

يُصلِحُ :	اصلاح، اعمال صالح۔
أَعْمَالَكُمْ :	عمل، اعمال، اعمال صالح۔
يَغْفِرُ :	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
وَ :	قرآن و سنت، رسائل و جرائد۔
يُطِيعُ :	اطاعت، مطیع۔
رَسُولُهُ :	رسول، ارسال، ترسیل، رسالت۔
فَازَ :	فوز، فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
عَظِيمًا :	اجر عظیم، عظیم، تعظیم۔
عَرَضَنَا :	عرض، معروضات، عرضی نویں۔
الْأَمَانَةَ :	امانت، ایمن، مامون۔
السَّمَوَاتُ :	ارض و سماء، سماء و کتب۔
الْجِبَالُ :	جبل، أحد، جبل رحمت۔
يَحْمِلُنَا :	حمل، حامل، محمل، حاملہ۔
الْأَنْسَانُ :	انسان، انسانیت، جن و انس۔
ظَلُومًا :	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
جَهْوَلًا :	جالب، جهابت، مجہول۔
لَيَعْذِبَ :	(ابدء) احمد اللہ۔
لَيَعْذِبَ :	عذاب الہی، عذاب آخرت۔
الْمُنْفِقِينَ :	منافق، نفاق، رکیس المذاقین۔
الْمُشْرِكِينَ :	شرک، شریک، مشرکین کا کہ۔
يَتُوبَ :	تو بہ، تائب۔
عَلَى :	علی یحده، علی العموم، علی الاعلان۔
الْمُؤْمِنِينَ :	ایمان، مومن، امن۔
غَفُورًا :	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
رَحِيمًا :	رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
الْحَمْدُ :	حمد و ثناء، حاملد، محمود، حمید۔
فِي :	فی الحال، فی الحقيقة۔
مَا :	ما حول، ما تحت، ماجرہ۔
السَّمَوَاتُ :	كتب سماء، ارض و سماء۔
الْأَرْضُ :	ارض و سماء، ارض مقدس۔

يُصْلِحُ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ
وَيَغْفِرُ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
وَمَنْ يُطِيعُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

فَقَدْ فَازَ
فُوزًا عَظِيمًا⁷¹

إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ بِئْكَ هُنَّ نَّا
وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَآبَيْنَ
أَنْ يَحْمِلُنَّهَا وَأَشْفَقُنَّ مِنْهَا

وَحَمَلَهَا الْإِنْسَانُ
إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا⁷²

لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنْفِقِينَ
وَالْمُنْفِقَتِ وَالْمُشْرِكِينَ

وَالْمُشْرِكَتِ وَيَتُوَبَ اللَّهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا⁷³

34 سورۃ سیٰقہیۃ^۶

رُکُوعُهَا: 58

ایاً تھا: 54

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ

سَبْ تعریف اُس اللہ کے لیے ہے

جس کا (وہ سب کچھ) ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

اور جو کچھ زمین میں ہے

اوہ سب کچھ زمین میں ہے

وَهُوَ	فِي الْآخِرَةِ ^٢	الْحَمْدُ	لَهُ ^١	وَ
اور وہ	آخرت میں (بھی)	سب تعریف	اور اسی کی (ہے)	
فِي الْأَرْضِ	يَلْجُ ^٤	مَا ^٤	يَعْلَمُ ^٣	الْحَكِيمُ ^٣
نہایت حکمت والا	خوب خبردار (ہے)	وہ داخل ہوتا ہے	جو	زین میں
مِنَ السَّمَاءِ	يَنْزِلُ ^٤	مِنْهَا ^٤	يَخْرُجُ ^٤	وَمَا
آسمان سے	اور جو	اوہ اترتا ہے	اوہ نکلتا ہے	اور جو
الْغَفُورُ ^٢	الرَّحِيمُ ^٣	وَهُوَ	يَعْرُجُ ^٤	وَمَا
نہایت رحم کرنیوالا	اور وہ	اوہ بہت بخشنے والا (ہے)	اوہ جو	وہ چڑھتا ہے
السَّاعَةُ ^٢	لَا تَأْتِينَا ^٥	كَفَرُوا	الَّذِينَ	وَقَالَ
قیامت	نہیں آئے گی ہم پر	(ان لوگوں نے) جن سب نے کفر کیا	اور کہا	
لَا تَأْتِينَكُمْ ^٦	رَبِّ ^٦	وَ	قُلْ	
کہہ دیجیے	بلاشبہ ضرور وہ آئے گی تم پر	میرے رب کی	کیوں نہیں	میرے قسم ہے
مِثْقَالُ ذَرَّةٍ ^٢	لَا يَعْزُبُ	عَنْهُ	لَا يَغِيْبُ	عِلْمِ الْغَيْبِ
(وہ جو) جانے والا ہے غیب کا	نہیں وہ پوشیدہ رہتی	اکی ذڑے کے برابر	اکی ذڑے کے برابر	(وہ جو) اس سے (کوئی چیز)
فِي السَّمَوَاتِ ^٩	وَلَا ^٨	فِي الْأَرْضِ ^٧	وَلَا ^٨	أَصْغَرُ ^٨
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	اور نہ	زیادہ چھوٹی
لَيْجُزِيَ ^{١١}	اللَا ^٨	فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ^{١٠}	وَلَا ^٨	أَكْبَرُ ^٨
تاکہ وہ بدله دے	اور نہ	ایک واضح کتاب میں (ہے)	زاویہ بڑی	مگر
الصِّلْحَتِ ^٢	عَمِلُوا	وَ	أَمَنُوا	الَّذِينَ
نیک	اوہ ایمان لائے		سب ایمان لائے	اوہ جو
كَرِيمٌ ^٤	رِزْقٌ	وَ	مَغْفِرَةٌ ^٩	لَهُمْ ^١
بہت باعزت	اور رزق (ہے)		مغفرت	اوہ لوگ
مُعْجِزِينَ ^{١٤}	فِي أَيْتَنَا ^{١٣}	سَعْوٌ ^{١٢}	الَّذِينَ	وَ
نیچا کھانے والے	ہماری آیتوں میں	سب نے کوشش کی	(اوہ لوگ) جن	اور

لَهُ اور لَهُمْ میں ”لَهُ“ دراصل ”لَهُ“ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

اُور اس کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اس سانچے میں ڈھلنے والے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

ما کا ترجمہ عموماً جس کیجیے کیا، اس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیجا جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

و ”کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جکہ کبھی قسم ہے بھی لکھا جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

اسم کے شروع میں علامت ”أ“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

ذلک اور أولیٰ اشارہ بعدی ہیں ان کا اصل ترجمہ و ”أ“ کیا یا ان ہے، کبھی ضرور ترجمہ یہ، اس کیا بھی کردیا جاتا ہے۔

ذلک حرف میں عالمہ اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔

فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں زر ہوتا ہے ترجمہ عموماً تک اور کبھی چاہیے کیا جاتا ہے۔

سَعْوَ کے آخر میں دُعْنَذَر کی علامت ہے جکہ اقرآنی تکاتب میں حذف ہے۔

تا اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ جملہ ہماری، ہمارے یا یا بپن، اپنے کیا جاتا ہے۔

اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الآخرة	: آخرت یوم آخرت، آخری۔
الحکیم	: حکیم، حکمت، حکماء۔
الخَبِيرُ	: خبر، اخبار، خبر، خبردار، بخبر۔
يَعْلَمُ	: علم، عام، معلوم، تعلیم۔
يَخْرُجُ	: خارج، خرون، وزیر خارجہ۔
مِنْهَا	: منجانب، من عن۔
يَنْزُلُ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَاءُ	: کتب سماء، ارض سماء۔
يَعْرُجُ	: عورج وروال، معراج۔
الرَّحِيمُ	: رحمت، رحم، رحیم، مرحوم۔
الغَفُورُ	: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
قَالَ	: قول، قائل، اقوال زریں۔
لَا	: لاتعلق، لا پرواہ، لعلم۔
عِلْمٌ	: علم، عام، معلوم، تعلیم۔
ذَرَّةٌ	: ذرہ ذرہ، ذرات، ذرے۔
الْأَرْضُ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
أَصْغَرُ	: صغری، صغیرہ گناہ، اصغر۔
مِنْ	: منجانب، منزل من اللہ۔
أَكْبَرُ	: اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
إِلَّا	: إِلَامَا شَاءَ اللَّهُ إِلَّا قَاتَلَ، إِلَّا کی۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی الحقیقت۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل میں، مبینہ طور پر۔
لَيْبَزِيَ	: جزا مسماہ جزاک اللہ، جزاۓ خیر۔
عَمِلُوا	: عمل، معمول، تعییل، معمولات۔
الصِّلْحَتِ	: اصلاح، اعمال صالح۔
مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
رِزْقٌ	: رزق حلال، رازق، رزاق۔
كَرِيمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
سَعْوَ	: سعی، سعی لاحاصل، مسائی جیملے۔
مُعْجِزِينَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔

او رآخڑت میں (بھی) **أَسِيْ هِيْ** کی سب تعریف ہے اور **وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ** نہایت حکمت والاخوب خبردار ہے۔ **وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ** وہ جانتا ہے جوز میں میں **دَاخِلٌ** ہوتا ہے وہ جانتا ہے جوز میں میں **دَاخِلٌ** ہوتا ہے اور جو **أَسِيْ** سے نکلتا ہے اور جو اترتا ہے آسمان سے اور جو **أَسِيْ** میں چڑھتا ہے آسمان سے اور جو **أَسِيْ** میں چڑھتا ہے اور **وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ** **وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا** اور **وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ** اور جو **أَسِيْ** سے رحم کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ **لَا تَأْتِيَنَا السَّاعَةُ قُلْ بَلِ** اور **وَدَبِّيَ لَتَأْتِيَنَّكُمْ** اور **أَسِيْ** کیا کہہ دیجیے! کیوں نہیں **مِثْقَالٌ ذَرَّةٍ** فی السَّمَوَاتِ اس رب کی قسم ہے بلاشبہ ضرور و تم پر آئے گی **عَلِمَ الْغَيْبِ** اس رب کی قسم جو غیب کا جانے والا ہے **لَا يَعْزُبُ عَنْهُ** اس سے (کوئی چیز) پوشیدہ نہیں رہتی **أَصْغَرُ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرُ** ایک ذرے کے برابر (بھی) آسمانوں میں اور نہ زمین میں، اور نہ کوئی بڑی اس (ذرے) سے (کوئی چیز) چھوٹی ہے اور نہ کوئی بڑی مگر (وہ) ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے۔ **إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ** تاکہ وہ بدله دے (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے **لِيَجِزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا** اور آنہوں نے نیک عمل کیے یہ لوگ ہیں (کہ) انکے لیے **وَعَمِلُوا الصِّلْحَتِ أُولَئِكَ لَهُمْ** مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ **مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ** اور جنهوں نے ہماری آئیوں (کے بگانے) میں کوشش کی (یہ سمجھ کر کہ وہ ہمیں) نیچا کھانے والے ہیں **وَالَّذِينَ سَعَوْفَيْ أَيْتَنَا** **مُعْجِزِينَ** کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

أَلِيمٌ ^۵	مِنْ رِجْزٍ ^۳	عَذَابٌ	لَهُمْ ^۲	أُولَئِكَ
وَرَدَنَاك	بَدْرَيْنِ سَرَازَ	عَذَابٌ (ہے)	أُنْ كَ لِيَ	سَبِّيْنَ (لوگ بین)
الَّذِي	الْعِلْمُ	أُوتُوا ^۵	الَّذِينَ ^۴	وَ يَرَى
جو	علم	سَبِّيْنَ (وہ لوگ جو)	وَ دَيْخَتَهُنَّ	اوْرَ وَ دَيْخَتَهُنَّ
وَ هُوَ الْحَقُّ لَا	مِنْ رَبِّكَ	إِلَيْكَ	أُنْزَلَ ^۶	نَازِلٌ كَيْا
اور	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے	وَ حَقٌّ ہے	نازِل کَيْا
وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ	الْعَزِيزُ	إِلَى صَرَاطٍ	يَهْدِي	نَهَايَتُ خَوْبِيْوْنَ وَالا
اور	خوب غالب	راتے کی طرف	ہدایت کرتا ہے	نَهَايَتُ خَوْبِيْوْنَ وَالا
نُدُلُّكُمْ ^۸	هَلْ	كَفَرُوا	الَّذِينَ	قَالَ
ہم دلالت کریں تھیں	کیا	سَبَّنَ كَفَرَكِيَا	(ان لوگوں نے) جن	کَہَا
مُزْقُتُمْ ^۶	إِذَا	يَنْبِئُكُمْ	عَلَى رَجْلٍ ^۹	اِيْکَ آدِی پَرْ
		وَ خَبَرِ دَيْتَا ہے تھیں		اِیک آدِی پَرْ
جَدِيدٍ ^۷	لَفِي خَلْقٍ ^۹	إِنْكُمْ	كُلُّ مُمَّازِقٍ ^۹	بَالْكُلِّ رِيزَه رِيزَه کَر دِیے جاؤ گے
نَئی	یقیناً ایک پیدائش میں (ہو گے)	بَلَاشَقَمْ	بَالْكُلِّ رِيزَه رِيزَه کَر دِیے جاؤ گے	بَالْكُلِّ رِيزَه رِيزَه کَر دِیے جاؤ گے
بِهِ ^{۱۱}	أَمْ ^۹	عَلَى اللَّهِ	أَفْتَرَى ^{۱۰}	کیا اُس نے باندھا ہے
اس کو	اللَّهُ پر	کوئی جھوٹ	عَلَى اللَّهِ	کیا اُس نے باندھا ہے
بِالْأُخْرَةِ ^{۱۱ ۱۲}	الَّذِينَ ^{۱۲}	لَا يُؤْمِنُونَ	بَلْ ^{۹ ۱۲}	جِنَّةٌ ^{۱۲}
آخر پر	(وہ لوگ جو)	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	(وہ لوگ جو)	کوئی جنون (لا جن ہے)
أَفَلَمْ ^{۱۳}	الْعَسْلَلِ ^۸	وَ	فِي الْعَذَابِ	بَلْ حَرَكَتِ میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔
تو کیا نہیں	دور کی	اور	عَذَابِ میں	بَلْ حَرَكَتِ میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جا سکتا ہے۔
بَيْنَ أَيْدِيهِمْ ^{۱۴}	إِلَى مَا	يَرَوْا	وَمَا	بَلْ حَرَكَتِ میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
ان سب نے دیکھا	(اس) کی طرف	جو	وَمَا	بَلْ حَرَكَتِ میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
الْأَرْضُ	مِنَ السَّمَاءِ	خَلْفَهُمْ ^{۱۴}	وَمَا	بَلْ حَرَكَتِ میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
زمیں (سے)	آسمان سے	اُن کے پیچھے (ہے)	اور جو	بَلْ حَرَكَتِ میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

الْيَمِّ	: عذاب، لیم، الہناک، رنج، والمر
بَرَىءَى	: بروئیت ہالاں، غیر مریٰ اشیاء
الْعِلْمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أُنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
إِلَيْكَ	: مرسیٰ یہ، الدائیٰ الیٰ الخیر۔
الْحَقُّ	: حقٌ و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٰ رحمت۔
صَرَاطٌ	: صراطٌ مستقیم، پل صراط۔
الْحَمِيدُ	: حمد و شاء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
كَفُرُوا	: کفر، کافر، تکفیر، کفار مکہ۔
قَالَ	: قول، قال، اقوال زیں۔
نَدْلُكُمْ	: دلیل، دلالت و رہنمائی، مدلل۔
عَلَى	: علیہمہ، علیٰ العموم، علیٰ الاعمال۔
رَجُلٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
يُنَبَّئُكُمْ	: بنی، انبیاء کرام۔
خَلْقٌ	: خلقیں، خالق، مخلوق، خالقت۔
جَدِيدٌ	: جدید، جدلت پسند، تجدید، یہود۔
أَفْتَرَى	: افتتری پردازی، منفری۔
كَذَّبَا	: کذب، بیان، کذاب، کاذب۔
جَنَّةٌ	: جہون، جنون، جن۔
بُؤْمُونَ	: ایمان، مومن، امن۔
الضَّلَالُ	: ضلالت و گمراہی۔
الْعَيْدِ	: بعد، بعد، بعدیاز قیاس۔
يَرَوَا	: بروئیت ہالاں، مریٰ وغیر مریٰ اشیاء
بَيْنَ	: بین میں، بین الاقوامی۔
أَيْدِيهِمْ	: یہدیضا، یہ طولی، رفع الیدین۔
خَلْفَهُمْ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم
السَّمَاءُ	: کتب سماء، ارض سماء۔
الْأَرْضُ	: ارض سماء، ارض مقدس۔

یہی لوگ (بیں کر) ان کے لیے

دردناک عذاب کی بدترین سزا ہے۔ [5]

اور (وہ لوگ) جو علم دیے گئے دیکھتے (بقین رکھتے) ہیں
(ک) جو (قرآن) آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے۔

آپ کے رب کی طرف سے وہی حق ہے

اور وہ (اللہ کے) راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے
(جو) خوب غالب نہایت خوبیوں والا ہے۔ [6]

اور جنہوں نے کفر کیا (اور ہنسی میں ایک دوسرا سے) کہا
کیا ہم تمہیں اس آدمی پر دلالت کریں

(جو) تمہیں خبر دیتا ہے

(ک) جب تم (مرک) ریزہ ریزہ کر دیے جاؤ گے
باکل ریزہ ریزہ کیا جانا

(تو) بلاشبہ تم یقیناً ایک نئی پیدائش میں ہو گے۔ [7]
(عجیب آدمی ہے) کیا اس نے اللہ پر

کوئی جھوٹ باندھا ہے یا اس کو کوئی جنون (لاحق) ہے
بلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ [8] (وہ) عذاب اور دور کی گمراہی میں (بتل) ہیں۔

تو (جلہ) کیا انہوں نے اس کی طرف نہیں دیکھا
جو ان کے سامنے ہے اور جوان کے پیچھے ہے

(یعنی) آسمان اور زمین میں سے

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

أُولَئِكَ لَهُمْ

عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزِ الْيَمِّ

وَيَرَى الَّذِينَ أَوْتُوا الْعِلْمَ

الَّذِي أُنْزَلَ إِلَيْكَ

مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقُّ

وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ

الْعَزِيزُ الْحَمِيدُ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

هَلْ نَدْلُكُمْ عَلَى رَجْلٍ

يُنَبَّئُكُمْ

إِذَا مُزِقْتُمْ

كُلَّ مُمْزَقٍ

إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ

كَذِبًا أَمْ بِهِ جَنَّةٌ

بِلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى

مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

أَوْ	الْأَرْضَ	بِهِمْ	خَسِفٌ	نَّشَا	إِنْ
يَا	زَمِينٍ (میں)	أُنْ كُو	بَهْم دھنِسادیں	بَهْم چاہیں	أَرْ
إِنْ	مِنَ السَّمَاءِ	كَسَفًا	عَلَيْهِمْ	نُسُقْطُ	فِي ذَلِكَ
يَقِيَّنا	آسمان سے	كَجْهَ كَلَرَے	أُنْ پر	بَهْم گرَادیں	صَرُورَتَ تَرْجِمَه یا إِنْ بھی کر دیا جاتا ہے۔
وَ	مُنْيِبٌ	لِكُلَّ عَبْدٍ	لَاهِيَةً	لَقَدْ	زَبُورٌ وَهُوَ الْمَفْعُولُ ہوتا ہے۔
أَوْ	(جو) رجوع کرنے والا (ہو)	ہر بندے کے لیے	لَيْقَيَّاً إِيكَ شَنَانِ (ہے)	بَلَاشَبَہِ يَقِيَّنا	وَمِنَ الدِّرَاسِ مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
فَضْلًا	مِنَا	دَاؤَدَ	أَتَيْنَا	أَوْفِيَ	أَوْفِيَ کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے۔
أَنْ	الْطَّيْرَ	وَ	مَعَهُ	لَهُ	وَمِنَ الْمَوْتَنَثِ کی علامت ہے۔
أَوْ	پرندوں (کوچی کہا)	أَوْ	أَسْكَ ساتھ	لَهُ	بعض مفسرین کا تحلیل ہے کہ مَعَهُ کے معنی میں ہے۔ یعنی اے پہاڑوا! پرندوں کے ساتھ تم بھی تسبیح کرو۔
أَنْ	أَعْمَلُ	أَنِ	الْحَدِيدَ	قَدْرٌ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَوْ	سُبْغَتٍ	وَ	الْحَدِيدَ	فِي السَّرِدِ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَوْ	پوری پوری (کشادہ) زریں	تَوْبَنَا	كَرْيَانِ جوَذَنِ مِنْ	وَاعْمَلُوا	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَنْ	لَهَا	يَكَ	كَرْيَانِ جوَذَنِ مِنْ	صَالِحًا	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَنْ	لَهُ	لَهَا	كَرْيَانِ جوَذَنِ مِنْ	وَأَعْمَلُوا	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَوْ	لِسْلِيمَنَ	بَصِيرٌ	تَعْمَلُونَ	رَبِيعٌ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَوْ	سلیمان کے لیے	أَوْ	تَعْمَلُونَ	رَوَاحُهَا	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَوْ	هَوَا (کو سخن کر دیا)	أَيْكَ ماه	شَهْرٌ	غُدُوْهَا	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَوْ	أَسْ كا شام کا چلنا	أَيْكَ ماه	أَيْكَ ماه	الرِّبِيعُ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَوْ	أَسْ كا صبح کا چلنا	أَسْ كَلَيْه	أَسْ كَلَيْه	رَوَاحُهَا	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَوْ	أَسْ كا شام کا چلنا	أَسْ كَلَيْه	أَسْ كَلَيْه	شَهْرٌ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَنْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَعْمَلُ	مَنْ	مِنَ الْجِنِّ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَنْ	حکم سے	وَهْ كَام کرتے تھے	لَهُ	وَأَسْلَنَا	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَنْ	حکم سے	أَسْ كَام کرتے تھے	عَيْنَ	لَهُ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَنْ	عنْ أَمْرِنَا	يَنْزُعُ	مَنْ	رَبِّهِ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَنْ	بَهْم سے	وَهْ سرکشی کرے گا	يَنْزُعُ	وَمَنْ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔
أَنْ	بَهْم سے	أَنْ میں سے	وَهْ سرکشی کرے گا	رَبِّهِ	آلَّا دراصل مَنْ کی علامت ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

لَشَا	: ما شاء اللہ، ان شاء اللہ۔
الْأَرْضَ	: ارض و سماء، ارض مقدس۔
نُسُقْطُ	: ساقط، سقوط حکماء، ساقط حمل۔
عَلَيْهِمْ	: علیہم، علی العموم، علی الاعلان۔
مِنْ	: مثبّت، من و عن۔
السَّمَاءُ	: ارض و سماء، کتب سماء۔
فِي	: فی الحال، فی الوقت، فی الواقع۔
لَذِيَّةٌ	: آیت الکرسی، آیات قرآنی۔
لِكُلِّ	: لہذا، الحمد للہ / کل نمبر، کل تعداد۔
عَبِيدٌ	: عبید، عابد، معبد، عبادت۔
فَضْلًا	: فضل، افضل، فضیلت، فضائل۔
نَجْبَالُ	: جبل احمد، جبل رحمت۔
مَعَةٌ	: مع الوعیل، معیت۔
الظَّلِيلَ	: طائر، طير، طیرا۔
الْأَنَّا	: ملین غذا، ملین مزاج۔
قَدْدُ	: مقتدر، تقدير۔
صَالِحًا	: صالح، صالح، اعمال صالح۔
بِمَا	: محول، ماحت، ماجر۔
بَصِيرٌ	: سمع و بصر، بصیرات، بصیرت۔
لِسُلَيْلِينَ	: الحمد للہ، لہذا۔
الرِّيْجُ	: برخ، برخ المسك، برخ بادی۔
وَ	: احکام و مسائل، رحمت و برکت۔
أَسْلَنَا	: سیل روں، سیلاب۔
مِنْ	: مثبّت، من و عن۔
الْجِنِّ	: جن، جنات، جن و انس۔
يَعْمَلُ	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
بَيْنَ	: بین بین، بین الاقوائی۔
يَدِيهِ	: یہ بینا، یہ طولی، رفع الیدين۔
بِإِذْنِ	: بالقابل، بسبب / باذن اللہ۔
أَمْرِنَا	: امر، آمر، مامور، امور، آمریت۔

إِنْ نَشَانَخِسْفُ بِهِمُ الْأَرْضَ

يَا هُمْ أَنْ پُر-گراید

آسمان سے کچھ نکلڑے

یقیناً اس میں یقیناً ایک نشانی ہے

ہر جوں کرنے والے بندے کے لیے۔ ۹

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے داؤ د کو اپنی طرف سے فضل دیا

(ہم نے حکم دیا) اے پہاڑو! اسکے ساتھ (تبیح کو) ذہرا

اور پرندوں کو بھی (حکم دیا)

اور ہم نے اس کے لیے لوہا زم کر دیا۔ ۱۰

یکہ پوری پوری زریب بننا (یعنی پورے بدن کی)

اور کرٹیاں جوڑنے میں اندازہ رکھ

اور نیک عمل کرو، بے شک میں اس کو جو

تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہو۔ ۱۱

اور سلیمان کے لیے ہوا کو (تابع کیا)

اس کا صحیح کا چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھا

اور اس کا شام کا چلنا (بھی) ایک ماہ (کی مسافت) تھا

اور ہم نے اسکے لیے پھلے ہوئے تابے کا چشمہ بہاریا

اور جنوں میں سے کچھ ایسے تھے جو کام کرتے تھے

اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے

أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ

كَسَفاً مِنَ السَّمَاءِ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً

لِكُلِّ عَبْدٍ مِنْ يُبِ

وَقَدْ أَتَيْنَا دَاءَ دَمَنَا فَضْلًا

بِحِبَالٍ أَوْ بِي مَعَهُ

وَالطَّيْرَ

وَالْأَنْوَالُ الْحَدِيدُ

أَنْ أَعْمَلُ سُبْغَتِ

وَقَدِدُ فِي السَّرْدِ

وَاعْمَلُوا صَالِحَاتٍ إِنِّي بِمَا

تَعْلَمُونَ بِصِيرُ

وَلِسُلَيْمَنَ الرِّيحَ

غُدُوْهَا شَهْرٌ

وَرَأْوَاهَا شَهْرٌ

وَأَسْلَنَالَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ

وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ

بَيْنَ يَدِيهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ

وَمَنْ يَنْعِمُ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا

يَعْمَلُونَ	السَّعِيرُ^{۱۲}	مِنْ عَذَابٍ	نُذِقُهُ
وہ سب بناتے	بھرکت ہوئی آگ کے	عذاب سے	ہم مزہ بچھائیں گے اُسے
وَ	مِنْ مَحَارِيبَ	يَشَاءُ	لَهُ مَا ^۱
اور	عالی شان عمارتوں سے	وہ چاہتا تھا	اُس کے لیے جو
قُدُورٌ	كَالْجَوَابِ^۳	جَفَانٌ^۳	تَمَاثِيلَ^۲
اوہ دیگریں	حضور کی طرح	(بڑے بڑے) کڑا ہے	مجسموں (سے)
شُكْرًا	أَلَّا دَاؤْدَ	إِعْمَلُوا^۴	رُسِيدِتٍ ط
شکر ادا کرنے کے لیے	(اے) آل داؤد	تم سب عمل کرو	جمی ہوئی
فَلَمَا	الشَّكُورُ^{۱۳}	مِنْ عَبَادِيَ	قَلِيلٌ^۵
پھر جب	شکر گزاریں (میں سے)	میرے بندوں میں سے	اور
دَلَّهُمْ	مَا	الْمَوْتَ	عَلَيْهِ
خبردار کیا انہیں	نہیں	موت (کا)	اس پر
تَأْكُلُ	دَآبَةُ الْأَرْضِ	إِلَّا^۶	عَلَى مَوْتَهِ^۷
(جو) کھاتا تھا	زمین (کے) کیڑے (دیکھ) نے	مگر	اس کی موت پر
الْجِنُّ	خَرَّ تَبَيَّنَتِ^{۶۷}	فَلَمَا^۸	مِنْسَاتَهُ^۸
جنوں نے	خوب جان لیا	وہ گرپٹے	پھر جب
الْغَيْبُ	يَعْلَمُونَ	كَانُوا^۹	لَوْ^۹
غیب	وہ سب جانتے	وہ سب ہوتے	اگر
لَقَدْ	الْمُهِينُ^{۱۴}	فِي الْعَذَابِ	مَا لَبِثُوا^{۱۰}
بلاشہ یقیناً	ذلیل کرنے والے	عذاب میں	نہ سب پڑے رہتے
جَنَّتِنِ	أَيَّةُ^{۱۱}	فِي مَسْكَنِهِمْ	كَانَ لِسَيَا^{۱۱}
دُباغ	ایک نشانی	اُن کے رہنے کی جگہ میں	تھی سب کے لیے
رَبِّكُمْ	مِنْ رِزْقِ^{۱۱}	كُلُوا^{۱۱}	عَنْ يَمِينِ^{۱۱}
اپنے رب کے	رزق سے	تم سب کھاؤ	اور بائیں (جانب)

۱) لَهُ میں "لَهُ" دراصل "لِهِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔
۲) بعض منسوخین کا خیال ہے کہ حضرت سلیمان کی شریعت میں مجھے بنانا جائز تھا یہ مجھے انبیاء، علماء، صلحاء کے ہوتے تھے جن کا مقدمہ تھا کہ ان کو دیکھ کر اللہ کی عبادت کا زیادہ شوق ہو لیکن است محمدیہ میں اسے حرام قرار دیا گیا ہے۔

۳) جَفَانِ جَفَنَةٌ کی جمع ہے اور الجوابِ تھا جَلِيلَہ کی جمع ہے یہ دراصل الجوابِ تھا تخفیف کیلئے آخر سے یہ کو حرف کیا گیا ہے
۴) یہ دیگر بھاری ہونے کی وجہ سے ایک ہی جگہ رکھی رہتی تھیں اسی لیے جمی ہوئی کہا گیا ہے۔

۵) فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
۶) علامت "لَهُ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۷) فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

۸) حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور میں لوگوں کا جنوں کے بارے میں یہ عقیدہ تھا کہ وہ غیب کا علم جانتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی موت کے ذریعے اس غلط عقیدے کو واضح کر دیا۔

۹) کَانَ مَذْرُ فعل ہے اس کا تعلق ایڈے سے ہے جو کہ مؤنث ہے، اس لیے ترجمہ تھی کیا گیا ہے۔

۱۰) لَنْ میں تعداد میں دو ہوئے کا مفہوم ہے
۱۱) كُلُوا یہ دراصل أَكْلُوا تھا، تخفیف کے لیے شروع سے دونوں أَ حذف کیے گئے تو كُلُوا ہو گیا ہے۔

نُذِقْهُ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
مَنْ	منجاب، منزل من اللہ۔
مَا	ماخول، ماتحت، ماجرا۔
يَشَاءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
تَمَاثِيلُ	مثیل، تمثیل، متماش، ممثال۔
وَ	قدرو قیمت، سیرت و کردار۔
كَالْجَوَابِ	کما حلقہ، کا حدم، عوام کا لانعம۔
أَعْمَلُوا	عمل، عامل، معمول، تعیل۔
أَلْ	آل و اولاد، آل رسول۔
شُكْرًا	شکر، شکر، اظہار شکر، مثکور۔
قَلِيلٌ	قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
عَبَادِي	عبد، عابد، عبادت، عبد الرحمن۔
قَضِيَّةً	قضاء، قاضی، قاضی القضاۃ۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْمُوَتَ	موت و حیات، اموات۔
دَلَهُمْ	دلیل، دلایل و رہنمائی، مدل۔
إِلَّا	الاما شاء اللہ، إلّا قلیل، إلّا یکہ۔
الْأَرْضِ	ارض، سما، ارض مقدس۔
تَأْكُلُ	أكل و شرب، ما کولات۔
تَبَيَّنَتِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْجُنُونُ	جن، و انس، جنات۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعییم۔
الْغَيْبَ	ایمان بالغیر، غیبی امداد۔
الْمُهَمِّينَ	توپین، اہانت آئیز۔
لِسَيَا	احمد اللہ، الہزار۔
فِي	فی الحال، فی الحقيقة، فی الفور۔
مَسْكَدِهِمْ	مسکن، سکون، مسکن، سکن۔
يَمِينِيْنِ	یکین، ویدار، یہمنہ و میسرہ۔
شَمَالِ	شمال و جنوب، شمال علاقہ۔
كُلُّوْا	أكل و شرب، ما کولات۔

(ت) ہم اے مزہ بچھائیں گے

نُذِقْهُبھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب کا۔¹²

جو وہ چاہتے (جنات) اُس کے لیے بنادیتے تھے

عالی شان عمارتوں اور مجسموں سے

مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ**يَعْلَمُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ****مِنْ مَحَارِيبِ وَتَمَاثِيلِ****وَجْهَانِ الْجَوَابِ****وَقْدُورِ رُسِيْتِ ط****إِعْمَلُوا أَلَّا دَاؤَدُ شُكْرًا ط****وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِ الشَّكُورِ** اور میرے بندوں میں سے بہت کم شکر گزار ہیں¹³**فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ****مَادَلَهُمْ عَلَى مَوْتِهِ****إِلَّا دَآبَةُ الْأَرْضِ****تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ****فَلَمَّا خَرَّ****تَبَيَّنَتِ الْجِنُونُ أَنْ لَوْ****كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ****مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِمِّينَ** زلیل کرنے والے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔¹⁴

بلاشبہ یقیناً (قوم) سباکے لیے تھی

لَقْدَ كَانَ لِسَيَا**فِي مَسْكَنِهِمْ أَيَّةٌ****جَنَّتِنَ عَنْ يَمِينِ وَشِمالِ**

ایک نشانی اُن کے رہنے کی جگہ میں

دو باغ داکیں اور باکیں جانب سے (تھے)

(ہم نے انہیں حکم دیا تھا) اپنے رب کے رزق سے کھاؤ

كُلُّوْا مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ

رَبُّ غَفُورٌ ^{۱۵}	وَ	بَلْدَةَ طَيْبَةَ	لَهُ طَ	اَشْكُرُوا	وَ
اور بہت بخشنے والا رب (ہے)	اور	پاکیزہ شہر (ہے)	اس کا	تم سب شکر ادا کرو	اور
الْعَرِمِ ^۲	سَيْلَ	عَلَيْهِمْ ^۱	فَارْسَلَنَا	فَاعْرَضُوا	
بند کا	سیلاب	ان پر	تو ہم نے بھیجا	پھر انہوں نے منہ موڑ لیا	
جَنَّتَيْنِ ^۳		بِجَنَّتَيْهِمْ	بَدَلْنَاهُمْ		وَ
(دوسرے) دو باغ	اور	ان کے دو باغوں کے عوض	ہم نے بدلتے میں دیے ان کو		
شَيْءٍ ^۴	أَثْلٍ	خَمْطٍ	ذَوَاقٌ أُكْلٍ		
کچھ	اور	جھاؤ کے درختوں (والے)	بدمزہ	دونوں میوے والے	
بِمَا ^۵	جَزَيْنَهُمْ	ذَلِكَ ^۶	قَلِيلٌ ^{۱۶}	مِنْ سُدُّرٍ	
اس وجہ سے جو	ہم نے بدله دیا انہیں	یہ	توہڑی سی	بیریوں سے	
وَ الْكَفُورَ ^۷	إِلَّا ^۸	نُجُزٍّ ^۹	وَهُلْ ^{۱۰}	كَفَرُوا	
اور	(اے جو) بہت نا شکرا (ہو)	ہم سزادیتے	مگر	انہوں نے کفر کیا	
بَرَكُنا ^{۱۱}	الْتَّقَى ^{۱۲}	بَيْنَ الْقَرَى	وَ بَيْنَهُمْ ^{۱۳}	جَعَلْنَا	
ہم نے بنا دیں	(ہے) جو	بستیوں کے درمیان	اور	ہم نے برکت کی تھی	
قَدَرْنَا ^{۱۴}	وَ	ظَاهِرَةً ^{۱۵}	قُرَى ^{۱۶}	فِيهَا ^{۱۷}	
ان میں	کچھ بستیاں	سامنے نظر آنے والی تھیں	اور	ہم نے (منزیلیں) مقرر کر دی تھیں	
لَيَالِيَ ^{۱۸}	فِيهَا ^{۱۹}	سِدِيرٌ ^{۲۰}	السَّيَرَ ^{۲۱}	فِيهَا ^{۲۲}	
اور	راقوں (کو)	تم سب چلو	چلنے کی	ان میں	
بُعد ^{۲۳}	رَبَّنَا ^{۲۴}	فَقَالُوا ^{۲۵}	أَمِنِينَ ^{۲۶}	أَيَّامًا ^{۲۷}	
دنوں کو	اوہ	پیش کرنے کے	اور	پیش کرنے کے	
بَيْنَ أَنفُسَهُمْ ^{۲۸}	وَ	ظَلَمُوا ^{۲۹}	أَحَادِيثَ ^{۳۰}	فَجَعَلْنَاهُمْ ^{۳۱}	
ہمارے سفروں کے درمیان	اور	انہوں نے ظلم کیا	کہانیاں	تو ہم نے بنا دیا انہیں	
مَرْقَنَهُمْ ^{۳۲}	وَ				
اور	ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا انہیں				

- لفظ کے شروع میں فکار ترجمہ عموماً پس، تو۔ پھر اور کبھی سوار و چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- الْعَرِم سے مراد پتھروں کا بناہ وابندے ہے یعنی ان کی سرکشی کی وجہ سے ہم نے وہ بند جو انہوں نے باندھا تھا سے توڑ کر ان پر مقابل رداشت زور کا سیلاب چھوڑ دیا جس نے اسکے باعث اور مکان سب تباہ کر دیے۔
- یوہ دراصل بِجَنَّتَيْنِ اور ذَوَاقَتِينَ تھا، قاعدے کے مطابق آخر سے تثنیہ کا نون حذف کیا ہوا ہے۔
- جہاں سے عمماً تو کرے بنائے جاتے ہیں۔
- ذَلِكَ کا اصل ترجمہ یہ یا اس ہے، کبھی ضرورتا ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔
- هُلْ کا اصل ترجمہ کیا ہے آگاہ کے بعد الا ہو تو اس هُلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
- الْأَلَقْ وَاحِدِ مُونَث کی علامت ہے جس کا ترجمہ جو یا جس کیا جاتا ہے۔
- لیعنی کھلے نمایاں اور ایک دوسرے کے قریب اور متصل دیہیات بنائے تھے۔
- لَيَالِيٰ یہ لَيْلَ یا لَيْلَۃُ کی جمع ہے اور آیاً مَا يَوْمٌ کی جمع ہے۔
- یہ يَارَبَّنَا تھا شروع سے یا تخفیف کے لیے لَگَہ اول ہے، اسی کا ترجمہ لے کیا گیا ہے۔
- نا اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارے ہمارے ہمارے یا پناہ، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- لیعنی ناشئی کرتے ہوئے تکبر اور غور میں آکر کہنے لگے یہ کوئی سفر ہے نہ دھوپ کی شدت نہ سرد ہو ایک لیعنی سفر کی صعوبتیں اور تکالیف مانگنے لگے۔
- لیعنی ہم نے انہیں اس طرح برباد کیا کہ وہ ضرب المثل بن گئے سبانام کی کوئی بستی یا قوم دنیا میں موجود نہ رہی صرف کہانیوں میں لوگ انکا ذکر کرنے لگے۔

اَشْكُرُوا	شکر، شاکر، اظہار شکر۔
بَلْدَةٌ	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
طَيِّبَةٌ	طیب، کلمہ طیبہ، طیبات۔
غَفُورٌ	مغفرت، استغفار۔
فَاعْرَضُوا	اعراض کرنا۔
فَارَسْلَنَا	رسول، ترسیل، رسالت۔
سَيِّلٌ	سیل رواں، سیلاب۔
بَدَلُلُهُمْ	بدل، غم البدل، تبادل۔
جَنَّتِينِ	جنت، جنت الفردوس۔
قَلِيلٌ	قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
جَزِينَهُمْ	جزاؤ زر، جزاک اللہ خیر۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
نُجِيَّتِي	جزاؤ زر، جزاۓ خیر۔
إِلَّا	اللائِشَاءُ اللَّهُ إِلَّا قَلِيلٌ إِلَّا يَكُرَهُونَ
الْكُفُورُ	کفران نعمت۔
بَيْتُهُمْ	بین بین، بین الاقوان۔
الْقُرَى	قری، قریہ بستی بستی۔
بُرْكَنَا	برکت، مبارک، تبرک۔
فِيهَا	فی الحال، فی الحقیقت۔
ظَاهِرَةٌ	ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔
قَدَدَنَا	مقدار، تقدیر۔
السَّيِّدُ	سیر و تفریخ، سیر و سیاحت۔
لَيَالِيٍ	لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
أَيَّامًا	یوم، یام، یوم آخرت۔
أَمِينِينَ	ایمان، مومن، امن۔
فَقَالُوا	قول، قائل، اقوال زریں۔
بَعْدُ	بعد، بعد از قیاس۔
أَسْفَارِنَا	سفر، سافر، مسافر خان۔
ظَلَمْمُوا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
أَنْفُسُهُمْ	نفس، نفس شخصی، نفسی قدریہ

اور اُس کا شکر ادا کرو

پاکیزہ شہر ہے اور بہت بخششے والا رب ہے۔ ⁽¹⁵⁾

پھر انہوں نے منہ موڑ لیا تو ہم نے ان پر بھیجا

زور کا سیلا ب اور ہم نے ان کو بدالے میں دیے

ان کے دو باغوں کے عوض میں (اور) دو باغ (جو)

دونوں بد مردہ میوے والے اور جھاؤ کے درختوں ⁽¹⁶⁾ تھے

اور کچھ تھوڑی سی بیریوں والے تھے۔ ⁽¹⁶⁾

یہم نے انہیں اس وجہ سے بدل دیا جو انہوں نے کفر کیا

اور ہم سزا انہیں دیتے گرا سے جو بہت ناشکرا ہو۔ ⁽¹⁷⁾

اور ہم نے بنادیں ان کے درمیان

اور (شام کی ان) بستیوں کے درمیان (یعنی آباد رکھیں)

جن میں ہم نے برکت کی تھی

کچھ بستیاں (بنادیں جو) سامنے نظر آنے والی تھیں

اور ہم نے ان میں چلنے کا اندازہ مقرر کر دیا تھا

سیرو و فیہا الیالی و آیاماً امینین ⁽¹⁸⁾ (ہم نے کہا) راتوں اور دونوں کو ان میں امن سے چلو۔ ⁽¹⁸⁾

تو انہوں نے کہاے ہمارے رب!

تو ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا کر دے

اور (اس سے) انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

تو ہم نے انہیں (نیست و نابود کر کے) کہانیاں بنادیا

اور ہم نے انہیں تکڑے تکڑے کر دیا

وَاشْكُرُوا لَهُ طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ ⁽¹⁵⁾

بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبُّ غَفُورٌ ⁽¹⁵⁾

فَاعْرَضُوا فَارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَلْنَاهُمْ

بِجَنَّتِيهِمْ جَنَّتِينِ

ذَوَاتِ أُكْلٍ حَمْطٍ وَأَثْلٍ

وَشَيْءٍ مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ⁽¹⁶⁾

ذُلِكَ جَزِينَهُمْ بِمَا كَفَرُوا ط

وَهُلْ خُبْزِي إِلَّا الْكَفُورَ

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ

وَبَيْنَ الْقُرَى

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

قُرَى ظَاهِرَةٌ

وَقَدْ رَدْنَا فِيهَا السَّيْرَ

سِيْرُو وَفِيهَا الْلَّيَالِي وَآيَاماً امِينِينَ ⁽¹⁸⁾

فَقَالُوا رَبَّنَا

بِعْدَ بَيْنَ أَسْفَارِنَا

وَظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ

وَمَرَّقْنَهُمْ

لَأْيِتِ	فِي ذِلْكَ	إِنَّ	مُمَذَّقٍ ط	كُلَّ
لیقیناً شناسیاں (بین)	اس میں	بلاشبہ	ٹکڑے کرنا	مکمل طور پر
صَدَقَ	لَقْدُ	وَ	شَكُورٌ	لِكُلٍّ صَبَارٍ
سچا کر دکھایا	بلاشبہ لیقیناً	اور	بہت شکر کرنے والے (کیلئے)	ہر بہت صبر کرنے والے کیلئے
فَرِيقًا	إِلَّا	فَاتَّبَعُوهُ	إِبْلِيسُ ظَنَّهُ	عَلَيْهِمْ
اپنے ایک گروہ کے	ان پر	ابیس نے اپنامان تو انہوں نے پیروی کی اس کی سوائے	ابیس نے اپنامان تو انہوں نے پیروی کی اس کی سوائے ایک گروہ کے	اٹ تواریخ کو اعلانیتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
عَلَيْهِمْ	لَهُ	كَانَ	وَمَا	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
ان پر	اس کا	تھا	اور	مؤمنوں میں سے
يُؤْمِنُ	مَنْ	لِنَعْلَمَ	إِلَّا	مِنْ سُلْطَنٍ
وہ ایمان رکھتا ہے	جو	تاکہ ہم جان لیں	مگر	کوئی غلبہ
رَبِّكَ	وَ	فِي شَاءٍ ط	مِنْ	بِالْآخِرَةِ
اور آپ کا رب		شک میں (ہے)	میں سے جو وہ	آخرت پر (ان) میں سے جو وہ
الَّذِينَ	ادْعُوا	قُلِ	حَفِيظٌ	عَلَى كُلِّ شَئِيْعِ
(انکو) جنہیں		آپ کہہ دیجیے تم سب پکارو	خوب نگران (ہے)	ہر چیز پر
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ	لَا يَمْلُكُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِِ	زَعَمْتُمْ	مِنَ الدُّنْيَا
ذرہ برابر	نہیں وہ سب اختیار کرتے	اللہ کے سوا	تم نے مگان کر رکھا تھا	تم نے مگان کر رکھا تھا
فِيهِمَا	وَلَا	فِي الْأَرْضِ	فِي السَّمَوَاتِ	وَلَا
اور نہیں میں	اور	زمیں میں	آسمانوں میں	زمیں میں
وَلَا	وَمَا	لَهُمْ	وَلَا	وَمَا
اور نہیں	اور نہیں	ان کیلئے ان میں سے	کوئی حصہ	کوئی حصہ
أَذْنَ	لِمَنْ	إِلَّا	عِنْدَهُ	تَنْفُعُ
اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔	(اے) جس کو	مگر	اس کے پاس	سفارش
عَنْ قُلُوبِهِمْ	فُزُعٌ	إِذَا	حَتَّىٰ	لَهُ ط
حال میں کیا گیا ہے۔	گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے	جب	کیاں تک کے	اس کو

كُلَّ	کل جہاں، کل تعداد۔
فِي	فی الوقت، فی الحال۔
لَا يَتَ	آیت اکرسی، آیات قرآنی۔
صَبَارٌ	صبر جیل، صبر تحمل، صابر۔
شُكُورٌ	شکر، شاکر، شکر گزار۔
صَدَقٌ	صدقافت، صدق دل، صادق۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العوم
إِبْلِيسُ	تبلیس ایلیس، ایلیس۔
ظَنَّةٌ	سوء ظن، حسن ظن۔
فَاتَّبَعُوهُ	اتباع، تابع، قیمع سنت۔
فَرِيقًا	فریق اول، فریق ثانی، فرقین
سُلْطَنٌ	سلطان، سلطنت۔
النَّعْمَةُ	علم، عالم، معلوم، تعیین۔
بِالْأُخْرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
شَكٍّ	شک، بے شک، مشکوک۔
حَفِيْظُ	حافظت، حافظ، حفظ، محفوظ۔
قُلِّ	قول، قال، مقولہ۔
ادْعُوا	دعای، داعی، مدعا، دعوت۔
زَعَمْتُمْ	زعم میں بتلاہونا، زعم باطل۔
يَمِلُّونَ	مالک، ملکیت، ایلاک۔
السَّمُوتٍ	بکتب سماء، ارض، سماء۔
شِرُوكٌ	شرک، شریک، شرکت۔
لَا	لاتعداد، لاعلان، لا جواب۔
تَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت۔
الشَّفَاْعَةُ	شفاعت، شفاعة، شفیر، شفیق۔
إِلَّا	اللما شاء اللہ، إلّا قليل، إلّا کسے۔
لِمَنْ	الحمد للہ، لہذا۔
أَذْنَ	اذن عام، باذن اللہ۔
حَتَّىٰ	حتی کہ حتی المکان، حتی الوضع۔
فَلُوْبِهِمْ	قلیلی تعلق، امر ارض قلب۔

كامل طور پر تکلیف کئے کرنا بلاشبہ اس میں	کُلَّ مُمَزَّقٍ طَ إِنَّ فِي ذَلِكَ
یقیناً ہر بہت صبر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں (اور ہر) بہت شکر کر نیوالے (کیلئے)۔ ^{۱۹} اور بلاشبہ یقیناً	لَا يَتَ لِكُلِّ صَبَارٍ شَكُورٍ ^{۱۹} وَلَقَدْ
ایلیس نے ان پر اپنا گمان سچا کر دکھایا، تو انہوں نے اسکی پیروی کی	صَدَقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ
سوائے مومنوں میں سے ایک گروہ کے۔ ^{۲۰}	إِلَّا فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ^{۲۰}
وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطَنٍ اور اس کا ان پر کوئی غلبہ نہ تھا	مَنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍ طَ
اللَا نَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْأُخْرَةِ مگر تاکہ ہم جان لیں اسے جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے	وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ^{۲۱} اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ ^{۲۱}
آپ کہہ دیجیے! ان کو پکارو	قُلْ ادْعُوا
الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ جَنِيبِن تم نے اللہ کے سوا (معبو) گمان کر رکھا تھا وہ (تو) ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے	الَّذِينَ مُنْكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
آسمانوں میں اور نہ زمین میں	وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شُرُكٍ
اور نہ اکان دنوں (کے بنانے) میں کوئی حصہ ہے	وَمَا لَهُمْ مِنْ ظَاهِرٍ ^{۲۲}
اور نہ ان میں سے اس کا کوئی دلگار ہے۔ ^{۲۲}	وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاْعَةُ عِنْ دَّةٍ إِلَّا إِنَّ أَذْنَ لَهُ طَ حَتَّىٰ إِذَا
اور اسکے پاس (کسی کے لیے) سفارش نفع نہیں دے گی مگر اس کے لیے جس کو وہ (اللہ) اجازت دے یہاں تک کہ جب	فُرُغَ عَنْ قُلُوبِهِمْ
• مسرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے • کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے	• کالارنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

الْحَقّ	قَالُوا ^۱	رَبُّكُمْ	قَالَ	مَاذَا	قَالُوا ^۱
حق (نہیا)	سب کہتے ہیں	تمہارے رب نے؟	فرمایا	کیا	سب کہتے ہیں
مَنْ	قُلْ	الْكَبِيرُ ^{۲۳}	وَ هُوَ الْعَالِيُّ ^۲	وَ	
کون	آپ کہہ دیجیے	بہت بڑا (ہے)	اور	اور	وہی کیا جاتا ہے۔
قُلْ	الْأَرْضُ	وَ مِنَ السَّمَوَاتِ	وَ يَرْزُقُكُمْ		
آپ کہہ دیجیے	زمین (سے)	اور آسمانوں سے	وہ رزق دیتا ہے	تھیں	نیچے والوں کی وجہ حاصل ہے۔
لَعْلَى هُدًى	إِيَّاكُمْ ^۵	أَوْ إِنَّا	وَ اللَّهُ		
لیقیناً ہدایت پر (ہیں)	تم	یا بشک ہم	اور اللہ (ہی)		نوں تخفیف کے لیے حذف ہے۔
لَا تُسْكُنُونَ ^۷	قُلْ	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ^۶	أَوْ		
نہیں تم سب پوچھ جاؤ گے	آپ کہہ دیجیے	کھلی گمراہی میں (ہیں)	یا		لیکن میں گُمُ الگ نہیں ہے بلکہ یہ ایک
لَا نُسْكُلُ			عَمَّا		ایک ہی لفظ ہے اور اس کا حاصل ترجمہ تم میں بھی ہے ضرور ترجمہ تم کیا گیا ہے۔
نہ ہم پوچھے جائیں گے	اور	ہم نے جرم کیا	(اس) کے بارے میں جو		لیقیناً ہدایت پر وہی آدمی ہو گا جو اللہ کی فرمانبرداری کرنے والا ہے اور گمراہی میں وہی ہو گا جو اللہ کا نافرمان ہو گا۔
يَجْمَعُ	قُلْ	تَعْمَلُونَ ^{۲۵}	عَمَّا		فُل کے شروع میں تذہب پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
وہ جمع کرے گا	آپ کہہ دیجیے	تم سب عمل کرتے ہو	(اس) کے بارے میں جو		عَمَّا دراصل عن + ما مخصوص ہے۔
يَيْمَنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ	يَيْمَنَا ^۹		نا اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارے ہمارے درمیان (یعنی ہم سب کو) ہمارے درمیان
ہمارے درمیان (یعنی ہم سب کو)	پھر	وہ فیصلہ کرے	ہمارے درمیان		ہمارے ہمارے یا پہلے اپنی اپنے کیا جاتا ہے۔
قُلْ	الْعَلِيمُ ^{۲۶}	وَ هُوَ الْفَتَاحُ ^۲	بِالْحَقِّ		یہ دراصل آدُوا + می تھا، فا کے بعد اگر
حق کے ساتھ اور	وہی خوب فیصلہ کر尼 والا	سب کچھ جانے والا (ہے)	آرُوفٰ		کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "آدُف" ہو جاتا ہے۔ آگر فل کے آخر میں یہ آدُف تو فُل اور اس می کے درمیان نہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ یہ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبردی گئی ہے۔
شُرَكَاءَ	الَّذِينَ	الْحَقْتُمُ	بِهِ		لگلا یہ لفظ عموماً تعبیر کرنے یا جھرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
تم سب دکھاؤ مجھے	تم نے ملادیا تھا	اس کے ساتھ	شریک (بنار)		
الْحَكِيمُ ^{۲۷}	الْعَزِيزُ	هُوَ اللَّهُ	بَلْ	كَلَّا	
نہایت حکمت والا	خوب غالب	وہی اللہ (ہے)	بلکہ		
لِلنَّاسِ	كَافَةً	أَرْسَلْنَاكَ	وَ مَا		
لوگوں کے لیے	تمام	آپ کو	نہیں		

۱ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجیح ضرور تبا
مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۲ ہو کے بعد آہ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم
ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

۳ جب اللہ کا کوئی حکم اتنا ہے تو آسان میں

موجود فرشتے ڈسے قدر تھر کانپتے ہیں پھر
جب گھبراٹ دور کردی جاتی ہے تو فرشتے
ایک دوسرا سے کہتے ہیں تمہارے رب
نے کیا کہا تھا تو اپر والے فرشتے نیچے والوں
کویہ حواب دیتے ہیں۔

۴ اُکا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے ایک
نوں تخفیف کے لیے حذف ہے۔

۵ إِيَّاكُمْ میں گُمُ الگ نہیں ہے بلکہ یہ
ایک ہی لفظ ہے اور اس کا حاصل ترجمہ تم
میں بھی ہے ضرور ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

۶ لیقیناً ہدایت آدمی سمجھ سکتا ہے
کہ ہدایت پر وہی آدمی ہو گا جو اللہ کی
فرمانبرداری کرنے والا ہے اور گمراہی میں
وہی ہو گا جو اللہ کا نافرمان ہو گا۔

۷ فعل کے شروع میں تذہب پر پیش اور
آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا
کیا جائے گا ہوتا ہے۔

۸ عَمَّا دراصل عن + ما مخصوص ہے۔

۹ نا اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارے
ہمارے ہمارے یا پہلے اپنی اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۰ یہ دراصل آدُوا + می تھا، فا کے بعد اگر
کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "آدُف"

ہو جاتا ہے۔ آگر فل کے آخر میں یہ آدُف
تو فُل اور اس می کے درمیان نہ کا اضافہ کیا
جاتا ہے۔ یہ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے

زبردی گئی ہے۔

۱۱ کللا یہ لفظ عموماً تعبیر کرنے یا جھرنے
کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

قَالُوا	: قول، قائل، اتوال زیں۔
الْحَقُّ	: حقیقت، حق، باطل، مستحق۔
الْعَالِيُّ	: علو، عالی شان، جناب عالی۔
الْكَبِيرُ	: اکبر، تکبیر، تکلیر، کبیرہ گناہ۔
يَرْزُقُهُمْ	: برق، رازق، رزاق۔
السَّمَوَاتٍ	: ارض و سماء، کتب سماویہ۔
الْأَرْضَ	: ارض و سماء، ارض مقدس۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی، ہدخت۔
ضَلَلٌ	: ضلالت و گمراہی۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل، بین، مبینہ طور پر۔
شُسْطُونَ	: سوال، سائل، مسئول۔
أَجْرَمَنَا	: جرم، مجرم، جرام، پیشہ افراد۔
نُسُكٌ	: سوال، سائل، مسئول۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعییل۔
فُلُنْ	: قول، قائل، مقولہ۔
يَجْعَلُ	: جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
بَيْنَنَا	: بین بین، بین الاقوای۔
يَفْتَحُ	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتون۔
بِالْحَقِّ	: با واسطہ، بالہاشان / حقیقت۔
وَ	: شرک و بدعت، آرام و سکون۔
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعییم۔
أَرْدُونِي	: روایت بہال، غیر مرئی اشیاء۔
الْحَقْتُمُ	: الحاق، لحق، لواحقین، لاحق۔
بِهِ	: بالآخر، بالمقابل، بالکل۔
شُرَكَاءُ	: شریک، شرک، شرکت۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکماء۔
أَرْسَلْنَاكَ	: رسول، ترسیل، رسالت۔
إِلَّا	: إلاما شاع اللہ، إلا، قلیل، الای کہ۔
كَافَةً	: کافی، ناکافی، کفایت۔
لِلنَّاسِ	: الحمد للہ، لہذا / عوام الناس۔

قَالُوا مَاذَا لَا قَالَ رَبُّكُمْ ط

قَالُوا الْحَقَّ

وَهُوَ الْعَالِيُّ الْكَبِيرُ

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ

(تو فرشتے آپس میں) کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے

(دوسرے فرشتے) کہتے ہیں حق (فرمایا ہے)

اور وہی بہت بلند بہت بڑا ہے۔ ⁽²³⁾

کہہ دیجیے! تمہیں کون رزق دیتا ہے؟

مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ لَا آسمانوں اور زمین سے، کہہ دیجیے! اللہ (ہی)

وَإِنَّا أَوْ إِيَّا كُمْ لَعَلَى هُدَى اور بے شک ہم یا تم (یا تو) یقیناً ہدایت پر ہیں

یا کھل گمراہی میں (ہیں)۔ ⁽²⁴⁾

آپ کہہ دیجیے تم نہیں پوچھ جاؤ گے

اُس کے بارے میں جو ہم نے جرم کیا

اور نہ ہم پوچھ جائیں گے

وَلَا نُسْأَلُ

عَمَّا أَجْرَمَنَا

اُس کے بارے میں جو تم عمل کرتے ہو۔ ⁽²⁵⁾

کہہ دیجیے ہمارے رب ہم سب کو جمع کرے گا

پھر وہ ہمارے درمیان حق کیسا تھا فیصلہ کرے گا

اور وہی خوب فیصلہ کرنے والا ہے

سب کچھ جانے والا ہے۔ ⁽²⁶⁾

آپ کہہ دیجیے مجھے (وہ معبد) دکھاؤ جنہیں

تم نے اس کے ساتھ شریک بنائے کمر ملا دیا تھا

(ایسا) ہرگز نہیں، بلکہ وہی اللہ

خوب غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ⁽²⁷⁾

وَهُوَ الْفَتَاحُ

الْعَلِيمُ

قُلْ أَرْوَنِي الَّذِينَ

الْحَقْتُمُ بِهِ شُرَكَاءُ

كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَةً لِلنَّاسِ اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کے لیے

أَكْثَرُ النَّاسِ	لِكِنَّ	وَ	نَذِيرًا	وَ	بَشِيرًا
اکثر لوگ	لیکن	اور	ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا
الْوَعْدُ	هَذَا	مَتْهٰيٰ ^②	يَقُولُونَ	وَ	لَا يَعْلَمُونَ ^①
وعدہ	اور	وہ سب کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا	یہ	نہیں وہ سب جانتے	کے مطابق درمیان سے "و" گراہوا ہے۔
مِيعَادُ	لَكُمْ	قُلْ ^③	صَدِيقِينَ ^②	إِنْ كُنْتُمْ	يَوْمٍ
				اگر تم ہو	سَبْعَةٌ
				آپ کہہ دیجیے تمہارے لیے	وعدہ (ہے)
وَ	سَاعَةً	عَنْهُ	لَا تَسْتَأْخِرُونَ ^④	لَنْ	بَيْنَ يَدَيْهِ
اور	ایک گھنٹی	اُس سے	نَهْ تَمْ سب پچھے رہ سکو گے	نُؤْمَنَ	کا اصل ترجمہ اسکے دونوں
كَفَرُوا	الَّذِينَ	قَالَ	وَ	بَيْنَ يَدَيْهِ ط	باخوان کے درمیان ہے اور اس سے مراد اس سے پہلے نازل ہوئیا تکمیل ہیں۔
			لَا تَسْتَقْدِمُونَ ^⑤		کے مطابق آپ زبر پچھے ساکن حرف کو دے کر اسے گرایا گیا ہے اور یہ کواف سے بدلا گیا ہے جسے کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے اور یہ قرآنی تکمیل میں زائد ہے۔
بِالَّذِيْ	وَلَا	يَهْذَا الْقُرْآنِ	وَ		تَقْدِيمٌ
(اس پر جو	اورہے	اس قرآن پر	کہا		در اصل تقدیم تھا، قاعدے کے مطابق آپ زبر پچھے ساکن حرف کو دے کر اسے گرایا گیا ہے اور یہ کواف سے بدلا گیا ہے جسے کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے اور یہ قرآنی تکمیل میں زائد ہے۔
الظَّالِمُونَ	إِذْ	تَرَى	وَلَوْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ط	یعنی قیامت کے دن ہر ایک دوسرے پر الزام لگا رہا ہوگا۔
اُس کے باخوانوں کے درمیان (ہے)	اور کاش	آپ دیکھتے	جب		
بَعْضُهُمْ	عِنْدَرِبِهِمْ	يَرْجِعُ	مَوْقُوفُونَ		
سب کھڑے کیے ہوئے (ہو گے)	اپنے رب کے پاس	وَلَوْ تارہا ہوگا	اُن کا بعض		
إِلَى بَعْضٍ	يَقُولُ	الْقَوْلُ	إِلَى بَعْضٍ	يَقُولُ	کیا گیا ہے وہ اس لئے کہ اس کا تعلق استضفعواً سے ہے جو کہ جمع ہے۔
الَّذِينَ		جَ	إِلَى بَعْضٍ		استضفعواً در اصل استضفعواً تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا مفہوم ہوتا ہے یہاں اس فعل کو پچھلے لفظ سے ملاتے ہوئے شروع کے ہمراہ کیا گیا ہے۔
أَنْتُمْ	لَوْلَا	اُسْتَكْبِرُوا	لِلَّذِينَ		یعنی قیامت کے دن ہر ایک دوسرے پر الزام لگا رہا ہوگا۔
(ان لوگوں) سے جو ضرور ہم ہوتے	اگرہے تم (ہوتے)	کہہ رہے ہوں گے (وہ لوگ) جو سب کمزور سمجھے گئے	بات کو	بَعْضُ کی طرف	
لَكُمْ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
مُؤْمِنِيْنَ					
لِلَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَقُولُ					
الْقَوْلُ					
جَ					
أَنْتُمْ					
لَوْلَا					
اُسْتَكْبِرُوا					
الَّذِينَ					
إِلَى بَعْضٍ					
يَ					

بَشِيرًا: بشارت، مبشر، بشیر۔
وَ: قلم و قرطاس، لیل و نہار۔
لَكَنْ: لیکن۔
أَكْثَرَ: اکثر، اکثریت، کثی تعداد۔
يَعْلَمُونَ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَقُولُونَ: قول، قائل، اقول زین۔
الْوَعْدُ: وعدہ، وعدید، مسح موعد۔
صَدِيقُينَ: صداقت، صدق دل، صادق۔
مِيعَادُ: وعدہ، وعدید، میعاد۔
يَوْمٍ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تَسْتَأْخِرُونَ: موخر، تاخیر، آخری۔
سَاعَةً: ساعت، آخری ساعتیں۔
تَسْتَقْدِيمُونَ: مقدم، اقدم، قدم۔
كَفَرُوا: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
نُؤْمَنَ: ایمان، مؤمن، امن۔
بَيْنَ: بین، بین، بین السطور۔
يَدِيهِ: یہ دستیاں طولی، رفع الیین۔
تَرَى: رؤیت بہال، غیر مرئی اشیاء۔
الظَّالِمُونَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عِنْدَ: عند اللہ، عند اطلب، عندی۔
يَرْجُعُ: رجوع، راجع، پھر جمعت پہنندی۔
بَعْضُهُمُ: بعض انسان، بعض اوقات۔
إِلَى: مرسل الیہ، الدائی الی الخیر۔
بَعْضٍ: بعض لوگ، بعض اوقات۔
الْقَوْلَ: قول، قائل، اقول زین۔
اسْتُضْعِفُوا: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
اسْتَكْبَرُوا: اکبر، تکبر، متکبر، کبیرہ گناہ۔
مُؤْمِنِينَ: ایمان، مؤمن، امن۔
الْهُدَى: ہدایت، ہدایی، رحم۔

خوشخبری دینے والا اور **ذَرَانَهُ وَالا** (باتکر)

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ⁽²⁸⁾ اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اور وہ کہتے ہیں **يَا** (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) **هُوَ**

أَكْرَمٌ سُبْحَانَهُ ⁽²⁹⁾

کہہ دیجیے تمہارے لیے ایک (ایسے) دن کا وعدہ ہے

(ک) تم **آسَ** سے نہ ایک گھری پیچھے رہ سکو گے

اور نہ (ایک گھری) تم آگے بڑھ سکو گے۔ ⁽³⁰⁾

اور جہنوں نے کفر کیا (ان لوگوں نے) کہا

ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

اور نہ اس (کتاب) پر جو اس سے پہلے کی ہے

اور کاش آپ دیکھتے جب (یہ) ظالم لوگ

اپنے رب کے پاس کھڑے کیے ہوئے ہوں گے

يَرْجِعُ بَعْضُهُمُ إِلَى بَعْضِ الْقَوْلَ ⁽³¹⁾ ان کا بعض بعض کی طرف بات کارڈ کر رہا ہو گا

(وہ لوگ) جو کمزور سمجھے گئے تھے کہہ رہے ہوں گے

يَقُولُ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

ان (سرداروں) سے جو بڑے بننے ہوئے تھے

أَكْرَمٌ نَّهْوَتَ

(تو) ہم ضرور مومن ہوتے۔ ⁽³¹⁾

لَكُنَا مُؤْمِنِينَ ⁽³¹⁾

(زمہ دار لوگ) جو بڑے بننے ہوئے تھے کہیں گے

ان (لوگوں) سے جو کمزور سمجھے گئے

لَلَّهِمَّ اسْتُضْعِفُوا

کیا ہم نے تمہیں ہدایت سے روکا تھا

أَنَّحْنُ صَدَّنَاكُمْ عَنِ الْهُدَى

³² مُجْرِمِينَ	كُنْتُمْ	بَلْ	جَاءَ كُمْ ²	إِذْ ¹	بَعْدَ
س ب مجرم	تھے تم	بلکہ	وہ آئی تمہارے پاس	جب	(اس کے) بعد
لِلَّذِينَ	اسْتَعْفُفُوا		الَّذِينَ	قَالَ ^{3 4}	وَ
(ان) سے جو	سب کمزور سمجھے گئے		کہیں کے		اور
النَّهَارِ	مَكْرُ اللَّيلِ ⁵	بَلْ	اسْتَكْبَرُوا		
(دن) کی	اور رات کی چالبازی	بلکہ	سب بڑے بنے ہوئے تھے		
نَكْفُرَ	أَنْ		تَأْمُرُونَا	إِذْ ¹	
ہم کفر کریں	کہ تم سب حکم دیتے تھے ہمیں			جب	
أَنَّدَادَاط	لَهُ ⁶	تَجْعَلَ		بِاللَّهِ	
شریک	اس کے لیے	ہم بنا عیں		وَ	اللَّهُ کے ساتھ
رَأَوا ^{3 9}	لَمَّا ⁸	النَّدَامَةَ ⁷	أَسَرُوا ³	وَ	
گردنوں میں	طوق	ہم کر دیں گے	وہ سب چھپائیں گے		اور
فِي أَعْنَاقِ	الْأَغْلَلَ ⁷	جَعَلْنَا ³	الْعَذَابَ ط ⁷		
گردنوں کی	اور	ہم	عذاب (لو)		
إِلَّا	يُجْزُونَ ¹¹	هَلْ ¹⁰	كَفُرُوا ط ⁷	الَّذِينَ	
	ہم سب نے کفر کیا	نہیں			مگر
أَرْسَلْنَا		كَانُوا ¹²	يَعْمَلُونَ ³³	مَا ¹²	
بھیجا		وَ			
مُثْرِفُوهَا	قالَ	إِلَّا ^{13 14}	مِنْ تَذَرِيرٍ ¹³	فِي قَرْيَةٍ ¹³	
اس کے خوشحال لوگوں نے	کہا	مگر	کوئی ڈرانے والا	من کسی بستی میں	
كُفِرُونَ ³⁴	بِهِ				
أَوْلَادًا	أَمْوَالًا	أَكْثُرُ	نَحْنُ	وَقَالُوا	
اولاد (میں)	اور اموال	زیادہ (میں)	ہم	اور انہوں نے کہا	
• سرنگ: ایک علامت کے لیے	• میلانگ: دوسری علامت کے لیے				

① إِذْ اور إِذَا دونوں کا ترجمہ جب ہوتا ہے، إِذْ عموماً ماضی کے لیے اور إِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

② جَاءَ فعل مذکور ہے کیونکہ اکاعنق الہدی سے ہے اس لیے ترجمہ موصوف ہوا ہے۔

③ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔

④ قَالَ فعل واحد ہے کیونکہ اسکے بعد جمع کے الفاظ ایں اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

⑤ یعنی حقیقت یہ ہے کہ تمہاری دن رات کی تدبیروں اور سازشوں نے ہمیں راہ راست سے روک رکھا۔

⑥ لَهُ میں "لَ" دراصل لَ تھایہ پڑھنے میں آسانی کے لیے استعمال ہو جاتا ہے۔

⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

⑧ لَهُ کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی ابھی تک نہیں بھی کیا جاتا ہے۔

⑨ یہ دراصل دَأَقَه، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے و پر پیش دی جاتی ہے۔

⑩ هَلْ کا صل ترجمہ لکھی ہوتا ہے اگر اسکے بعد إِلَّا آرہا تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

⑪ يُجْزُونَ دراصل يُجْزِيُونَ تھایہ پڑھنے اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے یہاں فُنْ سے پہل پا کو

پڑھنے میں آسانی کے لیے حذف کیا گیا ہے۔

⑫ مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

⑬ دَلْ حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے ترجمہ کوئی کسی بھی کیا جاتا ہے۔

⑭ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

⑮ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

بَعْدَ	: بعد اطعام، بعد از نمازِ شعاع۔
بَلْ	: بلکہ۔
مُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرم اپیشہ افراد۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، بخود و سخا۔
قَالَ	: قول، قائل، اقوال زریں۔
اسْتُضْعِفُوا	: ضعف، ضعیف، ضعفاء۔
اسْتَكْبَرُوا	: کبیر، کبر، تکبر، متکبر۔
مَكْرُ	: مکر و فریب، مکار۔
الَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، نصف النہار۔
تَأْمُرُونَا	: امر، آمر، مامور، امور۔
كُفُرٌ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ کمہ۔
أَسْرُوا	: اسرار و موز، پراسرار، سرہنماں۔
الْقَاتِمَةَ	: نادم، ندامت۔
رَأَوْا	: رؤیت، بھال، غیر مرئی اشیاء۔
فِيْ	: فی الحال فی الحقيقة، فی الغور۔
مُجْزَوْنَ	: جزاً و سرا، جزاً ک الله۔
إِلَّا	: إِلَّا ما شاء اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا یَکِيرُ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجر۔
يَعْلَمُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
قَرِيَةٌ	: قریہ، قریہ بستی۔
مِنْ	: من و عن، من جیث القوم۔
إِلَّا	: إِلَّا ما شاء اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا یَکِيرُ۔
قَالَ	: قول، قائل، اقوال زریں۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجر۔
أَرْسَلْتُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔
أَكْثَرُ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
أَمْوَالًا	: مال و دولت، مالی خسارہ۔
أَوْلَادًا	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

اس کے بعد (کہ) جب وہ تمہارے پاس آئی
بلکہ تم (خود ہی) مجرم تھے۔ ^[32]

اور وہ ا لوگ (جو) کمزور سمجھے گئے کہیں گے
اُن (لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
بلکہ (تمہاری) رات اور دن کی چالبازی نے (ہمیں روکا تھا)
جب تم ہمیں حکم دیتے تھے
کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں
اور ہم اس کے لیے شریک ہھرائیں
اور وہ ندامت کو چھپائیں گے
جب وہ عذاب دیکھیں گے
اور ہم طوق ڈال دیں گے
اُن (لوگوں) کی گردنوں میں جنہوں نے کفر کیا
وہ بدلتیں دیے جائیں گے
مگر (ای کا) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ^[33]

اوہ ہم نے نہیں بھیجا
کسی بستی میں کوئی ذرانتے والا
مگر اس کے خوشحال لوگوں نے کہا
بے شک ہم اس کا جس کے ساتھ تم سمجھے گئے ہو
انکار کرنے والے ہیں۔ ^[34]

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا اور انہوں نے کہا ہم اموال اور اولاد میں زیادہ ہیں
وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا اور انہوں نے کہا ہم اموال اور اولاد میں زیادہ ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

وَ	مَا	نَحْنُ	بِسْعَدَيْبِينَ	بِسْعَدَيْبِينَ	لِمَنْ	لِشَاءُ وَ يَقْدِيرُ	كُلُّ	إِنَّ
اُور	نَهِيں	ہم	ہرگز سب عذاب دیے جانے والے	کہہ دیجیے بیشک	رَبِّ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
میراب	وہ کشاہد کرتا ہے	رزق (۵)	جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور وہ نگ کرتا ہے	لِمَنْ	لِشَاءُ وَ يَقْدِيرُ	رَبِّ	يَبْسُطُ	لِمَنْ
وَ	لِكِنَّ	لِكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	وَمَا عَدْنَا	أَكْثَرَ الْأَوَادُ كُمْ وَلَا أَمْوَالُكُمْ			
تمہارے مال	اور نہیں	لیکن	لَيْسَ وَهُوَ بِالْقِيمَةِ أَكْثَرَ الْأَوَادُ كُمْ وَلَا أَمْوَالُكُمْ	لَيْسَ وَهُوَ بِالْقِيمَةِ أَكْثَرَ الْأَوَادُ كُمْ وَلَا أَمْوَالُكُمْ	لَيْسَ وَهُوَ بِالْقِيمَةِ أَكْثَرَ الْأَوَادُ كُمْ وَلَا أَمْوَالُكُمْ	لَيْسَ وَهُوَ بِالْقِيمَةِ أَكْثَرَ الْأَوَادُ كُمْ وَلَا أَمْوَالُكُمْ	لَيْسَ وَهُوَ بِالْقِيمَةِ أَكْثَرَ الْأَوَادُ كُمْ وَلَا أَمْوَالُكُمْ	لَيْسَ وَهُوَ بِالْقِيمَةِ أَكْثَرَ الْأَوَادُ كُمْ وَلَا أَمْوَالُكُمْ
خوب قریب کرنا	اور	اورنہ	تَهْبَرِي اولاد (وہ کچھ) جو	تَقْرِبُكُمْ	أَوَلَادُ كُمْ إِلَّا زُلْفَى			
ان کے لیے	ان کے لیے	بدله (ہے)	جَزَاءُ ذُلْفَى	عَمَلُوا وَ	الصِّعْدِ	عَمَلُوا وَ	عَمَلُوا وَ	عَمَلُوا وَ
وہ سب	بالاخانوں میں	بدله (ہے)	فِي الْغُرْفَةِ هُمْ	أَمْنُونَ	بِمَا	أَمْنُونَ	أَمْنُونَ	أَمْنُونَ
وہ سب کوشش کرتے ہیں	ہماری آیات میں	ہماری آیات میں	فِي آيَتِنَا	فَأَوْلَيْكَ	أَمْنُونَ	فَأَوْلَيْكَ	فَأَوْلَيْكَ	فَأَوْلَيْكَ
عذاب میں	سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)	کہہ دیجیے بے شک	فِي آيَتِنَا	فَأَوْلَيْكَ	فِي آيَتِنَا	فِي آيَتِنَا	فِي آيَتِنَا	فِي آيَتِنَا
وہ نگ کرتا ہے	رَبِّ	لِشَاءُ وَ	مُحَضَّرُونَ	لِشَاءُ وَ				
تو وہ	لَهُ طَ	لِمَنْ	لِمَنْ	لِمَنْ	لِمَنْ	لِمَنْ	لِمَنْ	لِمَنْ
تو وہ	يَقْدِيرُ	رَبِّ	الرِّزْقَ	رَبِّ	رَبِّ	رَبِّ	رَبِّ	رَبِّ
تو وہ	يَقْدِيرُ	رَبِّ	يَبْسُطُ	رَبِّ	يَبْسُطُ	رَبِّ	يَبْسُطُ	رَبِّ
تو وہ	فَهُوَ	رَبِّ	وَهُوَ	رَبِّ	وَهُوَ	وَهُوَ	وَهُوَ	وَهُوَ
تو وہ	فَهُوَ	رَبِّ	وَهُوَ	رَبِّ	وَهُوَ	وَهُوَ	وَهُوَ	وَهُوَ

● کالارنگ: اصل لفظ کے لیے

• نیلارنگ: دوسری علامت کے لیے

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے

بِسْطُ	بساط کے مطابق، بساط پیٹن۔
الرِّزْقُ	رزق، رازق، عبد الرّازق۔
يَشَاءُ	ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
لَكِنَّ	لیکن۔
أَكْثَرُ	اکثر، اکثریت، کثیر تعداد۔
الثَّالِثُ	جومان الناس، بعض الناس۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعیین، معلم۔
تُقْرِبُكُمْ	قرب، قریب، متقرب، تقریب۔
عَدْنَا	عند الطلب، عند اللہ ما ہور ہونا۔
أَمْنَ	ایمان، مومن، امن۔
عَمَلٌ	عمل، اعمال، اعمال صالح۔
صَالِحًا	اصلاح، اعمال صالح۔
جَزَاءُ	جزاء، جزاک اللہ، جزاء خیر۔
الضِّعْفُ	ذو ضعف، اقل، اضعاف۔
بِمَا	ناحوال، ناخت، ماجرا۔
عَمِلُوا	عمل، اعمال، اعمال صالح۔
أَمْنُونَ	ایمان، مومن، امن۔
يَسْعَونَ	سعی، سعی لاحاصل، مساعی جملہ۔
مُعْجِزِينَ	عماجز، عماجزی، عجود نیاز۔
مُخْضَرُونَ	حاضر، حاضری، استحضار۔
قُلْ	قول، قائل، مقول۔
فِي	فی الحال، فی الغور، فی سیمیل اللہ۔
الْعَذَابُ	عذاب قبر، عذاب جہنم۔
لَيْسَ	البذر، الحمد للہ۔
عَبَادَةٌ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
أَنْفَقْتُمُ	نان وفقہ، انفاق فی سیمیل اللہ۔
شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
يُخْلِفُهُ	خلیفہ، خلافت، تخلاف۔
خَيْرٌ	خیر و بھلائی، خیرات۔
الرِّزْقَيْنَ	رزق، رزاق، رازق۔

35	اور ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے نہیں ہیں۔	وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ
36	کہہ دیجیے بیکھ میر ارب ہی رزق کشاہ کرتا ہے وہ جس کے لیے چاہتا ہے اور وہی تنگ کرتا ہے اوہ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	فُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلِكَثِيرَ الْمُنَاسِ لَا يَعْلَمُونَ
37	اور تمہارے مال (ایے) نہیں ہیں اور نہ تمہاری اولاد جو تمہیں ہمارے ہاں قریب کر دیں خوب قریب کرنا (ہاں) مگر جو ایمان لایا اور اُس نے نیک عمل کیا تو وہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے ڈنگنا بدلمہ ہے اس وجہ سے جو انہوں نے عمل کیے بِمَا عَمِلُوا	وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أُولَادُكُمْ بِالَّتِي تُقْرِبُكُمْ عِنْدَ تَأْلُفِي إِلَّا مَنْ أَمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الصِّرْفِ
38	اور وہ بالاخانوں میں امن کے ساتھ ہوں گے۔ اور (وہ لوگ) جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیات (کے جھلانے) میں (میں) عاجز کرنے کی وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جانے والے ہیں۔	وَهُمْ فِي الْغُرْفَتِ أَمْنُونَ وَالَّذِينَ يَسْعَونَ فِي آيَتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخْضَرُونَ
39	کہہ دیجیے بے شک میر ارب رزق کشاہ کرتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کے لیے وہ چاہتا ہے اور اُس کے لیے وہی تنگ کرتا ہے اور جو تم (اللہ کی راہ میں) کوئی چیز خرچ کرتے ہو تو وہ اُس کا عوض دیتا ہے (یعنی اس کی جگہ اور دیتا ہے) اوہ سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔	فُلْ إِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُهُ طَ وَمَا أَنْفَقْتُمُ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ خَيْرُ الرِّزْقِينَ

يَقُولُ	ثُمَّ	جَبِيعًا	يَحْشُرُهُمْ	يَوْمَ	وَ
وَكَہے گا	پھر	سب کے سب (ک)	وہ اکٹھا کرے گا انہیں	(جس) دن	اور
يَعْبُدُونَ ۚ ۴۰	كَانُوا	إِيَّاً كُمْ	هُؤُلَاءِ	أَ	لِلْمَلِكَةِ ۱
صرف تہاری ہی	کیا	یہی (لوگ ہیں)	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کرتے	
فُرْشَقُونَ سے					
مِنْ دُونُهُمْ ۲	وَلِيْنَا	أَنْتَ	سُبْحَنَكَ	قَالُوا ۳	
وہ سب کہیں گے		تو پاک (ہے)	تو ہمارا دوست (ہے)	اُن کے سوا	
أَكْثَرُهُمْ	الْجِنَّ ۴	يَعْبُدُونَ	كَانُوا	بَلْ	
اُن کے اکثر	جنوں (کی)	وہ سب عبادت کرتے	وہ سب تھے	بلکہ	
يَمِيلُكُ	لَا	فَالْيَوْمَ	مُؤْمِنُونَ ۶	بِهِمْ ۵	
اُن پر	نہیں	سو آج کے دن	سُب ایمان رکھنے والے (تھے)	سُب ایمان رکھنے والے (تھے)	وہ اختیار کھاتا
وَ	وَلَا	نَفْعًا	لِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ ۷	
اور نہ	کسی نفع (کا)	بعض کیلئے	بعض	تمہارا بعض	
عَذَابَ النَّارِ	ذُوقُوا	ظَلَمُوا	لِلَّذِينَ ۱	نُقُولُ	
ہم کہیں گے	(ان لوگوں) سے جن	سب نے ظلم کیا	تم سب چکھو	آگ کا عذاب	
وَإِذَا ۹	تُكَذِّبُونَ ۴۲	يَهَا	كُنْتُمْ بِهَا ۵	الَّتِي	
پڑھی جاتی ہیں	اور جب	اس کو	تھے تم	(وہ) جو	
مَا هَذَا ۱۱	قَالُوا ۱۰	بَيْنَتِ	أَيْتَنَا ۱۱	عَلَيْهِمْ	
نہیں (ہے) یہ	واضح	سب کہتے ہیں	ہماری آیات	ان پر	
يَصِدَّكُمْ ۷	أَنْ	يُرِيدُونَ	رَجُلٌ ۸	إِلَّا ۱۲	
وہ روک دے تھیں	وہ چاہتا ہے	کہ	ایک آدمی	مگر	
وَ	أَبَاءُكُمْ ۷	يَعْبُدُ	كَانَ ۱۱	عَمَّا ۱۱	
اور	تمہارے باپ دادا	وہ عبادت کرتے	تھے	(اس) سے جس کی	
مُفْتَرَى ط ۱۳	إِفْكٌ ۸				
گھڑا ہوا	ایک جھوٹ				

- ۱۔ یَقُولُ، تَقُولُ وغیر کے بعد کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
 ۲۔ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً مستقبل میں کیا گیا ہے۔
 ۳۔ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
 ۴۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
 ۵۔ پہ کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
 ۶۔ اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

- ۷۔ لَهُ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ تہارہ، تمہاری، تمہارے یا پنا، اپنی، لپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔
 ۸۔ پہلی حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاستا ہے۔
 ۹۔ تُشَّلِ دراصل شُتُّلُ تھا، علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے گرام کے اصول کے مطابق وہ کو پہلے پے اور پھر الف سے بدلا گیا ہے جبکہ شروع میں تموئیث کی علامت ہے۔

- ۱۰۔ اس اسم کے آخر میں جمع موئیث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ۱۱۔ مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

- ۱۲۔ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموع ہے۔
 ۱۳۔ مُفْتَرَى دراصل مُفْتَرَى تھا قاعدے کے مطابق تخفیف کے لیے کو گرایا گیا ہے اس کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ	وَ	کتاب و سنت، اعادہ و شمار۔
يَوْمٌ	يَوْمٌ	بیوم، ایام، یوم آخرت۔
يَحْشُرُ	يَحْشُرُ	حشر، روزِ حشر، حشر و تشر۔
جَمِيعًا	جَمِيعًا	جمع، جامع، جماعت، اجتماع۔
يَقُولُ	يَقُولُ	قول، قائل، اقوال زیزیں۔
لِلْمَلِكَةِ	لِلْمَلِكَةِ	ملک الموت، ملکہ۔
يَعْبُدُونَ	يَعْبُدُونَ	عبد، معبد، عبادت، عباد ارجمن۔
سُبْحَنَكَ	سُبْحَنَكَ	تسویق، تسبیحات، سبحان اللہ۔
وَلِيُّنَا	وَلِيُّنَا	مولی، اولیاء کرام، ولایت، مولی۔
مِنْ	مِنْ	منجانب، من و عن۔
أَكْثَرُ	أَكْثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر تعداد۔
مُؤْمِنُونَ	مُؤْمِنُونَ	ایمان، مومن، امن۔
يَمِلُّكُ	يَمِلُّكُ	ناک، ملکیت، ملک۔
بَعْضُكُمْ	بَعْضُكُمْ	بعض الناس، بعض اوقات۔
نَفْعًا	نَفْعًا	نفع، منافع، منفعت۔
صَرَا	صَرَا	مضر صحبت، ضرر رسائی۔
نَقْولُ	نَقْولُ	قول، قائل، اقوال زیزیں۔
ظَلَمُوا	ظَلَمُوا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
ذُوقُوا	ذُوقُوا	ذائق، خوش ذائقہ، بد ذاتی۔
الثَّارِ	الثَّارِ	نوری اور ناری۔
تُكَذِّبُونَ	تُكَذِّبُونَ	کذب بیان، کذب، کاذب۔
تُتَشْلِي	تُتَشْلِي	متلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَيْتِنِتِ	بَيْتِنِتِ	بیان، دلیل بیان، مبینہ طور پر۔
إِلَّا	إِلَّا	إِلَّا إِماشاء اللہ، إِلَّا قلیل، إِلَّا کم۔
رَجُلٌ	رَجُلٌ	رجال کار، قحط الرجال۔
يُرِيدُونَ	يُرِيدُونَ	ارادہ، مرید، مراد۔
يَعْبُدُ	يَعْبُدُ	عبد، عابد، معبد، عبادت۔
هُذَا	هُذَا	الہذا، علی ہذا القیاس۔
مُفْتَرٌ	مُفْتَرٌ	افتراقی پردازی، مفترقی۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ

جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلِكَةِ

أَهُؤُلَاءِ

إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ

قَالُوا سُبْحَنَكَ

أَنْتَ وَلِيْنَا مِنْ دُونِهِمْ

بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّةِ

أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا

ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ

الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ

وَإِذَا تُتَشْلِي عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بَيِّنَتٍ

قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ

أَنْ يَصْدِدَ كُمْ عَمَّا

كَانَ يَعْبُدُ أَبَاؤُكُمْ

وَقَالُوا مَا هَذَا

إِلَّا إِفْلٌ مُفْتَرٌ

اور جس دن وہ **أنبياء** (یعنی مشرکین کو) اکٹھا کرے گا

سب کے سب کو پھر وہ فرشتوں سے فرمائے گا

کیا یہی لوگ ہیں

(جو) تمہاری ہی عبادت کیا کرتے تھے۔

وہ کہیں گے تو پاک ہے

تو ہی ان کے سوا ہمارا دوست (کارساز) ہے

بلکہ وہ جنوں کی عبادت کرتے تھے

ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھنے والے تھے۔

(اللہ فرمائے گا) سو آج اختیار نہیں رکھتا

تمہارا بعض (دوسرا) بعض کے لیے

کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا

اور ہم ان (لوگوں) سے کہیں گے جنہوں نے ظلم کیا

(اس) آگ کا عذاب چھو

جب کو (دنیا میں) تم جھلاتے تھے۔

اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں

(تو) کہتے ہیں یہ نہیں ہے مگر ایک آدمی (جو) چاہتا ہے

کہ وہ تمہیں اس سے روک دے جسکی

تمہارے باپ دادا عبادت کرتے تھے

اور وہ (یہ بھی) کہتے ہیں یہ (قرآن) نہیں ہے

مگر ایک گھڑا ہوا جھوٹ

جَاءَهُمْ ^۱	لَمَا ^۲	لِلْحَقِّ ^۱	كَفَرُوا	الَّذِينَ	وَقَالَ
وَآتَيْنَاكَے پاس	جب	حق کا	جن سب نے انکار کیا	اور کہا	
وَمَا ^۳	مُبِينٌ ^۴ [۴۳]	سِحْرٌ ^۴ ^۵	إِلَّا ^۶	هُذَا ^۷	إِنْ ^۸
اور نہیں	واضح	ایک جادو	مگر	یہ	(ہے) نہیں
مَا ^۹	يَدْرُسُونَهَا ^{۱۰}	مِنْ كُتُبٍ ^{۱۱}	إِلَيْهِمْ ^{۱۲}	أَتَيْنَاهُمْ ^{۱۳}	أَرْسَلْنَا ^{۱۴}
نہیں	وہ سب پڑھتے ہوں انہیں اور	پچھے کتابیں	ہم نے دیں ان کو	ہم نے بھجا	ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ
كُوئی ڈرانے والا ^{۱۵}	آپ (سے) پہلے	ان کی طرف	وَ	كَذَبَ ^{۱۶}	ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
ما ^{۱۷}	مِنْ قَبْلِهِمْ ^{۱۸}	الَّذِينَ ^{۱۹}	كَذَبَ ^{۲۰}	وَ	یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
نہیں	اور ان (سے) پہلے (تھے)	(ان لوگوں نے) جو	جھٹلایا	اور	یعنی جو مل و دولت اور وقت پہلے کافر رکھتے تھے اُس کا دوسرا حصہ بھی عرب کفار کے پاس نہیں ہے، ہم نے ان کو بھی تباہ کر دیا یہ تو کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔
فَكَذَبُوا ^{۲۱}	أَتَيْنَاهُمْ ^{۲۲}	مَا ^{۲۳}	مِعْشَارٌ ^{۲۴}	بَلَغُوا ^{۲۵}	یہ دراصل نکیری تھا، آخر سے می تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔
ہم نے دیا تھا انہیں پس ان سب نے جھٹلایا	جو	(اسے) دسویں حصے کو	وہ سب پہنچے	وہ سب پہنچے کے لیے گری ہوئی ہے۔	
قُلْ ^{۲۶}	نَكِيرٌ ^{۲۷} [۴۵]	كَانَ	فَكَيْفَ ^{۲۸}	رُسُلٌ ^{۲۹}	إِنَّ ^{۳۰} کے ساتھ ما ہو تو اس میں بیک
میرے رسلوں کو آپ کہہ دیجیے	(بیرا) عذاب	ہوا	تو کیا	رُسُلٌ	صرف، یا میں کا مفہوم ہوتا ہے۔
أَنْ ^{۳۱}	بِوَاحِدَةٍ ^{۳۲} [۱۰][۱۱]	أَعْظُلُكُمْ ^{۳۳}	إِنَّمَا ^{۳۴}		گُنْدَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
یہ کہ	ایک (تیبات) کی	میں نصیحت کرتا ہوں تمہیں	بے شک صرف		تمہیں کیا جاتا ہے۔
ثُمَّ ^{۳۵}	فَرَادِي ^{۳۶}	وَ مَثُنٌ ^{۳۷}	لِلَّهِ ^{۳۸}	تَقُومُوا ^{۳۹}	پا کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
پھر	اکیلے اکیلے	اور دودو	اللَّهُ کے لیے	تَقُومُوا	کی، اسے آخر میں واحد مؤنث کی
إِنْ ^{۴۰}	مِنْ جِنَّةٍ ^{۴۱} [۴][۵][۱۱]	مَا إِصَاحِبُكُمْ ^{۴۲}	تَتَنَفَّرُوا ^{۴۳}		علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
نہیں (ہے)	کوئی جنون	تمہارے (اس) ساتھی کو	نہیں	تم سب غور کرو	تَتَنَفَّرُوا میں دوسری "ت" اور شد میں کام کو اعتمام کرنے کا مفہوم ہے۔
بَيْنَ يَدَيْ ^{۴۴}	لَكُمْ ^{۴۵}	نَذِيرٌ ^{۴۶}	إِلَّا ^{۴۷}	هُوَ ^{۴۸}	لَكُمْ میں "ت" دراصل "ل" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے تہائی پڑھنے
بَيْنَ يَدَيْ	تمہارے لیے	ایک ڈرانے والا	مگر	وَ	میں آسانی کے لیے تہائی پڑھنے میں آسانی کے لیے تہائی پڑھنے
عَذَابٌ شَدِيدٌ ^{۴۹}	مَا سَالْتُكُمْ ^{۵۰}	قُلْ ^{۵۱}			بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور یَدَيْ دراصل یَدَيْ تھا، اس کا ترجمہ دوپاٹھ ہے یعنی دوپاٹھوں کے درمیان، اس سے مراد پہلے یا آگے ہوتا ہے۔
مِنْ أَجْرٍ	جو میں نے مالگی ہوتا سے	آپ کہہ دیجیے	کوئی سخت عذاب سے		

كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار کم۔
لِلْحَقِّ	: حق، باطل، حقیقت، حق گوئی۔
هُدًى	: حامل ہدایہ، مسجد ہدایہ۔
إِلَّا	: إِلَّا مَا شاء اللَّهُ إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا کہ۔
سُحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کرن۔
مُبَيِّنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
مَنْ	: منجانب، من و عن۔
يَدُرُسُونَهَا	: درس و تدریس، مدرسہ، مدرس۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، بررسات۔
الْمُهْمَّ	: مرسی الیہ، مکتب الیہ۔
قَبْلَكَ	: قبل از وقت، قبل کلام۔
كَذَبَ	: کذب، بیانی، کذاب، بکذب۔
بَلَغُوا	: باغ، بلوغت، ابلاغ، تبلغ۔
مَعْشَادَ	: عشرہ، یوم عاشوراء، عشرہ مشترہ۔
مَا	: ماحول، ماحت، ماجر۔
فَكَيْفَ	: کیفیت، ہبہ کیف، کوائف۔
قُلْ	: قول، قائل، اقوال زریں۔
أَعْظَلُكُمْ	: وعدہ و نصیحت، واعظہ شیریں۔
بِوَاحِدَةٍ	: واحد، توحید، موحد، وحدائیت۔
تَقُومُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قدم۔
مَثْنَى	: ثانی، لاثانی، ثانیانی، ثانیانیں۔
فُرَادَى	: فرد، افراد، انفرادی، مفرد۔
تَتَفَكَّرُوا	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
بَيْنَ	: بین، بین، بین اسطور۔
يَدَى	: یہدی، یہ طولی، رفع الیہین۔
شَدِيدٌ	: شدید، شدت، مشدود، تشدید۔
قُلْ	: قول، قائل، اقوال زریں۔
ما	: ماحول، ماحت، ماجر۔
سَالَتْكُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
أَجْرٌ	: اجر، اجرت۔

اور (ان لوگوں نے) کہا جنہوں نے حق کا انکار کیا

جب وہ (حق) ان کے پاس آیا

نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔^[43]

اور ہم نے (عرب مشرکین) کو کچھ (ایسی) تباہیں نہیں دیں

(کہ وہ نہیں پڑھتے ہوں (جیسے یہود و نصاری کو دیں))

اور نہ ہم نے ان کی طرف بھیجا

آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا۔^[44]

اور (ان لوگوں نے بھی غیبروں کو) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

اور یہ (عرب کے کافر انکے) دسویں حصے کو (بھی) نہیں پہنچے

جو ہم نے نہیں دے رکھا تھا

پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا

تو (ان پر) میرا عذاب کیسا ہوا؟^[45]

آپ کہہ دیجیے بے شک صرف

میں نہیں ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں

یہ کہ تم (خند چھوڑ کر) اللہ کے لیے کھڑے ہو جاؤ

دودو (لکر) اور اسکیلے اسکیلے پھر تم خوب غور کرو

(کہ) تمہارے (اس) ساتھی کو کوئی جنون نہیں ہے

وہ نہیں ہے مگر تمہارے لیے ایک ڈرانے والا

ایک سخت عذاب سے پہلے۔^[46]

کہہ دیجیے جو میں نے تم سے کوئی (بھی) اجرت مانگی ہو

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِمَحَقٍ
لَئِنَّا جَاءَهُمْ

إِنْ هَذَا إِلَّا سُحْرٌ مُّبِينٌ^[43]

وَمَا أَتَيْنَاهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

يَدِ رَسُولَهَا

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ

قَبْلَكَ مِنْ نَذِيرٍ^[44]

وَكَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ^[45]

وَمَا بَلَغُوا مَعْشَارَ

مَا أَتَيْنَاهُمْ

فَكَذَبُوا رُسُلِنَا

فَكَيْفَ كَانَ نَذِيرٌ^[45]

قُلْ إِنَّا

أَعْظُلُكُمْ بِوَاحِدَةٍ^[46]

أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ

مَثْنَى وَفُرَادَى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا

مَا يُصَاحِبُكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ^[46]

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ

بَيْنَ يَدَيْ عَذَابِ شَدِيدٍ^[46]

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

ان کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور ان کے بعد اگر اسی جملے میں لا آرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۲) اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا
مرد کے اسم سے با اینا، انزا، اسے کجا جاتا ہے

فَعِيلُ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے ۔ [۳] اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے ۔

قول سے بنائے ہے، گرامر کے اصول ^④ کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔

۵ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۶) یہ دراصل ان تھاں کے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

۷) **الی دراصل الی + کا جو عہ ہے۔**
 ۸) **لُو کا ترجمہ عموماً اگر کبھی کاش بھی ہوتا ہے۔**

نبری دراں درای ہاں، فاعدے نے
مطابق آکی زبر پچھلے ساکن حرف کو دے
کہ اُس سے گاہاں کا ہمایہ کم الہ

رے ریا یہ اور واسے بڑے
گیا ہے جسے کھڑی سے زبر سے ظاہر کیا گیا
ہے اور قرآنی تابت میں زائد سے

یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتاً
متنقل میں کیا گیا ہے۔

فوٹ کا معنی ہے کسی چیز کا ہاتھ سے نکل جانا، کسی چیز کا انسان سے اتنا دور ہو جانا کہ اس کا حاصل کرنا ممکن نہ ہو فوت ہونے والا انسان بھی ہاتھوں سے نکل جاتا ہے وہی ممکن نہیں ہوتی یہاں مراد یہ ہے کہ قیامت کے دن لوگ اللہ کی گرفت میں ایسے ہوں گے اور فرار ممکن نہیں ہو گا۔

[12] لیعنی اگر بھاگنے کی کوشش کریں گے تو فوراً
ہی پکڑ جائیں گے۔

[13] یعنی اب دنیا دور ہو گئی واپس لوٹنا ممکن نہیں تو ایمان کیسے حاصل ہو سکتا ہے۔

أَجْرِي	:اجر و ثواب، اجر عظيم۔
إِلَّا	:الماشاء اللہ، الـ قليل۔
عَلَىٰ	:عليه، على الاعلان۔
كُلٌّ	:كل تعداد، كل نمبر۔
شَيْءٌ	:شيء، شيئاً خور دنوش۔
شَهِيدٌ	:شاهد، شهيد، شهادت، مشهود۔
بِالْحَقِّ	:حقیقت، حق وباطل، حق گوئی۔
عَلَامٌ	:علم، عالم، معلوم، تعليم۔
الْغُيُوبٍ	:حاضر و غائب، علم غيب، غيب امداد۔
فُلْ	:قول، قائل، اتوال زیں۔
يُبَدِّيٌ	:ابتداء، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔
الْبَاطِلُ	:حق وباطل، عقائد باطل۔
يُعِيْدُ	:اعادہ، عوکر آنا۔
ضَلَّلُتْ	:ضلالت و گمراہی۔
عَلَىٰ	:علی بذ القیاس، علی اصلاح۔
نَفْسِيٍ	:نفس، نفساً نفسی، نفوس قدسیہ۔
اَهْتَدَيْتُ	:ہدایت، ہادی حرث، ہادی کائنات۔
فِيمَا	:ما حول، ما تحت، ما جر،
يُوْحَىٰ	:وحی، وحی متواتر و وحی الہی۔
إِلَىٰ	:مرسل اليه، الداعی الى الینیر۔
سَمِيعٌ	:سمع و بصیر، سماعت، سمع، سامع۔
تَرَآىٰ	:رؤیت بہال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
فَلَا	:لعلق، لاعلم، لا جواب، لا پرواہ۔
أَخْذُوا	:أخذ، مأخذ، مواخذہ۔
مِنْ	:من جانب، من حيث القوم۔
مَكَانٌ	:مكان، مکانات، مکین۔
قَرِيبٌ	:قرب، قریب، قرب، تقرب۔
وَ	:لیل و نہار، رحم و کرم، جو دو خال۔
قَالُوا	:قول، مقولہ، اتوال زیں۔
أَمَّا	:ایمان، مومن، امکن۔

فَهُوَ لَكُمْ	تو وہ تمہارے لیے ہے (یعنی وہ تمہاری ہوئی)
إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ	نہیں ہے میری اجرت مگر اللہ ہی پر اور وہ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ قُلْ	ہر چیز پر گواہ ہے۔ ⁴⁷ آپ کہہ دیجیے
إِنَّ رَبِّيٌ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ	بے شک میرا رب ہی حق کو (دل میں) ^{ڈالتا ہے}
عَلَامُ الْغُيُوبِ	(وہ) پوشیدہ بالتوں کو خوب جانے والا ہے۔ ⁴⁸
قُلْ جَاءَ الْحَقُّ	آپ کہہ دیجیے حق آگیا
وَمَا يُبَدِّيُ الْبَاطِلُ	اور باطل (معبود) نہ پہلی مرتبہ کچھ (پیدا) کر سکتا ہے
وَمَا يُعِيدُ قُلْ	اور نہ وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا۔ ⁴⁹ کہہ دیجیے
إِنْ ضَلَّلْتُ فَإِنَّمَا أَصْلُ	اگر میں گراہ ہو تو بیش صرف میں گراہ ہوں گا
عَلَى نَفْسِيٍ	اپنی جان پر (یعنی گمراہی کا وہ بال مجھ پر ہی ہو گا)
وَإِنْ اهْتَدَيْتُ فِيمَا	اور اگر میں نے ہدایت پائی تو اسی وجہ سے ہے جو
يُوحَىٰ إِلَيَّ رَبِّيٍطٌ	میرا رب میری طرف وحی کرتا ہے
إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ	بلاشبہ وہ خوب سنتے والا بہت قریب ہے۔ ⁵⁰
وَلَوْ تَرَىٰ	اور کاش آپ دیکھتے
إِذْ فَزِعُوا	جب وہ گھبرا جائیں گے
فَلَاقَوْتَ	تو جو نکلنے کی کوئی صورت نہ ہوگی
وَأَخْذُوا مِنْ مَكَانٍ قَرِيبٍ	اور وہ قریب جگہ سے ہی پکڑ لیے جائیں گے۔ ⁵¹
وَقَالُوا أَمَّا بِهِ	اور وہ کہیں گے ہم اس (قرآن یہ رسول) پر ایمان لے آئے
وَأَنِّي لَهُمْ	اور ان کے لیے کیسے (مکن) ہوگا
الْتَّناؤشُ مِنْ مَكَانٍ بَعِيْدٍ	(تی) دور جگہ سے (ایمان کا) حاصل کرنا۔ ⁵²

وَ	منْ قَبْلٌ ^ج	يَهُ ^۲	كَفَرُوا	قَدْ	وَ ^۱
اور	(اس سے پہلے)	اس کا	وہ سب انکار کر کچے	یقیناً	حالانکہ
وَ	منْ مَكَانٌ بَعِيدٌ ^{۵۳}	بِالْغَيْبِ ^۳	يَقْذِفُونَ		
اور	دور جگہ سے	بن دیکھے	وہ سب پھیٹتے رہے		
ما	بَيْنَ	وَ ^۴	بَيْنَهُمْ ^۵	حِيلَ ^۶	
جو	(اس کے) درمیان	اور	اُن کے درمیان	(پر وہ) حائل کر دیا جائے گا	
^{۲ ۵ ۷} باشیاعهم		فُعل ^۶	كَمَا	يَشَّهُونَ	
ان جیسے لوگوں کے ساتھ		کیا گیا	جس طرح	وہ سب چاہیں گے	
مُرِيبٌ ^{۵۴}	فِي شَأْلٍ	كَانُوا ^۳	إِنَّهُمْ	مِنْ قَبْلٍ ^۶	
اضطراب میں ڈالنے والے	شک میں	بے شک وہ	(اس سے پہلے)		
رُؤُوعَاتُهَا: 5: 43 سُوْدَةُ فَاطِرٍ مَكِيَّةٌ					
آیا تھا: 45: آشیاع کی واحد شیعہ ہے اور شیعہ کی واحد شیعۃ ہے، اس طرح آشیاع جمع انجھ ہے۔					
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ					
وَالْأَرْضِ ^۹	السَّمَوَاتِ ^۸	فَاطِرٌ ^۸	بِاللَّهِ ^۷	الْحَمْدُ	
اور زمین (کا)	آسمانوں	پیدا کرنے والا	اللَّهُ كَلِيے (ہے)	(ہر تمی) تعریف	
أُولَى أَجْنَاحَةٍ ^{۱۰}	رُسُلًا ^{۱۰}	الْمُلِئَكَةُ ^{۱۰}	جَاعِلٍ ^۸		
قادس (جن)	فرشتوں (کو)	بنانے والا (ہے)			
يَزِيدُ ^۶	رُبْعٌ ^۶	وَ ^۷	ثُلَاثَ ^۷	وَ ^۷	مَّشْتُ ^۷
وہ اضافہ کرتا ہے	چار چار	اور	تین تین	اور	دودو
الله	إِنَّ ^{۱۱}	يَشَاءُ ^۶	مَا	فِي الْخَلْقِ	
الله	بِيشَك	وہ چاہتا ہے	خُلُوق (خلقیت) میں		
الله	يَفْتَحِ ^{۱۲}	مَا	قَدِيرٌ ^{۱۲}	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ ^{۱۲}	
الله	جو	وہ کھول دے	خوب قدرت رکھنے والا	حریز پر	
لَهَا ^{۱۳}	مُمِسَكٌ ^{۱۳}	فَلَا	مِنْ رَحْمَةٍ ^۹	لِلنَّاسِ ^۹	
اس کو	بند کرنے کوئی	تو نہیں کوئی	رحمت میں سے	لوگوں کے لیے	

① ”و“ کا ترجمہ عموماً ہوتا ہے کبھی حالانکہ

یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

② پہ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پہ کبھی

کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور

کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

③ یہاں مِنْ، پہ کا الگ ترجمہ مکن نہیں۔

④ حِيلَ درصل حُولٌ تھا گرام کے

اصول کے مطابق وکی زیر پچھلے حرفاً کو

دے کری سے بدلا گیا تو وہ حِيلَ ہو ہے۔

⑤ هُمْ يَاهُمْ اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ

اکا، اکی، اکے یا پنا، پنی، اپے کیا جاتا ہے۔

⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے

پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑦ آشیاع کی واحد شیعہ ہے اور شیعہ کی واحد شیعۃ ہے، اس طرح آشیاع جمع

اجھ ہے۔

⑧ فاعل کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے

اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

⑨ ات اورہ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا

الگ ترجمہ مکن نہیں۔

⑩ یہاں واحد مؤنث کی علامت نہیں

بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

⑪ یعنی جتنے چاہے وہ فرشتوں میں اور

بازو زیادہ پیدا کر سکتا ہے جیسا کہ حدیث

معراج میں ہے کہ جبریل کے 600 سو

پر تھے یا پھر وہ اپنی مخلوقات میں جو چاہے

اضافہ کر سکتا ہے جسے چاہے دوسرے

سے برتری دے سکتا ہے۔

⑫ لا کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو

اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور

ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

⑬ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے

زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

^۳ لَهُ	^{۱ ۲} فَلَامِرْسِلَ	^۴ يُمِسْكُ لَا	مَا	وَ
اس کو	تو کوئی نہیں کھولے والا	وہ بند کر دے	جو	اور
^۱ يَا إِيَّاهَا	^۲ الْحَكِيمُ	^۵ وَهُوَ الْعَزِيزُ	^۶ مِنْ بَعْدِهِ	
اے	نہایت حکمت والا (ہے)	اور وہ بہت غالب	اس کے بعد	
^۷ هَلْ	^۸ عَلَيْكُمْ	^۹ نِعْمَةَ اللَّهِ	^{۱۰} اذْكُرُوا	^{۱۱} النَّاسُ
کیا	اپنے اوپر	اللَّهُ کی نعمت کو	تم سب یاد کرو	لوگو
^{۱۲} مِنْ السَّمَاءِ	^{۱۳} يَرْزُقُكُمْ	^{۱۴} غَيْرُ اللَّهِ	^{۱۵} مِنْ خَالِقٍ	
آسمان سے	وہ رزق دیتا ہو تمہیں	اللَّهُ کے سوا	کوئی (اور) خالق (ہے)	
^۷ فَإِنِّي	^۸ إِلَّا هُوَ	^۹ لَا إِلَهَ	^{۱۰} الْأَرْضُ	وَ
تو کہاں	مگر وہی	نہیں کوئی معبود	زمین (سے)	اور
^{۱۶} يُكَذِّبُوكَ	^{۱۷} إِنْ	^{۱۸} وَ	^{۱۹} تُؤْفَكُونَ	
وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو	اگر	اور	تم سب ہمکاتے جاتے ہو	
^{۱۰} مِنْ قَبْلِكَ	^{۱۱} رُسْلٌ	^{۱۲} كُذِبَتْ	^{۱۳} فَقَدْ	
اور	کئی رسول	جھٹلائے کئے	تو یقیناً	
^{۱۵} إِنَّ	^{۱۶} يَا إِيَّاهَا	^{۱۷} الْأُمُورُ	^{۱۸} تُرْجَعُ	^{۱۹} إِلَى اللَّهِ
اللَّه (یہ) کی طرف	اوہ لوگو	سب معاملات	لوٹائے جاتے ہیں	اللَّهُ کے انتہا
^{۱۱} الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	^{۱۰ ۱۱} فَلَا تَغْرِيْنَكُمْ	^{۱۲} حَقٌّ	^{۱۳} وَعْدَ اللَّهِ	
دنیوی زندگی	تو ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	سچا (ہے)	اللَّهُ کا وعدہ	
^{۱۷} إِنَّ	^{۱۸} الْغَرْوُرُ	^{۱۹} لَا يَغْرِيْنَكُمْ	^{۲۰} وَ	
اور	ہرگز نہ دھوکے میں ڈالے تمہیں	اللَّهُ کے بارے میں	اور	
^{۱۴} إِنَّمَا	^{۱۵} عَدُوا	^{۱۶} فَاتَّخِذُوهُ	^{۱۷} لَكُمْ	^{۱۸} الشَّيْطَنَ
بیشک	بڑا دھوکے باز	دشمن (ہے)	تمہارا لیے	شیطان
^{۱۵} يَدْعُوا	^{۱۶} لِيَكُونُوا	^{۱۷} حِزْبُهُ	^{۱۸} يَدْعُوا	
بھڑکتی آگ والوں میں سے	تک وہ سب ہو جائیں	اپنے گروہ (کو)	وہ (تو) بلاتا ہے	

۱ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتا
اس میں پوری جنس کی نفعی ہوتی ہے اور
ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۲ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے
زیر میں کربنیوالا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۳ لَهُ اور لَكُمْ میں ل دراصل ل تحریک پڑھنے
میں آسانی کے لیے ل استعمال ہو جاتا ہے۔

۴ یہاں مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔
مُو کے بعد آنہ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم
ہوتا ہے اور ترجمہ یہ یادی کیا جاتا ہے۔

۵ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے
کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶ اُن سوال کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے
اور اس کا ترجمہ کہاں، کیسے، کیونکر کیا جاتا ہے۔

۷ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر
ہوتا ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

۸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے
پہلے زبر میں کیا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں ن ہو تو اس
میں تاکید کے ساتھ نفعی کا حکم ہوتا ہے۔

۱۰ ڈبل ت اور ت سوئن کی علاقوں میں، ان
کا الگ ترجمہ مکن نہیں۔

۱۱ یہاں پ کا ترجمہ ضورنا کے بارے
میں کیا کیا ہے۔

۱۲ الْغَرْفُود غین کی زبر کے ساتھ ہوتا
ترجمہ دھوک دینے والا اور مراد شیطان ہوتا
ہے اور الْغَرْفُود غین کی پیش کے ساتھ ہو
تو ترجمہ دھوک ہوتا ہے۔

۱۳ إِنَّمَا اگر ان کے ساتھ مَا ہو تو عموماً اس
میں بے شک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۴ يَدْعُوا کے آخر میں و جمع مذکور کے
لیے نہیں بلکہ یہ د اصل لفظ کا حصہ اور

۱۵ الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	و
مَا	ما
مِنْ	من
بَعْدِهِ	بعد از وقت، بعد از نماز۔
الْحَكِيمُ	حکیم، حکمت، حکیم الامت۔
النَّاسُ	عومان الناس، بعض الناس۔
أَذْكُرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکارہ۔
نِعْمَةٍ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
عَلَيْكُمْ	علی ہم، علی العموم، علی الاعلان۔
خَالِقٍ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقلت۔
غَيْرٍ	دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔
بِرْزَقُكُمْ	رزق، رازق، رزاق۔
السَّمَاءُ	بکتب سماءی، ارض و سما۔
الْأَرْضُ	ارض مقدس، قطعہ اراضی۔
يُذَكَّرُونَ	ذکر بیانی، لذاب، تکذیب۔
رُسُلٌ	رسول، رسالت، رسالہ، ارسال۔
قَبْلَكَ	قبل از وقت، قبل الکلام۔
تُرْجَعُ	بر جمع، راجع، رجعت پسندی۔
الْأُمُورُ	امر، آمر، امور، امور۔
وَعْدًا	وعدہ، وعدید، مسکن موعود۔
حَقًّا	حق، باطل، حقیقت، حق گوئی۔
تَغْرِيْكُمْ	غور، مغور۔
الْحَيَاةُ	موت و حیات، حیاتی ممامت۔
الْدُّنْيَا	دنیا آخرت، دین و دنیا، دنیاداری
الْغُرُورُ	غور، مغور۔
عَدُوٌّ	عدہ، اعداء، عداوت۔
فَاتَحْذُوْهُ	اخذ، اخذ، م Wax، مأخذ۔
يَدْعُوْا	دعای، مدعا، مدعا، دعوت۔
حَزْبَهُ	حزب اختلاف، حزب اللہ۔
أَصْحَابٍ	اصحاب صفت، صحابہ کرام۔

اور جو وہ بند کر دے

تو اس کے بعد اس کو کوئی کھونے والا نہیں ہے

اور وہی بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔²

وَمَا يُمْسِكُ لَا

فَلَامُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ²

يَا إِيَّاهَا النَّاسُ

اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے؟

یَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضَ³ (جو) آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہو

کوئی معبدوں نہیں ہے مگر وہی

تو ہم اس کے جاتے ہو۔³

اور اگر وہ آپکو جھٹلاتے ہیں تو یقیناً

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

فَإِنْ تُوْفَكُونَ³

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ

آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے جا چکے،

کُذِبَتُ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ

اور اللہ ہی کی طرف سب معاملات لوٹائے جاتے ہیں۔⁴وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ⁴

یَا إِيَّاهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ا لَوْگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

فلَاتَعْرَفَكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا⁵ تو دنیوی زندگی تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے،

اور تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے

بڑا دھوکے باز (شیطان) اللہ کے بارے میں۔⁵

بے شک شیطان تمہارا شمن ہے

تو تم (بھی) اُسے (پنا) شمن (بھی) سمجھو

إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمْ عَدُوٌّ

فَاتَحْذُوْهُ عَدُوًا

بیش وہ تو اپنے گروہ کو صرف (اس لیے) بلا تاہے

إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ

لیکن کوئی امنِ صاحبِ السَّعْی⁶ تاکہ وہ بھڑکتی آگ والوں میں سے ہو جائیں۔⁶

شَدِيدٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
سخت	عذاب (ہے)	اُن کے لیے	سب نے کفر کیا	(وہ لوگ) جن
عَمِلُوا	وَ	أَمْنُوا	الَّذِينَ	وَ
انہوں نے عمل کیے	اور	سب ایمان لائے	(وہ لوگ) جو	اور
أَجْرٌ	وَ	مَغْفِرَةٌ	لَهُمْ	الصِّلْحَةُ
اجر (ہے)	اور	مغفرت	اُن کے لیے	نیک
لَهُ	ذِينَ	أَفَمْنَ	كَبِيرٌ	
اُس کے لیے	مزین کیا گیا	تو کیا جو	بہت بڑا	
فَإِنْ	حَسَنًا	فَرَاهُ	عَمَلَهُ	سُوءُ
پس بے شک	اچھا	پس وہ دیکھے اسے	اُس کا عمل	بُرا
يَهْدِي	وَ	يَشَاءُ	يُضْلُلُ	اللَّهُ
وہ بدایت دیتا ہے	اور	وہ چاہتا ہے	جسے	وہ گمراہ کرتا ہے
نَفْسُكَ	تَذَهَّبُ	فَلَا	يَشَاءُ	مَنْ
آپ کی جان	جائی رہے	تونہ	وہ چاہتا ہے	جسے
عَلِيهِمْ	إِنْ	حَسَرَتٍ	عَلِيهِمْ	
خوب جانے والا (ہے)	اللہ	بے شک	حرثوں (کی وجہ سے)	اُن پر
الَّذِي	اللَّهُ	وَ	يَصْنَعُونَ	يُهَا
جنے	اللہ (ہی ہے)	اور	وہ سب کرتے ہیں	(اُس) کو جو
فَسُقْنَهُ	سَحَابًا	فَتَشَيَّدُ	الرَّجْحُ	أَرْسَلَ
پھر ہم لے جاتے ہیں اُسے	بادل	پھر وہ اٹھاتی ہیں	ہواں کو	بھیجا
بِهِ	فَاحْيِنَا	مَيْتٌ	إِلَى بَلَدٍ	
اُس کے ذریعے سے	پھر ہم زندہ کر دیتے ہیں	مردہ	ایک شہر کی طرف	
النُّشُورُ	كَذِيلَكَ	بَعْدَ مَوْتَهَا	الْأَرْضَ	
دوبارہ اٹھایا جانا	ای طرح (جو گا)	اُس کے مردہ ہونے کے بعد	زمین (کو)	

① **الَّذِينَ** جمع مذکور کی علامت ہے، جس کا ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

② **لَهُمْ** اور **لَهُ** میں ل دراصل ل تخلیہ پڑھنے میں آسانی کے لیے اس استعمال ہو جاتا ہے۔

③ اور اس مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

④ **فَعَيْلٌ** کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑤ ”اً“ کے بعد اگر **وَيَافَ** ہو تو اس میں بھلاکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑥ **مَنْ** کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کوں یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

⑧ یاداً اسم کے آخر میں ہوتا ترجمہ اسکے اسکی، اسکے یا پنا، لبی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتا ترجمہ اسے ہوتا ہے اور اسے پہلے اگر اسکے یا کھڑی زبر ہوتا یہ ہو جاتا ہے۔

⑨ فعل کے شروع میں واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑩ پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بیب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

⑪ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مقولہ ہوتا ہے۔

⑫ دل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

⑬ ”کَ“ اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، باز، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

⑭ **ذِلَكَ** کا اصل ترجمہ یا اس ہے، کبھی ضرورتا ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

الْعِزَّةُ	فِلَلَهُ	الْعِزَّةُ	يُرِيدُ	كَانَ	مَنْ
عَرْتٌ	تَوَالِلَ كَلِيلٍ (بے)	عَرْتٌ	وَجَاهَتَا	هے	جُو (شخص)
وَ	الْكَلِمُ الطَّيِّبُ	يَصْعَدُ	إِلَيْهِ	جَمِيعًا	
اور	پاکیزہ کلمات	وَهُجَرَتْ هیں	أُنیٰ کی طرف	سب کی سب	
يَمْكُرُونَ	وَالَّذِينَ	يَرْفَعُهُ	الْعَمَلُ الصَّالِحُ		
وَبَلَندَ کرتا ہے اُسے	اور جو (اوگ)	وَبَلَندَ کرتا ہے اُسے	نیک عمل		
وَ مَكْرُ	شَدِيدٌ	عَذَابٌ	لَهُمْ	السَّيِّئَاتِ	
اور چال	سخت	عذاب (بے)	أُن کے لیے	بُرائیوں (کی)	
خَلَقْكُمْ	وَاللَّهُ	يَبُودُ	هُوَ	أُولَئِكَ	
اس نے پیدا کیا تھیں	اور اللہ	وَبَرَادَ ہو گی	وہ	أُن (لوگوں کی)	
جَعَلْكُمْ	ثُمَّ	مِنْ نُطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ ثُرَابٍ	
اس نے بنایا تھیں	پھر	ایک قطرے سے	پھر	مٹی سے	
وَلَا	مِنْ أُنْثِيٍّ	تَحْمِلُ	وَمَا	أَذْوَاجًا	
اور نہ	کوئی مادہ	حملہ ہوتی	اور نہیں	جوڑا جوڑا	
يُعَمِّرُ	وَمَا	يَعْلِمِيهِ	إِلَّا	تَضَعُ	
(زیادہ) عمر دیا جاتا	اور نہیں	اُس کے علم سے	وہ (چکر) جنتی ہے		
إِلَّا	مِنْ عُمْرَةً	يُنْقُصُ	وَلَا	مِنْ مُعَمَّرٍ	
	کوئی عمر دیا جانے والا	کمی کی جاتی ہے	اور نہ	کوئی عمر دیا جانے والا	
وَ	يَسِيرٌ	إِنَّ ذَلِكَ	فِي كِتَبٍ	إِنَّ	فِي كِتَبٍ
	یسیر (بے)	اللہ پر	لوح محفوظ (میں ہے بیشک یہ بات)	ذلک	ذلک
ایک کتاب (لوح محفوظ) میں ہے بیشک یہ بات)	اور				
فُرَاتٌ	عَذْبٌ	الْبَحْرُونَ	هَذَا	مَا	سَاعِيْغُ
		وَسْمَنَر	یہ	میٹھا	أَجَاجٌ
نہیں	وہ برابر ہوتے			پیاس بھجنے والا	
هَذَا	مِلْحٌ	شَرَابُهُ	وَ		
نمکین	اور	اُس کا پانی			
آسانی سے گلے سے اترنے والا					

۱ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے

۲ إِلَيْهِ يَقْسُطُ اس کی طرف چھڑتا ہے سے مراد اللہ کے ہاں قبول ہوتا ہے۔

۳ الْكَلِمُ جمع ہے اس کی واحد کلیمہ ہے کیونکہ یہاں بطور جن میں استعمال ہوا ہے اس لیے اس کے ساتھ واحد مذکور آم الظیب آیا ہے۔

۴ اسکے دو معانی ہو سکتے ہیں ۱: عمل صالح پاکیزہ کلمات کو اللہ کی طرف بلند کرتا ہے۔

۵ مَكْرُ اصل میں اس تدبیر یا چال کو کہا جاتا ہے، جسے انہائی مخفی رکھا جائے۔

۶ أُولَئِكَ یہ اشارہ بعید ہے، عموماً باتیں زور دلانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۷ لَهُ اگر فعل کے آخر میں ہو ترجمہ تھیں کیا جاتا ہے۔

۸ ذہل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۹ یعنی تمہارے باپ آدم ﷺ کو مٹی سے پھر اس کے بعد انسان کی تخلیق نطفے سے کی ہے۔

۱۰ ذ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۱ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۲ علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے

۱۳ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زر میں کیا جاؤ یا کیا جائیں الہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۴ ذلک کا اصل ترجمہ و یا اس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْعِزَّةُ	: عزت، قُسْم۔
جَيِّعاً	: جم، جامع، مجع، جماعت، اجتماع۔
الْطَّيِّبُ	: طیب، کلمہ طیبہ، طیبات۔
الْكَلِمُ	: کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
الْعَمَلُ	: عمل، اعمال، اعمال صالح۔
الصَّالِحُ	: اصلاح، اعمال صالح۔
بِرْفَعَةٍ	: رفت، سطح مرتفع، مرفع، ارفع۔
يَمْكُرُونَ	: بکرو فریب، مکار۔
السَّيِّاتُ	: عملے سوء، اعمال سینہ۔
شَدِيدٌ	: شدت، شدید، شدود۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تجویض، خالق، خالق۔
ثُدَابٌ	: تربت، ابوتراب۔
نُطْفَةٌ	: نطفہ۔
أَذْوَاجًا	: زوج، زوجیت، ازوای زندگی۔
تَحْمِيلٌ	: حمل، حامل، محمل، حامل عورت۔
أُنْثَى	: موکٹ و مدرک، تنکیر و تائیش۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لا جواب۔
تَضَعُ	: ضع حمل، وضع قطع۔
إِلَّا	: إلماشاء اللہ، إلماقلیل، إلایک کہ
يَعْلَمُهُ	: علم، عالم، معلوم، تعییم، علامہ۔
يَعْمُرُ	: عمر، عمرداز، عمریں بیت گئیں۔
يُنَقْصُ	: نقص، نقصان، ناقص۔
فِي	: فی الحال، فی الفور فی الوقت۔
يَكْتُبُ	: کتاب، اُنْتَب، مکتب۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَسِيرٌ	: میسر، تیسیر۔
يَسْتَوِي	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْبَحْرُونِ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب، برسو بحر۔
شَرَابٌ	: شربت، مشروب۔

جُو شخص عزت چاہتا ہے	منْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ
تو عزت تو سب کی سب اللہ کے لیے ہے	فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا
اُسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں	إِلَيْهِ يَصُعدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ
اور اُسے نیک عمل بلند کرتا ہے،	وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ
اور جو لوگ (آپوستنے کے لیے) برا یوں کی چالیں چلتے ہیں	وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّاتِ
ان کے لیے سخت عذاب ہے،	لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ
اور ان لوگوں کی وہ چال وہی برباد ہو گی۔ [10]	وَمَكْرُ أُولَئِكَ هُوَ بَوْرٌ
اور اللہ نے تمہیں (پہلے) مٹی سے پیدا کیا	وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
پھر (تمہاری نسل کو) ایک قطرے سے	ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ
پھر اُس نے تمہیں جوڑا جوڑا بنا دیا (یعنی ایک مرد ایک عورت)	ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا
اور کوئی مادہ حاملہ نہیں ہوتی	وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى
اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اُس (اللہ) کے علم کے ساتھ	وَلَا تَضَعُ إِلَّا يَعْلَمُهُ
اور کوئی عمر دیا جانے والا (زیادہ) عمر نہیں دیا جاتا	وَمَا يُعَمِّرُ مِنْ مَعَمَّرٍ
اور نہ اُس کی عمر سے کمی کی جاتی ہے	وَلَا يُنَقْصُ مِنْ عُمْرٍ
مگر (سب کچھ) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (وہ درج ہوتا) ہے	إِلَّا فِي كِتَابٍ
اور (اکی قدرت، بیکو) دوسمندر (لے ہونے کے باوجود) برابر نہیں ہوتے	إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ
یہ میٹھا پیاس بجھانے والا ہے	وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرُونِ
اُس کا پانی آسانی سے گلے میں اترنے والا ہے	هَذَا عَذَبُ فُرَاتٌ
اور یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑو ہے	سَاءِغٌ شَرَابُهُ
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے	وَهَذَا مُلْحُ أَجَاجٌ

طَرِيًّا	لَحْمًا	تَأْكُلُونَ	مِنْ كُلِّ	وَ
تازہ	گوشت	تم سب کھاتے ہو	ہر ایک میں سے	اور
تَلْبِسُونَهَا	حَلِيلَةً	تَسْتَخْرِجُونَ	وَ	
تم سب پستہ ہو اسے	زیور	تم سب نکلتے ہو	اور	
مَوَاحِدَ	فِيهِ	الْفُلُكَ	تَرَى	وَ
(پانی کو) چریتی ہوئی چلنے والی (بین)	اُس میں	کشتیوں کو	اور آپ دیکھتے ہیں	
لَعَلَّكُمْ	مِنْ فَضْلِهِ	لِتَبْتَغُوا	وَ	
تاكہ تم سب تلاش کرو	اُس کے فضل سے	تاکہ تم	اوہ	
الْيَوْلُجُ	فِي النَّهَارِ	الْيَوْلُجُ	النَّهَارَ	
وہ داخل کرتا ہے	اور	دن میں	دن کو	
فِي الْيَلِ	سَحْرَ الشَّمْسَ	وَ	الْيَوْلُجُ	
ہر ایک چاند کو	اور	اُس نے مسخر کر دیا سورج	رات میں	
رَبُّكُمْ	ذَلِكُمْ	لَا جِلٌ مَسَّيٌ ط	يَجِدُونِي	
اللَّهُ	ذَلِكُمْ	وَ	الْمُلْكُ ط	
تمہارا رب	(اللَّهُ ہے)	ایک مفترروقت تک	لَهُ	
مِنْ دُونِهِ	الَّذِينَ	تَدْعُونَ	الْمُلْكُ ط	
اس کے سوا	جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اُسی کی	
إِنْ	مِنْ قَطْمِيرٍ	يَمْلُكُونَ	مَا	
اگر	کھجور کی نکھلی کے چھلکے (کبھی)	وہ سب اختیار کرتے	نہیں	
لَوْ	دُعَاءُكُمْ	لَا يَسْمَعُونَا	تَدْعُوهُمْ	
اگر	تمہاری پکار (کو)	نہیں وہ سب سنیں گے	تم سب پکارو انہیں	
لَكُمْ	اسْتَجَابُوا	وَ	سَمِعُوا	
تم کو	وہ سب جواب دیں گے	نہیں	لیں	
بِشَرِّكُمْ	يَكُفُرُونَ	وَ	يَوْمَ الْقِيَمَةِ	
تمہارے شرک کا	وہ سب انکار کر دیں گے	قيامت کے دن	اور	

① اس کے آخر میں واحد مونٹ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

② فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

③ ترَى دراصل ترَى تھا، قاعدے کے مطابق اُکی زبر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے گرایا گیا ہے اور اُف کو الف سے بلا گیا ہے جسے کھڑی سے زبر سے ظاہر کیا گیا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے کھڑی زبر صرف زبر سے بدل گئی اور اُف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

④ مَوَاحِدَ مَا خَرَقَ کی جمع ہے۔

⑤ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا پناہ، پنپے کی جاتا ہے۔

⑥ مُسَيٰ دراصل مُسَيٰ تھا قاعدے کے مطابق پہلے دو کوی سے بلا گیا پھر قاعدے کے مطابق اُف کو الف سے بلا گیا اور اُف اور نون توین ساکن اکٹھے ہونے کی وجہ سے اُف کو گرایا گیا ہے تو مُسَيٰ رہ گیا ہے۔

⑦ ڈل حركت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

⑧ جن کے لیے اشناہ کیا جاہا وہ دوسرے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلکم ہو جاتا ہے اور معنی وہی رہتا ہے۔

⑨ یہاں مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

⑩ مِنْ کا عموماً ترجمہ سے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔

⑪ ذاکے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "خذف" ہو جاتا ہے۔

⑫ کیونکہ وہ تمہیں کسی قسم کا جواب فائدہ پہنچانے سے قاصر ہیں۔

وَ	: فکر و نظر، محبت و الفت۔
مِنْ	: منجائب، منزل من اللہ۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل جہان۔
تَأْكُلُونَ	: اکل و شرب، مکولات۔
لَحْمًا	: ناء للحم، لحمیات، کھم شیخم۔
تَسْتَخْرُجُونَ	: خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
تَلْبِسُونَهَا	: بیاس، ملبوسات، ملبوس۔
تَرَى	: رؤیت بہال، غیر مرئی اشیاء۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الغور۔
فَضْلِهِ	: فضل، فضیلت، افضل۔
تَشْكُدُونَ	: شکر، شکر، اظہار شکر۔
الْيَلِ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
الَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔
سَخْرَ	: مسخر، تخفیہ کننات۔
الشَّمْسُ	: شمس و قمر، نظام شمسی۔
الْقَمَرُ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
جَمِيعِيٍّ	: جباری، اجراء۔
لِاجْلٍ	: الحمد للہ، لہذا / لفہمہ اجل۔
مُسَمَّى	: اسم، اسم گرفی، اسم بامسمی۔
الْمُلْكُ	: مالک الملک، ملک، ملوکیت۔
تَدْعُونَ	: دعا، داعی، مدعا، مدعاو، دعوت۔
يَمْلُكُونَ	: مالک، ملکیت، املاک۔
لَا	: لاتعداد، لالعلان، لاجواب۔
يَسْمَعُوا	: سمع و بصیر، سماع، سماع سماع۔
دُعَاءً كُمْ	: دعا، داعی، مدعاو، دعوت۔
سَيْعُوا	: سمع و بصیر، سماع، سماع سماع۔
اسْتَجَابُوا	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَكْفُرُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِشَرَكُمْ	: شرک، شریک، مشرک۔

اور تم ہر ایک میں سے کھاتے ہو
(چچلی) تازہ گوشہ

وَمِنْ كُلٍ تَأْكُلُونَ
لَحْمًا طَرِيًّا

وَتَسْتَخْرُجُونَ حَلِيَّةً تَلْبِسُونَهَا ۱۴ اور تم زیور نکالتے ہو جے تم پہننے ہو
اوہ آپ اس (سندھ) میں کشتوں کو دیکھتے ہیں
(پانی کو) چیرتی ہوئی چلنے والی ہیں

مَوَاحِدَ

لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُدُونَ ۱۵

وَيُولَجُ الْيَلَ فِي النَّهَارِ

وَيُولَجُ النَّهَارِ فِي الْيَلِ ۱۶

وَسَخَرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۱۷

كُلٌّ هَجَرِيٌّ لِأَجَلٍ مُسَيَّطٍ

ذِلْكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْمُلْكُ ۱۸

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

مَا يَمْلِكُونَ

مِنْ قُطْمِيرٍ ۱۹

إِنْ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُو دُعَاءَكُمْ ۲۰ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار کو انہیں سنیں گے

وَلَوْ سَمِعُوا

مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۲۱

وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ

يَكْفُرُونَ بِشَرَكِكُمْ ۲۲

ع۱۴	مِثْلُ خَبِيرٍ	يُنِيدُكَ	لَا	وَ
	ایک پوری خبر کھنے والے کی مانند	اپ کو وہ خبر دے گا اپ کو	نہیں	اور
وَاللَّهُ	إِلَى اللَّهِ	أَنْتُمُ الْفَقَارَاءُ	الثَّالِسُ	يَا إِلَيْهَا
	اللہ کی طرف	تم ہی محتاج ہو	لوگو	اے
وَ	يَدْهِبُكُمْ	الْحَمِيدُ	هُوَ الْغَنِيُّ	يَأْتِ
	اور ہی بہت بے پروا	بہت تعریف والا ہے)	اگر وہ چاہے وہ لے جائے تمہیں اور	لے آئے
عَلَى اللَّهِ	ذُلِكَ	وَمَا	بِخَلْقِ جَدِيدٍ	وَ
اللہ پر	(یہ کام)	اور نہیں	نئی مخلوق کو	وہ لے آئے
وَأَزِدَةً	تَزِدُ	وَلَا	بِعَزِيزٍ	لے آئے
	کوئی بوجھ اٹھائے گی	اور نہیں	ہرگز مشکل	کبھی کیا جاتا ہے۔
مُثْقَلَةً	تَدْعُ	وَإِنْ	وَزْدَ أُخْرِيٍّ	ضرورتا ترجمہ یہ یا اس کبھی کر دیا جاتا ہے۔
	کوئی بوجھ سے ذبی ہوئی (جان)	اور اگر	(کسی) دوسرا بوجھ	پس سے پہلے اگر ما گزار ہو تو اس پسے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البته اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔
شَيْءٌ	يُحْمِلُ	لَا	إِلَى حِمْلِهَا	لے آئے
	اپنے بوجھ (اخنانے) کی طرف	نہیں	کوئی چیز	ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
ثُنِدُ	إِنَّا	ذَا قُرْبَيِ ط	كَانَ	وَلُو
	آپ ڈراتے ہیں	قرابت والا	وہ ہو	اور اگرچہ
بِالْغَيْبِ	رَبَّهُمْ	يَسْتَشُونَ	الَّذِينَ	ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک کوئی کیا جاتا ہے۔
اوْ	اپنے رب سے	وہ سب ڈرتے ہیں	نماز	کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے
فَإِنَّا	تَزَكَّ	وَمَنْ	الصَّلَاةُ	بجھی کیا جاتا ہے۔
	تو بیشک صرف	اور جو	پاک ہو گیا	ان کے ساتھ ما ہو تو اس میں بیشک
الْمَصِيرُ	إِلَى اللَّهِ	وَ	يَتَزَكَّ	صرف، یقیناً یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔
وَ	اللہ کی طرف	اور	لِنَفْسِهِ ط	یہ فعل ماضی ہے ضرورتا ترجمے کی ضرورت نہیں۔
الْبَصِيرُ	لَوْتَ كَرْجَانَهُ	اوْ	يَتَزَكَّ	یہ فعل ماضی ہے ضرورتا ترجمے حال میں کیا گیا ہے۔
دِكْھنے والا	نَاهِنَا	اور	يَسْتَوِي	علامت "ت" اور شد میں کام کو انتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
			وَمَا	اسم کے ساتھ لکھا کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بجھی کیا جاتا ہے۔

وَلَا يُبْنِئُكَ

مَثْلُ حَبْرٍ¹⁴

يَا إِيَّاهَا النَّاسُ

أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللَّهِ

وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ¹⁵

إِنْ يَشَاءُذْهَبُكُمْ

وَيَأْتِيْتُ بِخَانِقٍ جَدِيدٍ¹⁶وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ¹⁷وَلَا تَنْزِرُ وَأَذِرَةً¹⁸

وَزَرَ أَخْرَى ط

وَإِنْ تَدْعُ مُشْكَلَةً¹⁹

إِلَى حِمْلِهَا

لَا يُحْمِلُ مِنْهُ شَيْءٌ²⁰

وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى ط

إِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِينَ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ²¹

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَنْ تَزَكَّى

فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ ط

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ²²وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْنَى وَالْبَصِيرُ²³لَا وَرَبُّهُمْ بِالْأَنْجَارِ²⁴

يُبْنِئُكَ

بنی، انبیائے کرام۔

مَثْلُ

مثل، مثالیں، مشتمل، تمثیل۔

حَبْرٌ

خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔

النَّاسُ

عوام، انسان، جماعت، انس۔

الْفَقَرَاءُ

فقیر، فقراء۔

إِلَى

مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

الْغَنِيُّ

غنى، مستغنی، اغنىاء۔

الْحَمِيدُ

حمد و شاء، حامد، محمود، حمد، حمید۔

يَشَاءُ

ان شاء اللہ، مشیت اللہ۔

يَخْتَقِي

تخمیق، خاق، مخلوق، غلقت۔

جَدِيدٌ

جدید، جدت پسند، تجدید عہد۔

عَلَى

علیحدہ، علی الاعلان۔

تَنْزِدُ، وَأَذْرَةً

تنزد، وزیر، وزارت، وزراء۔

أُخْرَى

اخروی زندگی، اول و آخر۔

وَ

لیل و نہار، رحم و کرم، بود و خال۔

تَدْعُ

دعاء، داعی، مدعا، مدعاو، دعوت۔

مُتَقْلَّةٌ

شقیل، کشش، شلق، شلاق۔

إِلَى

بکتب الیہ، الداعی الی الخیر۔

حِمْلِهَا

حمل، حامل، محمل، حاملہ عورت۔

لَا

لاتعداد، لااعلان، لا جواب۔

ذَا

ذو الجمال، ذو معنی، ذیشان، ذی روح۔

قُرْبَى

قرب، قریب، قرب، تقرب، تقرب۔

يَخْشَوْنَ

خشیت اللہ۔

أَقَامُوا

قام، قائم، مقیم، قیامت، قوم۔

الصَّلَاةَ

صوم و صلاة، مصلی۔

تَزَكَّى

تزریق، تزکوہ۔

لِنَفْسِهِ

الحمد للہ، لہذا / نفس اپنی۔

إِلَى

الداعی الی الخیر، مکتب الیہ۔

يَسْتَوِي

مساوی، مساوات، خط استواء۔

الْبَصِيرُ

سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔

او رآپ کو (کوئی) خبر نہیں دے گا

ایک پوری خبر کھنے والے (اللہ) کی مانند۔¹⁴

إِلَوْغُوا!

تمہی اللہ کی طرف محتاج ہو

اور اللہ وہی بہت بے پرواہت تعریف والا ہے۔¹⁵

اگر وہ چاہے (تو) تَهْمِينٍ لِجَاءَ (یعنی بلاک کردے)

اور وہ (تمہاری بجگہ) ایک نئی مخلوق کو لے آئے۔¹⁶اور یہ (کام) اللہ پر ہرگز مشکل نہیں ہے۔¹⁷

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) بوجھ نہیں اٹھائے گی

کسی دوسری (جان) کا بوجھ

اور اگر کوئی بوجھ سے زبی (جان) بلائے گی

اپنے بوجھ (اٹھانے) کی طرف

(تو) اس (بوجھ) میں سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا

اور اگرچہ وہ قربات والا ہی ہو

بے شک آپ تو صرف ان (لوگوں) کو ڈراتے ہیں جو

اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں

اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو پاک ہو گیا

تو بیشک صرف وہ اپنے نفس کے لیے پاک ہوتا ہے

اور (آخر سب کو) اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے¹⁸لَا وَرَبُّهُمْ بِالْأَنْجَارِ²⁴

الْظِلْلُ	وَلَا	النُّورُ ^{۲۰}	وَلَا	الظُّلْمُ ^۱	وَلَا
سایہ	اور نہ	روشنی	اور نہ	اندھیرے	اور نہ
وَلَا	الاَحْيَاءُ	يُسْتَوِي	وَمَا	الْحَرُودُ ^{۲۱}	وَلَا
اور نہ	زندے	اور نہیں	وَبِإِلَهٍ هُوَ كَافِرٌ	دھوپ	اور نہ
يَشَاءُهُ	مَنْ	يُسْمِعُ	اللهُ	إِنَّ	الْأَمْوَاتُ ط
مردے	وَهُنَّا دُنْوَادِيَّاتٍ	الله	بِشَكٍ	بِشَكٍ	وَهُنَّا دُنْوَادِيَّاتٍ
فِي الْقُبُوْدِ ^{۲۲}	مَنْ	بِيُسْمِعٍ	أَنَّتَ	مَا	وَ مَا
قبوں میں (بین)	جو	هُرگز سننے والے	آپ	نہیں	أَنَّتَ
أَرَسَلْنَاكَ	إِنَّا	نَذِيرٌ ^۶ ^{۲۳}	إِلَّا	إِلَّا	إِنَّ
نہیں ہم نے بھیجا آپ کو	بے شک ہم	ایک ڈرانے والے	مگر	آپ	نہیں
مِنْ أُمَّةٍ	وَإِنْ	نَذِيرًا	وَ	بَشِيرًا	بِالْحَقِّ
کوئی امت	اور نہیں	خوشخبری دینے والا	اور	خوشخبری دینے والا	حق کے ساتھ
وَ إِنْ	نَذِيرٌ ^۶ ^{۲۴}	فِيهَا	خَلَا	إِلَّا	وَ
اگر	کوئی ڈرانے والا	اس میں	گُزرنا	مگر	إِنَّا
مِنْ قَبْلِهِمْ ^۷	الَّذِينَ	كَذَبَ	فَقَدْ	يُكَذِّبُوكَ ^۸	وَ
وہ سب جھٹلاتے ہیں آپ کو تو یقیناً	جھٹلایا	(ان لوگوں نے) جو	وَ	وَ	وَ
بِالْزُبْدِ ^{۱۰}	بِالْبَيِّنَاتِ ^۱	رَسُلُّهُمْ ^۹	رَسُلُّهُمْ ^۱	جَاءَهُمْ ^{۱۰}	بِالْبَيِّنَاتِ ^۱
صحیفوں کے ساتھ	واضح دلائل کے ساتھ اور	ان کے رسول	وَ	جَاءَهُمْ ^{۱۰}	وَ
الَّذِينَ	أَخَذْتُ	ثُمَّ	بِالْكِتَابِ الْمُنِيَّرِ ^{۲۵}	يُكَذِّبُوكَ ^۸	بِالْكِتَابِ الْمُنِيَّرِ ^{۲۵}
(ان کو) جن	میں نے کپڑا	پھر	روشن کتاب کے ساتھ	وَ	وَ
أَلَمْ	نَكِيرٌ ^{۱۱}	تَوْكِيَا	سب نے کفر کیا	كَفَرُوا	كَفَرُوا
نہیں	(بیرا) عذاب کیا	ہوا	سب نے کفر کیا	فَكَيْفَ	أَلَمْ
مَاءٌ	مِنَ السَّمَاءِ	أَنَّ اللَّهَ	كَبَيْكَمْ	تَرَ	أَلَمْ
پانی	آسمان سے	نازل کیا	کَبَيْكَمْ	آپ نے دیکھا	أَلَمْ

۱۔ اہ تو اور مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۲۔ پس سے پہلے اگر ما ہو تو اس پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ میں بالکل یا یا گہم پایا جاتا ہے۔

۳۔ آسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ یعنی جس طرح قبروں میں مردے کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

۴۔ فائدہ نہیں اٹھائیں اسی طرح کافروں مشرک کو بھی دعوت و تبلیغ کوئی فائدہ نہیں ہو گا۔

۵۔ ان کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور ان کے بعد اگر اسی جملے میں الا آرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۶۔ ڈبل حکت میں عموماً آسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷۔ بیہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۸۔ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "حذف" ہو جاتا ہے۔

۹۔ هُمْ یا هُمْ آرام کے آخر میں تو ترجمہ اکا، اکی، اکی یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ صحیفوں سے مراد وہ لکھاں ہیں جو نصائح اور اخلاقی ہدایات پر مشتمل تھیں اور روشن کتاب سے مراد جس میں شرعی احکام کا ذکر ہو جیسے تورات و غیرہ اور سیدنا ابراہیم عليه السلام کے صحیفے۔

۱۱۔ نَكِيرٌ دراصل نَكِيرٌ تھا، تخفیف کی وجہ سے می خذف کی گئی ہے۔

۱۲۔ تَرَ دراصل تَرَایٰ تھا، قاعدے کے مطابق اُکی زبر پچھلے ساکن حرف کو دے کر اُسے خذف کیا گیا ہے پھر ایک اور قاعدے کے مطابق ای کو خذف کیا گیا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

الظُّلْمُ	ظلمت، بحرظلمات۔
الثُّوْدُ	بدرثمنی، نور، منور، انوار۔
الظُّلْلُ	ظل، ظل الہی۔
يَسْتَوِي	مساوی، مساوات، خط استوا۔
الْأَحْيَاءُ	حیات، حیائے سنت، آب حیات لا علم، لا تعلق، لا قوۃ الالہ۔
الْأَمْوَاتُ	موت، سملام عموی، میت۔
يُسْمِعُ	سمع و بصر، هماعت، سماع، سامع۔
يَشَاءُ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
فِي	فی الغور، فی الواقع۔
الْقُبُوْدُ	قبیر، قبرستان، قبور، مقبرہ۔
إِلَّا	إِلَّا ماشاء اللہ، إِلَّا قلیل، إِلَّا یَکر۔
أَرْسَلْنَاكَ	رسول، ترسیل، رسالت۔
بَشِّيرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔
مَنْ	مجنوب، من حیث القوم۔
أُمَّةٌ	امت، امم سابقة، امت محمدیہ۔
يُكَذِّبُوكَ	کذب بیان، کذب کاذب۔
كَذَبَ	کذب، کاذب، بتکذیب۔
قَبِيلَهُمْ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
رُسُلُهُمْ	رسول، ترسیل، رسالت۔
بِالْبَيِّنَاتِ	بیان، دلیل بین، مبین طور پر۔
بِالزُّبُرِ	زبور (و) مجید جو سید نادیہ (پر نازل ہوا)۔
الْمُبْنِيُّونَ	بدرثمنی، نور، منور، انوار۔
أَخْذَتْ	اخذ، ماخوذ، موآخذہ۔
كَفَرُوا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تَرَ	رویت بہال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
أَنْزَلَ	نیاز، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَاءُ	ارض و سماء، کتب سماء ویہ۔
مَاءٌ	ماء الحیات، ماء الکھم۔

وَلَا الظُّلْمُتُ وَلَا النُّورُ ^{۲۰}	اور نہ اندر ہیرے اور نہ روشنی (یعنی کفر اور ایمان)۔ ^{۲۰}
وَلَا الظُّلْلُ وَلَا الْحُرُوفُ ^{۲۱} وَمَا	اور نہ سایہ اور نہ دھپ (یعنی جنت اور دوزخ)۔ ^{۲۱} اور نہ
يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَالْأَمْوَاتُ ^{۲۲} زندے اور نہ مُردے (مومن کافر) یہ ابر ہو سکتے ہیں	بے شک اللہ جسے چاہتا ہے نہ لینے کی توفیق دیتا ہے
إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَنْ يَشَاءُ ^{۲۳}	اور آپ (نبی) ہرگز سنانے والے نبیں
وَمَا أَنْتَ بِمُسِيعٍ ^{۲۴}	جو قبروں میں ہیں (یعنی مُردوں کو)۔ ^{۲۲}
مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ^{۲۵}	آپ نبیں ہیں مگر ایک ڈرانے والے۔ ^{۲۳}
إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ^{۲۶}	بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ ^{۲۷}	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (باتک)
بَشِيرًا وَنَذِيرًا ^{۲۸}	اور کوئی اُمّت نبیں ہوئی
وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ ^{۲۹}	مگر اُس میں کوئی ڈرانے والا (ضرور) گزر رہے۔ ^{۲۴}
إِلَّا خَلَّ فِيهَا نَذِيرٌ ^{۳۰}	اور (اے پیغمبر) اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں
وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ ^{۳۱}	تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) یقیناً جھٹلایا
فَقَدْ كَذَبَ ^{۳۲}	(ان لوگوں نے بھی) جوان سے پہلے تھے،
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ^{۳۳}	اُنکے پاس اُنکے رسول و اصحاب دلائل کے ساتھ آئے تھے
جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ	اور صحیفوں کے ساتھ اور روشن کتاب کے ساتھ۔ ^{۲۵}
وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيَّرِ ^{۳۴}	پھر میں نے (ان لوگوں کو) کپڑا جھوپنے کفر کیا
ثُمَّ أَخْذَتُ الَّذِينَ كَفَرُوا ^{۳۵}	تو کیسا میر اعذاب (ان پر نازل) ہوا۔ ^{۲۶}
فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ^{۳۶}	کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک اللہ نے
الَّمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ ^{۳۷}	آسان سے پانی نازل کیا
أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ^{۳۸}	آنے لگے: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

^٤ الْوَانِهَا	مُخْتَلِفًا	^٣ ثَمَرٌ	^٢ بِهِ	^١ فَأَخْرَجَنَا
ان کے رنگ	(ک) مختلف (بین)	(ایسے) پھل	اس کے ذریعے	پھر ہم نے نکالے
^٥ حِمْرَةٌ	^٦ بِيُضٌ وَّ	^٦ جُدُدٌ	^٥ مِنَ الْجِبَالِ	وَ
اور پھاڑوں میں سے	سفید اور کچھ سرخ	کچھ قطعات (گھائیاں)	اور	
^٦ سُودَةٌ	^٦ غَرَابِيبُ	^٤ الْوَانِهَا	^٦ مُخْتَلِفٌ	
سیاہ	(کچھ) بہت گہرے	ان کے رنگ	مختلف (بین)	
^٦ الْأَنْعَامُ	^٦ الدَّوَابُ	^٦ مِنَ النَّاسِ	وَ	
اور چوپاؤں (سے)	اور جانوروں (سے)	اور لوگوں میں سے	اور	
الله	^٨ يَخْشَى	^٧ إِنَّمَا	^٩ الْوَانُهُ	^٩ مُخْتَلِفٌ
مختلف (بین)	اسی طرح بیشک صرف	گذلک	الْوَانُهُ	الْوَانُهُ
^{٢٨} غَفُورٌ	^{٢٩} عَزِيزٌ	^٩ إِنَّ اللَّهَ	^٩ كَذِيلَكَ	^٩ يَخْشَى
اسکے بندوں میں سے	بہت بخشے والا (ہے)	بیشک اللہ	علماء	الله
^٩ أَقَامُوا	^٩ كِتَبَ اللَّهِ	^٩ يَتَلَوَّنَ	^٩ إِنَّ	^٩ الَّذِينَ
اور ان سب نے قائم کی	اور اللہ کی کتاب	وہ سب پڑھتے ہیں	(وہ لوگ) جو	الَّذِينَ
^١ سِرَّا	^١ رَزْقَنَهُمْ	^{١٠} مِنَا	^٣ وَأَنْفَقُوا	^٣ الصَّلَاةَ
نماز	اور انہوں نے خرچ کیا (اس میں سے جو)	اور انہوں نے رزق دیا انہیں	وہ سب پڑھتے ہیں	وَأَنْفَقُوا
^{٢٩} لَنْ تَبُودَ	^{١١} تَجَارَةً	^٩ يَرْجُونَ	^٣ وَ عَلَانِيَةً	^٣ وَ
اور	ہرگز تباہ نہ ہوگی	اور علائیہ	وہ سب امید رکھتے ہیں (ایسی تجارت کی)	وَ عَلَانِيَةً
^٩ يَرْبِيَهُمْ	^٩ أُجُورُهُمْ	^٩ لِيُوْفِيهِمْ		
اور وہ زیادہ دے انہیں	اور ان کے اجر	تاکہ وہ پورے پورے دے انہیں		
^{٣٠} شَكُورٌ	^{٣٠} غَفُورٌ	^٩ إِنَّهُ	^٤ مِنْ فَضْلِهِ	^٩ وَ
اور نہایت قدردان	بہت بخشے والا	بلاشہ وہ	وہ فضل سے	وَ
^{١٢} هُوَ الْحَقُّ	^{١٢} إِلَيْكَ	^١ أَوْحَيْنَا	^١ الَّذِي	^١ الَّذِي
وہی بحق (ہے)	کتاب سے	آپ کی طرف	ہم نے وہی کی	جو

۱) اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس سے پہلے

حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم کیا جاتا ہے۔

۲) کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
۳) ات، اور، مونث کی علاقوں میں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴) ها واحد مونث اور، و واحد ذکر کی

علامیں ہیں اس کے ساتھ انکا ترجمہ اس کا یا پانی کیا جاتا ہے۔ بھی ہاجع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے تو ساکرتجمہ انکا ہوتا ہے۔
۵) ڈبل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کچھ کیا جاتا ہے۔

۶) جُدُدٌ، بِيُضُّ، حُمُرٌ، غَرَابِيبُ، سُودَةٌ، الدَّوَابُ، الْأَنْعَامُ ان کی واحد جُلَّة، آئیضُ یَضَاء، أَحْمَرْ حُمَّاء، غَرِيبُ اور آسَوْدُ سَوْدَاء، دَائِبَةُ، نَعْمُ ہے۔

۷) ان کے ساتھ ما ہو تو اس میں بیش

صرف، یقیناً یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸) فیل واحمد ذکر کے لیے ہے سیاق و مبانی کے مطابق ترجمہ مجع میں کیا گیا ہے۔

۹) نماز قائم کرنے میں پانچ چیزیں شامل ہیں:

1: وقت پر پڑھنا۔

2: سنت کے مطابق پڑھنا۔

3: جماعت کے ساتھ پڑھنا۔

4: خشوع و خصوع کے ساتھ پڑھنا۔

5: دوسروں کو بھی پڑھنے کی تلقین کرنا۔

۱۰) مِنَ ادْرَاصِ مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

۱۱) علمات لَنْ کی موجودگی میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ لفظی ہوتی ہے۔

۱۲) ہو کے بعد آہ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی، وہی کیا جاتا ہے۔

فَأَخْرَجَنَا	خارج، خروج، وزیر خارجہ۔
ثَمَرَاتٍ	ثمر ثمرات۔
مُخْتَلِفًا	مختلف، اختلاف، مخالف۔
الْوَانُهَا	متلون مزانج آدمی۔
الْجَبَالِ	جبل، أحد، جبل رحمت۔
بِيُضٌ	بید، بیضا، انپیش۔
حُرٌّ	ہلal احر۔
مُخْتَلِفٌ	مخالف، اختلاف، مختلف۔
سُودٌ	جرہ اسود۔
الثَّانِيَس	عوام انس، جن و انس، انسانیت۔
الْأَنْعَامِ	عوام کالانعام۔
كَلِيلٌ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
يَخْشَى	خشیت الہی۔
عَبَادٌ	عبد، عابد، معبد، عبادت۔
عَفْوٌ	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
يَتَّلُونَ	تلاوت، وحی متلو۔
أَقَامُوا	نق آئم، قیام، مقیم، قوم، اقامت۔
الصَّلَاةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلی۔
أَنْفَقُوا	نان و نفقہ، افاقن فی سبیل اللہ۔
سِرًا	اسرار و مزون، پراسرار، سرہنہاں۔
عَلَيَّةَ	علی الاعلان، علائیہ طور پر۔
يَرْجُونَ	امید و رجاء، یہم و رجل۔
تِجَارَةً	تاجیر، تجارت، تجارت۔
لِيُوْفِيهِمْ	وفقا، ایقائے عبد، وفادار۔
أُجُورَهُمْ	اجر و ثواب، اجر عظیم۔
يَزِيدُهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
فَضْلَهُ	فضل فضیلت، فضل، افضل۔
غَفُورٌ	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
شَكُورٌ	شکر، شکر، اظہار شکر گزار۔
أَوْحَيْنَا	وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

پھر ہم نے اُس کے ذریعے (یے) پھل نکالے

(ک) ان کے رنگ مختلف ہیں

اور پہاڑوں میں سے کچھ سفید **قطعات** (گھائیں) ہیں

اور کچھ سرخ (قطعات) ہیں، ان کے رنگ مختلف ہیں

اور کچھ بہت گہرے سیاہ (ہیں)۔ ⁽²⁷⁾

اور لوگوں اور جانوروں میں سے

اور چوپایوں (میں سے کچھ ایسے ہیں کہ

مُخْتَلِفُ الْوَانُهُ كَذِيلَكَ إِنَّا أَنَّكَ رنگ (بھی) اسی طرح مختلف ہیں، بیکھر صرف

يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادَةِ الْعُلَمَاءِ أَنَّكَ بندوں میں سے تو علماء ہی اللہ سے ڈرتے ہیں

بیکھر اللہ خوب غالب بہت بخششے والا ہے۔ ⁽²⁸⁾

بلاشب (ہاؤگ) جو اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں

اور انہوں نے نماز قائم کی اور انہوں نے خرچ کیا

پوشیدہ اور علائیہ اس میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا

وہ (ایسی) تجارت کی امید رکھتے ہیں

(جو) ہرگز تباہ نہ ہوگی۔ ⁽²⁹⁾

تاکہ وہ انہیں اُن کے اجر پورے پورے دے

اور وہ انہیں اپنے فضل سے (کچھ) زیادہ (بھی) دے

بلاشب وہ بہت بخششے والا نہایت قدر دان ہے۔ ⁽³⁰⁾

اور ہم نے جو آپ کی طرف وحی کی ہے

کتاب میں سے وہی برق ہے

فَأَخْرَجَنَا بِهِ ثَمَرٍ

مُخْتَلِفًا الْوَانُهَا

وَمِنَ الْجَبَالِ جُدَدٌ يَبْيَضُونَ

وَهُمْ مُخْتَلِفُ الْوَانُهَا

وَغَرَابِيبُ سُودٍ ⁽²⁷⁾

وَمِنَ النَّاسِ وَالَّذِيَّا

وَالْأَنْعَامِ

مُخْتَلِفُ الْوَانُهُ كَذِيلَكَ إِنَّا أَنَّكَ رنگ

إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ ⁽²⁸⁾

إِنَّ الَّذِينَ يَتَلَوُنَ كِتَابَ اللَّهِ

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا

مِسَارَ زَقْنُهُمْ سِرًا وَعَلَانِيَةً

يَرْجُونَ تِجَارَةً

لَنْ تَبُورَ ⁽²⁹⁾

لِيُوْفِيهِمْ أَجُودُهُمْ

وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ

إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ⁽³⁰⁾

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

مِنَ الْكِتَبِ هُوَ الْحَقُّ

^۳	^۱ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادَةٍ	^۲ بَيْنَ يَدَيْهِ طَ	^۳ لِمَا	^۱ مُصَدِّقاً
	(س) کی جو اُنکے دونوں ہاتھوں کے درمیان پیشِ اللہ اپنے بندوں کی تصدیق کرنیوالی (ہے)			
	جہیں	جہیں		
	کتاب کا	کتاب نے وارث بنایا	خوب دیکھنے والا (ہے)	
	اپنے آپ کیلئے	کوئی ظلم کرنیوالا (ہے)	پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے	
^۶ ^۷	^۶ سَابِقٌ	^۷ وَمِنْهُمْ	^۸ مُقْتَصِدٌ	^۹ وَمِنْهُمْ
	کوئی آگے تکلیف کرنیوالا اور ان میں سے	کوئی آگے تکلیف کرنیوالا اور ان میں سے		
	بہت بڑا	بہت فضل (ہے)		
	کنگن	کنگن کے باغات		
	اور	اوہنے کا لباس	اوہنے سے	
	ان میں	اوہنے سے		
^{۱۱}	^۹ فِيهَا	^{۱۰} يَدْخُلُونَهَا	^{۱۱} جَنْتُ عَدْنٍ	^{۱۲} قَالُوا
	اوہنے سے	اوہنے سے	اوہنے سے	
^{۱۴}	^{۱۳} الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا	^{۱۵} الْحَمْدُ لِلَّهِ	^{۱۶} لَغَفُورٌ	^{۱۷} إِنَّ رَبَّنَا أَحَلَّنَا
	اوہنے سے	اوہنے سے	اوہنے سے	
^۷	^{۱۴} نَصَبٌ	^{۱۵} فِيهَا لَا يَمْسُنا	^{۱۶} مُنْفَضِلٌ	^{۱۷} وَلَأَ
	اوہنے سے	اوہنے سے	اوہنے سے	
^{۱۶}	^{۱۷} فِيمُوتُوا	^{۱۸} عَلَيْهِمْ	^{۱۹} لَا يُقْضى	^{۲۰} لَهُمْ
	اوہنے سے	اوہنے سے	اوہنے سے	

- ① اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کامفہوم ہوتا ہے۔
- ② مُصَدِّقاً لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ سے مراد پہلے نازل ہونے والی کتابوں کی تصدیق ہے۔
- ③ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ④ شروع میں ل "تائید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا تدقیق کیا جاتا ہے۔
- ۵ نا اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم کے کیا جاتا ہے
- ۶ فاعل کے ساتھ میں ڈھلنے ہوئے اس میں کرنے والے کامفہوم ہے۔
- ۷ ڈل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
- ۸ ڈلک کا صال ترجمہ ہو یا اس ہے، کبھی ضرور ترجمہ ہے یا اس کی کامفہوم ہے۔
- ۹ یہ دراصل مُجْلِيْوَن تھا، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے پہلے کو حذف کیا گیا ہے تو مُجْلَوْن ہو گیا ہے۔
- ۱۰ شروع میں علامت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔
- ۱۱ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۲ یہ فعل ماضی ہے، یہاں ترجمہ ضرورتا مستقبل میں کیا گیا ہے۔
- ۱۳ عننا دراصل عن نا مجموعہ ہے۔
- ۱۴ نا اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے زیر یا ہو تو اس کا ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔
- ۱۵ یہ دراصل یُقْضَى تھا، قاعدے کے مطابق کو اسے بدلا گیا اور کھڑی زیر سے ظاہر کیا گیا ہے۔
- ۱۶ علامت ف کا ترجمہ ضرورت اکے کیا گیا ہے۔

بین بین، بین الاقوای۔	بَيْنَ بَيْنَ
بیدیضا، بید طولی، رفع الیین۔	بَيْدَيْهُ
عبد، عابد، معبد، عباد الرحمن۔	بَعْبَادٌ
خبر، اخبار، خبردار، خبرخیبر۔	لَخْبِيرٌ
سمع، باصر، اصوات، بصیرت۔	بَصِيرٌ
وارث، وراشت، ورشا۔	أَوْرَثْنَا
مصطفی، نظام مصطفوی۔	اصْطَفَيْنَا
نفس، نفس، نفسی، نفسی تفسیر۔	لِنَفْسِهِ
اقتصادیات۔	مُقْتَصِدٌ
سبقت، سابقہ، حسب سابق۔	سَابِقٌ
خیرخیزیت خیرخواہی، خیرات۔	بِالْخَيْرِيَّةِ
اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔	بِإِذْنِ
فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	الْفَضْلُ
اکبر، تکبر، متکبر، کبیر، گناہ۔	الْكَبِيرُ
داخل، مداخلت، وزیر داخلہ۔	يَدْخُلُونَهَا
لباس، ملبوسات، ملبوس۔	لِبَاسُهُمْ
فی الحال فی الحیثیت فی الشور۔	فِيْهَا
حریر، حریریشم۔	حَرِيرٌ
قول، قائل، قول رزیں۔	قَالُوا
جزن و ملاں، عام الخزن۔	الْحَزَنُ
مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔	لَغْفُورٌ
شکر، شکر، انہما شکر شکر گزار۔	شَكُورٌ
دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔	دَارٌ
اقامت، مقیم، قائم مقام۔	الْمُقاَمَةُ
مس، مسas۔	يَمْسَنَا
التعداد، الاعلان، الاعلم۔	لَا
کفر، کافر، کفار، کفار مکم۔	كَفَرُوا
نوری و ناری مخلوق۔	نَارٌ
قضاء، قاضی، قاضی القضاۃ۔	يُقضى
علیحدہ، علی، اعموم، علی الاعلان۔	عَلَيْهِمْ

تصدیق کرنے والی ہے اُس کی جو اُس سے پہلے ہے	مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ط
بے شک اللہ اپنے بندوں کی	إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ
یقیناً پوری خبر کھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ^[31]	لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ^[31]
پھر ہم نے (ان کو اس) کتاب کا وارث بنایا	ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَبَ
جنہیں اپنے بندوں میں سے ہم نے چون لیا	الَّذِينَ أَصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِهِ
پھر ان میں سے کوئی (تو) اپنے آپ ظلم کرنے والا ہے	فَمِنْهُمْ ظَالِمُ لِنَفْسِهِ
اور کوئی ان میں سے میانہ رو ہے اور ان میں سے	وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ
کوئی اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانے والا ہے	سَابِقٌ بِالْخَيْرِتِ بِإِذْنِ اللَّهِ
بھی بہت بڑا فضل ہے۔ ^[32]	ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ^[32]
(انکے لیے) ہیشکی کے باغات ہیں جن میں وہ میں داخل ہو گئے	جَنَّتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا
اوروہ کہیں گے سب تعریف (اس) اللہ کی ہے جس نے	بِحَلَوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ ان میں وہ سونے کے نکن پہنانے جائیں گے
اور وہ کہیں گے سب تعریف (اس) اللہ کی ہے جس نے	وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ^[33] اور موتی بھی اور ان میں ان کا لباس ریشم ہو گا۔
یقیناً بہت بخششے والا نہایت قدر دان ہے۔ ^[34]	وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
ہم سے غم دور کر دیا بے شک ہمارا رب	أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط إِنَّ رَبَّنَا
نہ ہمیں اس میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے	لَغْفُورٌ شَكُورٌ لَا الَّذِي
اور نہ اس میں ہمیں کوئی تھکاوت پہنچتی ہے۔ ^[35]	لَا يَمْسُنَا فِيهَا نَاصِبٌ
اوہ (اوگ) جہنوں نے کفر کیا انکے لیے جہنم کی آگ ہے	وَلَا يَمْسُنَا فِيهَا لُغُوبٌ
ان پر نہ (موت کا) فصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں	وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ نَارٌ جَهَنَّمَ
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے	لَا يُقْضَى عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا

كَذِلِكَ	مِنْ عَذَابِهَا	عَنْهُمْ	يُخَفَّ	وَلَا
اسی طرح	اُس کے عذاب سے	اُن سے	وہ لہکا کیا جائے گا	اور نہ
ج	وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا	كَفُورٌ ³⁶	كُلَّ	نَجِزِيُّ
اُس میں	اور وہ سب وہ سب چلائیں گے	ناشکرے کو	ہر	ہم بدله دیتے ہیں
الَّذِي	غَيْرَ	نَعْمَلُ صَالِحًا	أَخْرِجْنَا	رَبَّنَا ⁴
جو	(اے) علاوه	(ب) ہم نیک عمل کریں گے	نکالے	(اے) ہمارے رب
مَا	لَمْ نَعْمِلْ كُمْ	أَوْ	نَعْمَلُ	كُنَّا ⁵
کہ	ہم نے عمردی تھیں	نہیں	ہم عمل کیا کرتے	ہم تھے
وَ جَاءَ كُمْ	وَ تَنَّ كَرَ	فِيهِ مَنْ	يَتَذَكَّرُ ⁹	كَوْنَنَا ⁶
وہ نصیحت حاصل کر لیتا اور آیا تمہارے پاس	نصیحت حاصل کرنا چاہتا اور	جو	فَذُوقُوا	كُنَّا دراصل
فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ³⁷	فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ^{10 11}	النَّذِيرُ ¹⁰	وَ تَمْ سبْ چکھو	كَوْنَنَا تھا گرام کے اصول کے مطابق و کوئٹا کرک کو پیش دی جاتی ہے اور ان کوں میں مدغم کیا جاتا ہے۔
کوئی مددگار	ظالموں کے لیے	پس نہیں	ڈرانے والا	”اُ“ کے بعد اگر ویاپا ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
وَ السَّمَوَاتِ ¹²	غَيْبِ عِلْمٍ	اللَّهُ إِنَّ	الْأَرْضَ	كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تھیں کیا جاتا ہے۔
اور آسمانوں کی	پوشیدہ باشیں	اللَّهُ جَانِنَةً وَالا	بَلَشَبَهِ	لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ارضی میں کیا جاتا ہے۔
بِذَاتِ الصُّدُورِ ³⁸	عَلِيِّمٌ	إِنَّهُ	بَشَّرَ زمین (کی)	علامت ”ت“ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
سینوں والی یا توں کو	خوب جانے والا (ہے)	بے شک وہ	بَشَّرَ	بیہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
فِي الْأَرْضِ	خَلِيفٌ جَعَلَكُمْ	الَّذِي جَسَنَ	هُوَ	ذبیل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
وَلَا	كُفْرٌ فَعَلَيْهِ	كَفَرَ	فَمَنْ	ات اس کے آخر میں معنی منٹ کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
اور نہیں	اُس کافر تو اُسی پر (بالہے)	کفر کیا	پھر جس نے	ہم یا هم اگر اسم کے آخر میں تو ترجمہ الکا، انکی، اسکی یا پانی، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
إِلَّا	عِنْدَ رَبِّهِمْ ¹³	كُفْرُهُمْ يَزِيدُ	وَلَا	مَقْتَأَ مَقْتَأً کسی قیچی فعل کا ارتکاب کرتے دیکھ کر اس پر شدید ناراضی کو کہتے ہیں۔
مگر	اُن کے رب کے نزدیک	كَافِرُوں (کو)	وَ زَيْدُ	شیدید ناراضی (ہی میں)
كُفْرُهُمْ ¹³	الْكُفَّارِينَ	يَزِيدُ	وَلَا	شیدید ناراضی (ہی میں) میں ایک علامت کے لیے
اُن کا کافر	کافروں کو	وہ زیادہ کرتا	اوْنَهِيں	• نیازنگ: دوسری علامت کے لیے

يُخْفَفْ	: تحفيف، مخفف۔	وَلَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ مِنْ عَذَابِهَا	اور نہ ان سے اُسکے عذاب سے کچھ ہلاکا کیا جائے گا
عَذَابًا	: عذاب، لیم، عذاب نار۔	كَذَلِكَ تَجْزِيُّ كُلَّ كُفُورٍ	اسی طرح ہم ہر ناشکرے کو بدلہ دیا کرتے ہیں۔ ⁽³⁶⁾
تجزیٰ	: جزاوسرا، جزاک اللہ۔	وَهُمْ يَصْطَرُخُونَ فِيهَا	اور وہ اُس میں چلاسیں گے (اور کہیں گے)
كُلَّ	: کل تعداد، کل نمبر۔	رَبَّنَا أَخْرِجْنَا	اے ہمارے رب! ہمیں (یہاں سے) نکال لے
لَفْوُرٌ	: کفران نعمت، کفر، کافر۔	نَعْمَلُ صَالِحًا	(اب) ہم نیک عمل کریں گے
فِيهَا	: فی الفَوْرِ، فی الْحَالِ، فی الْوَاقْعِ۔	غَيْرَ الَّذِي كُنَا نَعْمَلُ	نہ کہ جو ہم (پہلے) عمل کیا کرتے تھے
أَخْرِجْنَا	: خارج، خروج، وزیر خارجہ۔	أَوْلَمْ نُعَمِّرُ كُمْ	اور (جہاں) کیا ہم نے تمہیں (اتی) عمر نہیں دی
نَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، تعییل۔	مَا يَتَنَزَّ كَرْفِيْدِ	کہ جس میں نصیحت حاصل کر لیتا
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	مَنْ تَنَزَّ كَرَ	جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا
غَيْرٌ	: دیار غیر، اغیار، غیر اللہ۔	وَجَاءَ كُمُ النَّذِيرُ طَذْوَقُوا	اور تمہارے پاس ڈرانے والا (بھی) آیا تو (اب عذاب) چکھو
نَعْذَذُلَةٌ	: عمر، عمر دراز، عمریں بیت کیں۔	فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ	پس خالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ ⁽³⁷⁾
يَتَذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکرہ۔	إِنَّ اللَّهَ عَلِمُ	بلاشبہ اللہ ہی جانے والا ہے
وَ	: شان و شوکت، مال و دولت۔	غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ	آسماؤ اور زمین کی پوشیدہ باتیں، بے شک وہ
فَذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	سَيِّنُوا وَالِّي بَاتُوا كَوْ (بھی) خوب جانے والا ہے۔ ⁽³⁸⁾	سینوں والی باتوں کو (بھی) خوب جانے والا ہے۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ	وہی ہے جس نے
مِنْ	: منجانب، من وعن۔	جَعَلَكُمْ خَلِيفَ فِي الْأَرْضِ	تمہیں زمین میں جانشین بنایا
نَصِيرٌ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ	پھر جس نے کفر کیا تو اُس کا کفر اسی پر (وابل) ہے
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، علامہ۔	وَلَا يَزِيدُ الْكُفَّارِ كُفْرُهُمْ	اور کافروں کو ان کا کفر زیادہ نہیں کرتا
غَيْبٌ	: علم غیب، غیبی امداد۔	عِنْدَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتَأً	ان کے رب کے نزدیک مگر سخت ناراضی ہی میں
السَّمَوَاتِ	: ارض و سماء، کتب سماوی۔	وَلَا يَزِيدُ الْكُفَّارِ كُفْرُهُمْ	اور کافروں کو ان کا کفر زیادہ نہیں کرتا
الْأَرْضِ	: ارض و سما، ارض مقدس۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
الصُّدُورِ	: شتن صدر، شرح صدر۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
خَلِيفَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
كُفَّرٌ	: کافر، کفر، گفار، مکفیر۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
فَعَلَيْهِ	: علیمہ، علی الاعلان، علی العموم۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
لَا	: لامحدود، لا حاصل، لا جواب۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
يَزِيدُونَ	: زیادہ، مزید، زائد۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
عَنْدَ	: عند اللہ ما جوہر ہونا، عند اطلب۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
إِلَّا	: إِلَّا قَلِيلٌ، إِلَّا مَا شاءَ اللَّهُ.	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے
كُفْرُهُمْ	: کافر، کفر، گفار، مکفیر۔	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے	• ملک رنگ: نے الفاظ کے لیے

شُرَكَاءُهُمْ	رَعَيْتُمْ	أَ	قُلْ	خَسَارًا	إِلَّا
اپنے شریکوں کو	خسارے (یہ میں) کیا تم نے دیکھا	آپ کہہ دیجیے	تمنے دیکھا	مگر خسارے (یہ میں)	مگر
ماذَا	أَرْوَنِي	مِنْ دُونِ اللَّهِ	تَدْعُونَ	الَّذِينَ	الَّذِينَ
		اللَّهُكَسَا			
کیا کچھ دکھاؤ	تم مجھے دکھاؤ	اللَّهُكَسَا	تم سب پکارتے ہو	جنہیں	جنہیں
خَلَقُوا	مِنَ الْأَرْضِ	أَمْ لَهُمْ	فِي السَّمَاوَاتِ	أَمْ	أَمْ
انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں میں	کوئی حصہ	کوئی حصہ	یا ان کا	یا آسمانوں میں
عَلَى بَيْنَةٍ	فَهُمْ	كِتَابًا	أَتَيْنَاهُمْ	أَمْ	أَمْ
کسی دلیل پر (قائم ہیں)	پس وہ	کوئی کتاب	یا ہم نے دی ہے انہیں	یا	یا
بَعْضُهُمْ	الظَّالِمُونَ	يَعْدُ	إِنْ	بَلْ	مِنْهُ
اس میں کے بعض	سب ظالم	وہ وعدہ دیتے	نہیں	بلکہ	ج
يُمْسِكُ	اللَّهُ	إِنْ	غُرُورًا	إِلَّا	بَعْضًا
وہ تھامے رکھتا ہے	اللَّه	بیٹھ کا	دوہ کے کا	مگر	بعض کو
وَ	أَنْ	يَعْدُ	غُرُورًا	إِلَّا	السَّمَوَاتِ
اور	وہ دونوں ہٹ جائیں	زمین کو	زمین کو	اور	وَ
مِنْ أَحَدٍ	أَمْسَكَهُمَا	إِنْ	ذَالَّتَا	لِئِنْ	وَ
کوئی ایک	تھام سے گا ان دونوں (کو)	نہیں	وہ دونوں ہٹ جائیں	یقیناً اگر	السَّمَوَاتِ
غُرُورًا	حَلِيمًا	كَانَ	إِنَّهُ	مِنْ بَعْدِهِ	وَ
بہت بخشش والا	نہایت بُردار	ہے	بے شک وہ	اس کے بعد	وَ
جَهَدَ أَيْمَانِهِمْ	بِاللَّهِ	إِنَّهُ	أَقْسَمُوا	أَقْسَمُوا	وَ
یقیناً اگر	اللَّهُكَسَا	ہے	ان سب نے قسمیں کھائیں	ان سب نے قسمیں کھائیں	وَ
لِئِنْ	لِيْكُونْنَ	لِيْكُونْنَ	لِيْكُونْنَ	لِيْكُونْنَ	أَهْدِي
زیادہ ہدایت پانے والے	(تو) ضرور بالضرور وہ ہونگے	کوئی ڈرانے والا	کوئی ڈرانے والا	کوئی ڈرانے والا	آہدی
نَذِيرٌ	جَاءَهُمْ	فَلَمَّا	نَذِيرٌ	نَذِيرٌ	نَذِيرٌ
ایمان کے پاس	آیا ان کے پاس	پھر جب	آیا ان کے پاس	آیا ان کے پاس	آیا ان کے پاس
أَهْدِي					

۱۔ قُلْ قُولْ سے بنائے ہے، گرامر کے اصول

کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔

۲۔ علامت ”أ“ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔

۳۔ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۴۔ اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان یہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۵۔ اُمْ جب جملے کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیا اور جب جملے کے درمیان میں آئے تو ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔

۶۔ ذیل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاستا ہے۔

۷۔ ڈا، ڈا، اور اس کو نہ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۸۔ ان کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور ان کے بعد اگر اسی جملے میں الا آرہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے اور بعض اوقات بعد میں الا کے بغیر بھی ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۹۔ یہاں فعل کے آخر میں ”ا“ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۰۔ ہمَا کی لفظ کے آخر میں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور اس کا ترجمہ ان دونوں کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ گان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے کبھی کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت اور بہت کیا گیا ہے۔

۱۳۔ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں ن میں تکید در تکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

إِلَّا	: إِلَّا مَا شاءَ اللَّهُ، إِلَّا يَهْكِمْ
خَسَارًا	: خَسَارٌ، خَابٌ وَخَاسِرٌ
قُلْ	: قُلْ، قَلْ، مَقْولَةٌ
أَرْعَتْهُمْ	: رَوَيْتَ بِاللَّالِ، غَيْرِ مَرْكَبِ الشَّيْءِ
شُرَكَاءُ كُمُّ	: شُرُكٌ، مُشْرِكٌ، شَرَكٌ
وَ	: كِتَابٌ وَسُنْتٌ، قُلْمٌ وَقُطْرَانٌ
تَدْعُونَ	: دُعَا، دَاعٍ، مَدْعٍ، مَدْعُو، دَعْوَةٌ
أَرْدُونِي	: رَوَيْتَ بِاللَّالِ، غَيْرِ مَرْكَبِ الشَّيْءِ
خَلَقُوا	: تَخْلِيقٌ، خَالِقٌ، مَخْلُوقٌ، خَلَقَتْ
الْأَرْضُ	: أَرْضٌ وَسَاءٌ، أَرْضٌ مَقْدَسٌ
السَّمَوَاتُ	: كِتَابٌ سَماوِيٌّ، أَرْضٌ وَسَامَاءٌ
كِتَبًا	: كِتَابٌ، كِتَبٌ، كَاتِبٌ، كَتَبَاتٌ
عَلَى	: عَلَيْهِمْ عَلٰى الْأَعْلَانِ، عَلٰى الْعُوْمِ
بَيْنَتِهِ	: بَيْانٌ، دَلِيلٌ بَيْنٌ، مَيْتَنَةٌ طَوْرِيَّةٌ
يَعْدُ	: وَعْدٌ، وَعِيدٌ، مَتْحَنٌ مَوْعِدٌ
الظَّالِمُونَ	: ظُلْمٌ، ظَالِمٌ، مَظْلُومٌ، مَظَالِمٌ
بَعْضُهُمُ	: بَعْضُ النَّاسِ، بَعْضُ اُوقَاتٍ
إِلَّا	: إِلَّا مَا شاءَ اللَّهُ، إِلَّا قَلِيلٌ
غُرُورًا	: غُرُورٌ، مُغْرُورٌ
يُمْسِكُ	: مَسٌّ، مَسَاسٌ
تَزُوَّلًا	: زَوَالٌ، زَانِلٌ
أَمْسَكَهُمَا	: اسْكَنَ
مِنْ	: مَنْجَابٌ، مَنْ وَعَنْ
أَحَدٍ	: وَاحِدٌ، تَوْحِيدٌ، مُوَعَّدٌ، وَحْدَانَيْتٌ
حَلِيلًا	: حَلَمٌ، وَرْدَبَارِيٌّ، حَلِيمٌ الْطَّعْ
غَفُورًا	: مَغْفِرَةٌ، اسْتَغْفَارٌ، اسْتَغْفَرَ اللَّهُ
أَقْسَمُوا	: قَسْمٌ كَهَاناً، قَسْمَيْنِ
جَهْدٌ	: جَدْ وَجَهْدٌ
أَهْدِي	: هَدَيْتَ، هَادِيٌّ، كَانَاتٌ

مَگر خسارے ہی میں۔ ⁽³⁹⁾ آپ کہہ دیجیے	إِلَّا خَسَارًا ⁽³⁹⁾ قُلْ
کیا تم نے دیکھا (ایتنی غور کیا) اپنے شریکوں (معبودوں) کو	أَرَعَيْتُمْ شُرَكَاءَ كُمُّ
الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ جَنِينَ اللَّهِ کے سو اتم پاکارتے ہو	الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
آدُوفِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ تم مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین سے کیا کچھ پیدا کیا ہے؟	أَرَدُونِي مَاذَا خَلَقُوا مِنَ الْأَرْضِ
یا (بتاؤ کر) آسمانوں (کی پیدائش) میں ان کا کوئی حصہ ہے	يَا هُمْ نَأْتُهُمْ كِتَبًا
یا ہم نے انہیں کوئی کتاب دی ہے	أَمْ أَتَيْنَهُمْ فَهُمْ عَلَى بَيِّنَةٍ مِنْهُ
تو وہ اس میں سے کسی واضح دلیل پر (قائم) ہیں	أَمْ أَتَيْنَهُمْ كِتَبًا
(ایسا کچھ بھی نہیں) بلکہ (یہ) ظالم لوگ وعدہ نہیں دیتے	بَلْ إِنْ يَعْدُ الظَّالِمُونَ
ان کے بعض بعض کو مُگردوں کے کا۔ ⁽⁴⁰⁾	بَعْضُهُمْ بَعْضًا إِلَّا غَرُورًا ⁽⁴⁰⁾
بے شک اللہ (تھی) تھامے رکھتا ہے	إِنَّ اللَّهَ يَمْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
آسمانوں اور زمین کو	أَنْ تَنْزُلَةً
(اس سے) کہ وہ دونوں (ایپنی جگہ سے) ہٹ جائیں	وَلَيْلَنْ زَالَتَا
اور یقیناً گر وہ دونوں (ایپنی جگہ سے) ہٹ جائیں	إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ ^(ت) اسکے بعد ان دونوں کو کوئی ایک نہیں تھام سکے گا
بیش وہ نہایت بُردا بہت بخشنشے والا ہے۔ ⁽⁴¹⁾	إِنَّهُ كَانَ حَلِيلًا غَفُورًا ⁽⁴¹⁾
اونہوں نے اللہ کی قسمیں لکھائیں اپنی قسموں کو پختہ کر کے	وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدًا أَيْمَانِهِمْ
(ک) یقیناً اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا	لَيْلَنْ جَاءَهُمْ تَنْزِيرٌ
(ت) ضرور بالضرور وہ ہونگے	أَهْدِي مِنْ إِحْدَى الْأَمْمَيْنَ
ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت پانے والے	فَلَيْلَنْ جَاءَهُمْ تَنْزِيرٌ
پھر جب ان کے پاس ایک ڈرانے والا آیا	كالارنگ: اردو میں متعمل الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فِي الْأَرْضَ	اَسْتِكْبَارًا	لَا نُفُورًا ⁴²	إِلَّا زَادَهُمْ مَا نَهَى	مَا
زَمِينٍ مِّنْ	تَكْبِرُ(کی وجہ سے)	نُفُرٌ(ی) مِنْ	أُسْ نَهَى زِيَادَةً كَيْأَنِينَ	نَهَى
إِلَّا	الْمَكْرُ السَّيِّئُ	يَحْيُقْ وَلَا	مَكْرُ السَّيِّئِ ط	وَ
عَرَمْ	بُرُّ تَدْبِيرٍ(کی وجہ سے)	وَهُكْيَرٌ تَبَرٌ	أَوْ بُرُّ تَدْبِيرٍ(کی وجہ سے)	أَوْ
يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتُ الْأَوَّلِينَ	فَهُلْ	بِاهْلِهِ ط	فَهُلْ لَسْتَ تَبَدِّلُ	فَلَنْ
أَنْ يَنْظُرُوا هُنْ	مَنْ	بِهِ لَوْلَوْ	لَسْتَ اللَّهُ تَبَدِّلُ	لَنْ
أَنْ يَنْظُرُوا هُنْ	وَ	أَوْ	لَسْتَ اللَّهُ تَبَدِّلُ	لَنْ
لَمْ	أَوْ	تَحْوِيلًا ⁴³	لَسْتَ اللَّهُ تَبَدِّلُ	تَبَدِّل
نَهَى	أَوْ كِيَا	مُلْتَاهَا	اللَّهُ تَبَدِّلُ طَرِيقَهُ	أَبْدِلْ
فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ كَانَ	كَانُوا	كَانَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِهِمْ	لَذِينَ
عَاقِبَةً	كَانَ	أَشَدَّ	وَ مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْهُمْ
وَهُنَّ	كَيْفَ دَيْكَهُ	كَانُوا	وَ مِنْ قَبْلِهِمْ	مِنْهُمْ
أَنْجَام	زَمِينٍ مِّنْ	كَانُوا	كَانَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِهِمْ	لَذِينَ
لِيَسِيرُوا	كَانَ	لِيَعْجِزَةً	كَانَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ	لِمَنْ
وَهُنَّ	كَيْفَ دَيْكَهُ	لِيَعْجِزَةً	كَانَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ	لِمَنْ
وَهُنَّ	كَيْفَ دَيْكَهُ	لِيَعْجِزَةً	كَانَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ	لِمَنْ
فِي السَّمَوَاتِ وَلَا	إِنَّهُ كَانَ	أَشَدَّ	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
خُوبِ عِلْمٍ وَالا	زَمِينٍ مِّنْ	أَشَدَّ	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
عَلَيْهِمَا	بِهِ	أَشَدَّ	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
وَهُنَّ	بِهِ	أَشَدَّ	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
فِي الْأَرْضِ وَلَا	إِنَّهُ كَانَ	أَشَدَّ	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
أَنْهُوْلُ	أَنْهُوْلُ	أَنْهُوْلُ	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
عَلَى ظَهْرِهِا	تَرَكَ	يُؤَاخِذُ	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
مِنْ دَآبَّةٍ	مَا	وَلَوْ	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
كَوْيَيْلُ	لِكِنْ	قَدِيرًا ⁴⁴	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
مُسَسِّيٌّ	وَ	قَدِيرًا ⁴⁴	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ
مُقْرَرٌ	لِكِنْ	قَدِيرًا ⁴⁴	وَمَا قُوَّةٌ	لِمَنْ

۱۔ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور بھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۲۔ ہل کا عموماً ترجمہ سے کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔

۳۔ اس کے آخر میں ہوتا جسہ اس کا، اس کی، اس کے یا پانے، لپن، اپنے کیا جاتا ہے۔

۴۔ ہل کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد لا آرہا ہو تو اس ہل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۵۔ سُنَّتٌ دراصل سُنَّتہ ہے قرآنی کتابت میں اسی طرح لکھا گیا ہے۔

۶۔ علامت لَنْ کی موجودگی میں مستقبل میں تکید کے ساتھ فتحی ہوتی ہے۔

۷۔ اسکا مفہوم یہ ہے کہ اگر یہ لوگ سرکشی میں بڑھتے جائیں گے تو پچھلے کافروں کی طرح ان پر عذاب نازل ہو کر رہے گا۔

۸۔ ”ا“ کے بعد اگر ویا ف ہو تو اس میں بھلاکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹۔ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

۱۰۔ یہاں ف کا ترجمہ کہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

۱۱۔ کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۳۔ شروع میں علامت ”ا“ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۴۔ ڈبل حرف میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۱۵۔ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اس میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۶۔ فعل کے بعد اس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فال اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
إِلَّا	: إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِلَّا يَعْلَمُ
نُفُورًا	: نفرت، تغفر، منافرت۔
اسْتَكْبَارًا	: بکیر، اکبر، تکبر، مبتکبر۔
فِي الْأَرْضِ	: فی الحال، فی الاقویر، فی سبیل اللہ۔
مَكْرُ	: مکروفیب، مکار۔
السَّيِّئُ	: اعمال سیئہ، سوء، ظن۔
بِالْأَهْلِ	: اہل بیت، اہل ذکر، اہل خیر۔
يَنْظُرُونَ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
سُنَّتَ	: کتاب و سنت، اتباع سنت۔
تَجَدَّ	: وجود، موجود، وجود۔
تَبْدِيلًا	: تبدیل، تبدل، تبادل۔
يَسِيرُوا	: سیر، سیر و تفریخ، سیر و سیاحت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ ارضی۔
فَيَنْظُرُوا	: نظر، نظارہ، منظر، مظہر نظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةٌ	: عالم عقبی، عاقبت ناندیش۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔
أَشَدَّ	: شدید، شدت، مشدود، تشدید۔
قُوَّةً	: قوت، قوی، مقوی۔
لِيُعِجزَهُ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
السَّمُوَاتُ	: کتب سماء، ارض و سماء۔
عَلَيْهَا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، علامہ۔
قَدِيرًا	: قدرت، قادر، قادر، مقدر۔
يُؤَخِذُ	: اخذ، مانع، موآخذہ۔
كَسْبُوا	: کسب حالاں، اکتساب فیض۔
تَرَكَ	: ترک، تکہ، مال متروکہ۔
يُؤَخِرُ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔

(تو) اُس نے انہیں زیادہ نہیں کیا مگر نُفُورًا ^[42] اُستِکبارًا فِي الْأَرْض نُفُورًا ^[42] اُستِكبارًا فِي الْأَرْض (42) رہیں میں تکبر کی وجہ سے اور بُری تدبیر کی وجہ سے وَمَكْرُ السَّيِّئُ ^[43] وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ إِلَّا بِالْأَهْلِ ^[43] اور بُری تدبیر نہیں کھیرتی مگر اپنے کرنے والے ہی کو فَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَّا سُنَّتَ الْأَوَّلِينَ ^[44] سو وہ انتظار نہیں کر رہے مگر پہلے لوگوں کے طریقے کا فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ^[43] پس اللہ کے طریقے کو آپ ہرگز بتاتا ہوا نہیں پائیں گے وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللَّهِ تَخْوِيلًا ^[43] اول اللہ کے طریقے کو آپ ہرگز بتاتا ہوا نہیں پائیں گے اور (بھلا) کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں؟ ^[45] اولَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ ^[45] فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةً ^[46] کہ وہ دیکھتے کیسا نتیجہ ہوا (ان لوگوں کا) جو ان سے پہلے تھے حالانکہ وہ قوت میں ان سے زیادہ سخت تھے اور اللہ (ایسا) نہیں ہے کہ اُسے بے بس کر دے کوئی چیز آسمانوں میں اور نہ زمین میں بیش وہ خوب علم والا بہت قدرت والا ہے۔ ^[44] وَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ^[46] وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعِجزَهُ ^[47] منْ شَيْءٍ فِي السَّمَاوَاتِ ^[47] وَلَا فِي الْأَرْضِ ^[48] إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهِمَا قَدِيرًا ^[48] وَلَوْ يُؤَخِذُ اللَّهُ النَّاسَ ^[49] بِمَا كَسَبُوا ^[49] مَا تَرَكَ عَلَى ظَهِيرَهَا ^[50] وَهُنَّ دَآبَةٌ وَلَكِنْ ^[50] يُؤَخِرُهُمْ إِلَى أَجَلٍ مُّسَيَّبٍ ^[50] وہ انہیں ایک مقصر مدت تک مہلت دیتا ہے کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَإِنَّ	أَجَلُهُمْ	جَاءَ	فَإِذَا
تَبِعِشَك	أُنْ كَادَتْ	آجَاءَهُ	پھر جب
بَصِيرًا ⁴⁵	بِعِبَادَةٍ	كَانَ	اللَّهُ
خوب دیکھنے والا	اپنے بندوں کو	ہے	اللَّهُ
36 سورۃ ایس مکیۃ ۴۱ آیا تھا 83:			
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
يَسْ ^{6 7}	وَ الْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ⁸	إِلَكَ لَمَنِ الْمُرْسَلُونَ ⁹	يَسْ قسم ہے
بیشک آپ	یقیناً بھیجے ہوؤں میں سے (ہیں)	حکمت بھرے قرآن کی	یس قسم ہے
عَلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ¹⁰	الْعَزِيزُ	تَنْزِيلُ	الرَّحِيمُ ⁵
باہت رحم کرنے والے کا	نہایت غالب	نازل کیا ہوا	سیدھے راست پر
أَبَاوْهُمْ ¹¹	أُنْدَارٌ ⁹	مَا	قَوْمًا
ان کے باپ دادا	ڈرائے کے	نہیں	(اس) قوم کو
الْقَوْلُ	حَقٌّ	لَقَدْ ¹⁰	غَلُونَ ⁶
بات	پوری ہو چکی	بلاشبہ یقیناً	سب بے خبر (ہیں)
إِنَّا ¹³	لَا يُؤْمِنُونَ ⁷	فَهُمْ ¹	فَهُمْ ¹
بیشک ہم	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے	سوہ	توہ
إِلَى الْأَذْقَانِ	فَهِيَ ¹	أَغْلَلًا	عَلَى أَكْثَرِهِمْ ¹⁴
ٹھوڑیوں تک (پنجھے ہوئے ہیں)	سوہ	طوق	جنہیں ڈال دیے
جَعَلْنَا ¹⁴	فِي أَعْنَاقِهِمْ	سَدَّا ¹⁵	فَهُمْ ¹
ہم نے بنا دی	ان کی گردنوں میں	سے	پس وہ
جَعَلْنَا ¹⁴	وَ	مَقْمُودُونَ ^{7 8}	فَهُمْ ¹
ہم نے بنا دی	اور	سب تراپ پر کوٹھائے ہوئے ہیں	پس وہ
مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ ¹³	وَ	سَدَّا ¹⁵	فَهُمْ ¹
ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی آگے) سے	اور	ایک دیوار	من خلف ہم
لَا يُبِصِرُونَ ⁹	فَهُمْ	فَاغْشَيْنَاهُمْ ¹⁴	سَدَّا ¹⁶
نہیں وہ سب دیکھ پاتے	سوہ	پھر ہم نے ڈھانک دیا نہیں	ایک دیوار

- لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی ساوار چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
- إِذَا** کے بعد عموماً فعل ماضی کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔
- هُمْ يَاهُمْ** اگر اسم کے آخر میں ترجمہ اکا، اگلی، ایک یا پانچ، بینی، اپنے کیا جاتا ہے۔
- يَسْ** بعض نے اسکا معنی **اے انسان** کیا ہے اور بعض نے کہا ہے کہ یہ نبی ﷺ کا نام ہے لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے یہ حروف مقطعات میں سے ہے جن کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جاتا۔

- وَ** کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔
- لَ** لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جو کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
- فَ** اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا مفہوم ہوتا ہے۔
- أَ** فعل کے شروع میں **لَ** کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کے کیا جاتا ہے۔
- فَ** فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- أَوْ** اور قد دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
- فِي** اس کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- أَنَّ** اللہ تعالیٰ نے روز اول جو فرمایا کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھروں گا تو یہ فرمان پورا ہو چکا ہے۔

- إِنَّا** درصل **إِنَّ** + **فَا** کا مجموعہ ہے۔
- فَا** اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پسکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- فَذَلِيل حَرَكَت میں** عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

أَجَلُهُمْ	وقتِ اجل، لفہمہ اجل۔
بِعِبَادَةٍ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
بَصِيرَةٍ	سمّ وبصر، بصارت، بصیرت۔
الْحَكِيمُ	حکیم، حکمت، حکمل۔
لَيْمَنْ	منجانب، من جیثِ القوم۔
الْمُرْسَلِينَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَى	علیٰ، علی الاعلان۔
صَرَاطٍ	پل صراط، صراطِ مستقیم۔
مُسْتَقِيمٍ	خطِ مستقیم، استقامت۔
تَنْزِيلَ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الرَّحِيمُ	رحمت، رحمہر جم، رحمٰن، مرحوم۔
قَوْمًا	قوم، اقوام، قومیت۔
أَبَاؤهُمْ	آباؤاً جداء، آبائی علاقہ۔
غَفْلُونَ	غافل، غلطات، تغافل۔
حَقَّ	حقیقت، حق و باطل۔
الْقَوْلُ	قول، مقولہ، اقوال زیں۔
أَكْثَرِهِمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
لَا	لاتعداد، الاعلان، لا جواب۔
لُؤْمُونَ	ایمان، مومن، امن۔
فِي	فی الحال، اظہار افاضیہ۔
إِلَى	مرسل الیہ، الداعی ایلی ایسٹر۔
وَ	شان و شوکت، کامل و کمل۔
مِنْ	منجانب، من جیثِ القوم۔
بَيْنِ	بین بین، بین الاسطور۔
أَيْدِيهِمْ	ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
خَلْفِهِمْ	خلیفہ، خلافت، ناخلاف۔
فَأَعْشِنِيهِمْ	غشی طاری ہونا۔
لَا	لا علم، لا محدود، لا اعلان۔
يُبَصِّرُونَ	سمّ وبصر، بصارت، بصیرت۔

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِعِبَادِهِ بَصِيرًا

تَبَيَّنَكَ اللَّهُ أَنَّهُ بِنَوْلٍ كَوْنُوبِ دِيْنِهِ وَالاَهِيَّ

36 سُورَةُ يَسْ مَكْيَّةٌ

آیاتُهَا: 83

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسٌ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

عَلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

تَنْزِيلَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ

أَبَاؤهُمْ فَهُمْ غَفْلُونَ

لَقَدْ حَقَ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا

فِيهِ إِلَى الْأَذْقَانِ

فَهُمْ مُقْمَحُونَ

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًا

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًا

فَأَعْشِنِيهِمْ

وَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ

سوہ نہیں دیکھ پاتے۔

• میرنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• کالارنگ: اردو بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

لَمْ	^۲ أَنْذِرْتَهُمْ أَمْ	عَلَيْهِمْ	سَوَاءٌ	وَ
نَهْ	آپ نے ڈرایا ہو انہیں	خواہ	اُن پر	اور برابر (ہے)
تُنْذِرُ	^۴ إِنَّمَا	^{۱۰} لَا يُؤْمِنُونَ	تُنْذِرُهُمْ	
				آپ نے ڈرایا ہو انہیں نہیں وہ سب ایمان لا یعنی کے بے شک صرف آپ (ت) ڈرائے کئے ہیں
الرَّحْمَنَ	الذِّكْرَ	اتَّبَعَ	مَنْ	
رَحْمَن سے	نصحت کی	پیروی کرے	وَ خَشِيَ	اوہ دُرے اور جو
بِمَغْفِرَةٍ	فَبَشِّرُهُ	^۵ بِالْغَيْبِ		
اور مغفرت کی	پس آپ خوشخبری دے دیں اُسے			بن دیکھے
نُحْيٰ	إِنَّا	^۶ أَجْرٌ كَرِيمٌ		
ہم ہی زندہ کرتے ہیں	ہم	بیش	الْمُوقِتُ	عزت والے اجر کی
وَ قَدَّمُوا	مَا نَكْتُبُ	وَ		
اور انہوں نے آگے بھیجا	جو ہم لکھ رہے ہیں	اوہ		مردوں کو
أَحْصَيْنَاهُ	كُلَّ شَيْءٍ	وَ	^۷ أَثَارَهُمْ	
ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اُسے	ہر چیز کو	اوہ		ان کے آثار (بھی)
لَهُمْ	أَضْرِبْ	^۸ مُبِينٌ	^۹ فِي إِمَامٍ	
اُن کے لیے	آپ بیان بھیجے	واضح	میں	ایک کتاب میں
جَاءَهَا	^{۱۰} إِذْ	أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ	^۹ مَثَلًا	
آئے اس (بھی) میں	جب	بستی والوں (کی)		ایک مثال
اُثنینِ	إِلَيْهِمْ	^{۱۰} إِذْ	^{۱۱} الْمُرْسَلُونَ	
(دو) رسول	اُن کی طرف	ہم نے بھیجے	ج	بہت سے بھیجے ہوئے
بِشَالِثٍ	فَعَزَّزَنَا	^{۱۲} فَكَذَّبُوهُمَا		
تیر سے	پھر ہم نے تقویت دی	تو ان سب نے جھٹلا دیا اُن دونوں کو		
^{۱۱} مُرْسَلُونَ	إِلَيْكُمْ	^{۱۳} إِنَّا	^{۱۴} فَقَالُوا	
سب بھیجے ہوئے ہیں	تمہاری طرف	بے شک ہم		تو انہوں نے کہا

۱۔ عَ کے بعد اسی جملے میں آمُر ہو تو اس عَ کا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ آمُر کا ترجمہ کبھی کبھی کیا کیا جاتا ہے۔

۳۔ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

۴۔ إِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیش صرف یا اس کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵۔ بیہاں پ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۶۔ إِنَّا دراصل إِن + تَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون کو حذف کیا گیا ہے

۷۔ أَثَارُهُمْ ان کے آثار سے مراد یا تو کی زندگی میں کیے گئے وہ اچھے یا بے اعمال ہیں جو انکے مرنے کے بعد انکی اقتدا میں لوگ وہ اعمال بجالائے جنکے ثواب یا گناہ کا سلسلہ مرنے کے بعد جاری رہتا ہے۔

۸۔ امام اسے کہا جاتا ہے جسکی اقتدا کی جائے، خواہ وہ انسان ہو یا کتاب یا کوئی اور چیز قرآن کریم میں اسکے تین معانی استعمال ہوئے ہیں

۱: امام جیسے سورۃ الحجر آیت 124۔

۲: کتاب جیسے آیت مذکورہ بیہاں مراد لوح محفوظ ہے۔

۳: راستہ جیسے سورۃ الحجر آیت 70۔

بیہاں روم میں انطاکیہ نامی ایک بستی کی طرف اشارہ ہے۔

۴۔ ذہل حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

۵۔ إِذْ عَمَّا ضَرِبَ کے لیے اور إِذَا عَمَّا مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

۶۔ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷۔ ذہل اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "حذف" ہو جاتا ہے۔

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

وَ	بشان و شوکت، کامل و کمل۔
سَوْأَءٌ	مساوی، مساوات، خط استوا۔
عَلَيْهِمْ	علی ہم، علی الاعلان، علی العموم۔
لَا	لالا، لالا، لالا، لالا، لالا علم۔
يُؤْمِنُونَ	ایمان، مومن، امن۔
اتَّبَعَ	اتباع، تابع، تعجب سنت۔
الَّذِكْرُ	ذکر، اذکار، ذکر، مذکور۔
خَشْفٍ	خشیت الہی۔
الرَّحْلَنَ	رحمت بر جم، رحیم بر جم، مرحوم۔
بِالغَيْبِ	غائب علم غیب، غیبی المدار۔
فَبَشِّرُهُ	بشارت، مبشر، بشیر۔
بِمَغْفِرَةٍ	مغفرت، استغفار، استغفار اللہ۔
كَيْرِيمٌ	رحیم و کریم، بشان کریمی۔
نُجْحٌ	موت و حیات، حیاتی ممات۔
الْمَوْتُ	بموت، سلام موتی، میت۔
نَكْتُبُ	کتاب کتب، کتابت، کتاب۔
قَدْمُوا	قدم، مقدمہ، تقديریم۔
أَثَارَهُمْ	آثار، آثار قدیمہ۔
مُبَيِّنٌ	بیان، دلیل میں، مبینہ طور پر۔
اضْرِبْ	ضرب امثل، ضرب الامثال۔
مَثَلًاً	مثل، مثالیں، امثال، تمثیل۔
أَصْحَابٌ	اصحاب صفات، اصحاب بدر۔
الْقَرِيَةُ	قریہ قریہ بستی بستی۔
الْمُرْسَلُونَ	رسول، رسول، ترسیل، رسالت۔
إِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اثْنَيْنِ	ثانی، لاثانی، ثانی اثنیں۔
فَكَذَّبُوهُمَا	کذب میلی، کذب، کذب، کذب یہ۔
بِثَالِثٍ	ثالث، ثلت، تثیل۔
فَقَالُوا	قول، اقوال، مقول، قال۔
مُرْسَلُونَ	رسول، ترسیل، رسالت۔

وَسَوَّاءٌ عَلَيْهِمْ أَنْذَرْتَهُمْ	اور ان پر برابر ہے خواہ آپ نے انہیں ڈرایا ہو
أَمَّلَهُمْ تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	یا انہیں نہ ڈرایا ہو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ۱۰
إِنَّمَا تُنذِرُ	بیشک صرف آپ (تو اسے) ڈرائیکنے میں
مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ	جو صحیح کی پیروی کرے
وَحَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ	اور وہ رحمن سے بن دیکھے ڈرے
فَبَشِّرُهُ	پس آپ اسے خوشخبری دے دیں
بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَيْرِيمٍ	مغفرت اور عزت والے اجر کی۔ ۱۱
إِنَّا خَنِنْ نُجْحِي الْمَوْتَيْ	بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کرتے ہیں
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا	اور ہم (ہعمل) لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا
وَأَثَارُهُمْ	اور ان کے آثار بھی (جو یقچھے چھوڑے)
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ	اور ہر چیز (جو بھی ہے) ہم نے اسے محفوظ کر کھاہے
فِي إِمَامٍ مُبِينٍ	ایک واضح کتاب (لوح محفوظ) میں۔ ۱۲
وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَمْلَالًا	اور آپ ان کے لیے ایک مثال بیان کیجیے
أَصْحَابَ الْقَرِيَةِ	بستی والوں کی
إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ	جب اس (بستی) میں کئی رسول آئے۔ ۱۳
إِذَا دَرَسْلَنَا إِلَيْهِمْ اثْنَيْنِ	جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے
فَكَذَّبُوهُمَا	تو انہوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا
فَعَزَّزَنَا بِشَالِثٍ	پھر ہم نے تیرے (رسول) سے تقویت دی
فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ	تو انہوں نے (مل کر) کہا بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے ہوئے ہیں۔ ۱۴
مُرْسَلُونَ	مُرسلاں

مِثْلُنَا	بَشَرٌ	إِلَّا	أَنْتُمْ	مَا	قَالُوا
ہماری طرح	ایک انسان	مگر	تم	نہیں (ہو)	انہوں نے کہا
إِنْ	الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ	أَنْزَلَ	وَمَا		
نہیں (ہو)	کوئی چیز	رحم نے	نازل کی	اور نہیں	
رَبَّنَا	قَالُوا	تَكْذِيبُونَ	إِلَّا	أَنْتُمْ	
ہمارا رب	تم سب جھوٹ بولتے ہو	انہوں نے کہا	مگر	تم	
وَمَا	إِلَيْكُمْ لَدُرْسَلُونَ	إِنَّا	يَعْلَمُ		
اور نہیں	یقیناً سب بھیجے ہوئے (ہیں)	تمہاری طرف	بے شک ہم		
إِنَّا	الْبَلْغُ الْمُبِينُ	إِلَّا	عَلَيْنَا		
ہم پر (کوئی ذمہ داری)	(کھول) کر پہنچادینا	مگر	ہم پر باضرور ہم سنگسار کر دیکھے تھیں		
لَمْ تَنْتَهُوا	لَمْ	لَمْ	بِكُمْ	تَطَبِّرُنَا	
ہم نے منحوس پایا	بلاشہ اگر نہ	تم کو	تم سب باز آئے		
مِنَا	لَيَسْتَنْكُمْ	وَ	لَنْ رَجِمَنَّكُمْ		
ضرور باضرور ہم سنگسار کر دیکھے تھیں	بلاشہ ضرور وہ پہنچے گا تھیں	اور	لیعنی نخوت تو تمہارے اعمال بد کر جسے		
عَذَابُ الْيَمِّ	طَالِرُكُمْ	قَالُوا	ذُكْرُتُمْ		
دردناک عذاب	انہوں نے کہا	تمہاری خوست	بلکہ	تم نصیحت کیے جاؤ (پھر بھی ہمیں سزا دے گے)	
أَيْنَ	مَعَكُمْ	أَيْنَ	قَوْمٌ	مُسْرِفُونَ	
کیا اگر	انہوں نے کہا	تمہارے ساتھ (ہے)	تم	بل	
ذُكْرُتُمْ	ذُكْرُتُمْ				
پہلے نیز میں کیا گیا ہوا کامفہوم ہوتا ہے۔					
ذُكْرُتُمْ	ذُكْرُتُمْ				
پہلے نیز میں کیا گیا ہوا کامفہوم ہوتا ہے۔					
وَجَاءَ	مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ	أَتَبْعِيُوا	يَقُومِ		
اور آیا	شهر (کے) دور کنارے سے	ایک آدمی	تم سب پیروی کرو	تم سب (میری) قوم	
أَتَبْعِيُوا	الْمُرْسَلِينَ	أَتَبْعِيُوا	يَقُومِ		
کیا آگیا ہے۔	لا				
مُهْتَدُونَ	وَهُمْ	أَجْرًا	يَسْكُلُكُمْ	مَنْ لَا	
یہ دراصل مُہتَدِیُونَ تھا تخفیف کے لیے لگی ہوئی ہے۔					
کیا آگیا ہے۔					
سَبْ	أَوْهُ سَبْ	كَوْنِيْجَرْت	وَمَا نَفَتَ تَرْسَ	جَوْنِيْسِ	
لیے پکھلے حرف کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔					

قرآن الفاظ کا اردو استعمال

اَلَا	اَلَا	اَلَا مَا اَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
بَشَرٌ	بَشَرٌ	اُنہوں نے کہا تم نہیں ہو مگر ہماری طرح ایک انسان
مِثْلُنَا		وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ اور حُمَن نے کوئی چیز نازل نہیں کی
وَ		نہیں ہوتم مگر جھوٹ بولتے ہو۔ [15]
أَنْذَلَ	بَثَرِیْل، نَزْلَ، اَنْزَال-	اُنہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے بے شک ہم
الَّخْلُنْ	بَرْجَمِ، بَرْجَمَانِ، بَرْجَمَتِ، مَرْجَمَ-	یقیناً تمہاری ہی طرف بھیجے ہوئے ہیں۔ [16]
مِنْ	مِنْجَابِ، مَنْ وَعْنَ-	اور ہم پر (کوئی ذمہ داری) نہیں ہے
شَيْءٍ	شَيْءَ، اِشْيَا نَخُورُ وَنُوشَ-	مگر کھول کر پہنچا دینا۔ [17]
تَكْذِبُونَ	كاذب، تکذیب، کذوب-	اُنہوں نے کہا بے شک ہم نے تم کو منحوس پایا ہے
يَعْلَمُ	عِلْمَ، تَعْلِيمَ، مَعْلَمَ، عَامَ، عَوْمَ-	بلاشبہ اگر تم بازدہ آئے
عَلَيْنَا	عَلِيهِ، عَلَى الاعْلَانِ-	(تو) ضرور بالضرور ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے
الْبَلْغُ	تَبَقْ، مَبْلَغُ، ذِرَاعَ بَلَاغَ-	اور بلاشبہ ہماری طرف سے تمہیں ضرور پہنچ گا
الْمُبَيِّنُ	بَيَانِ، دَلِيلَ بَيَانِ، مَبِيِّنَهُ طور پر-	در دنک عذاب۔ [18] اُنہوں نے کہا
تَنَتَّهُوا	تَنْتَهَى عنِ الْمُنْكَرِ، اِنْتَهَى، تَنْتَهَى-	تمہاری خوست تمہار ساتھ ہے (لیعنی خود تمہاری اپنی وجہ سے ہے)
لَنْجُمَّةَكُه	ربجم، شیطان ریسم-	کیا اگر تم نصیحت کیے جاؤ (تو کیا یہ خوست ہے؟)
الْإِيمَمُ	عذابِ ایم، در دوالم، المذاک-	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ [19]
قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، قائل-	وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ اور شہر کے دور کنارے سے ایک آدمی آیا
مَعَكُمْ	مع اہل و عیال، معیت-	دوڑتا ہوا اس نے کہا اے میری قوم!
ذُكْرُكُتُمْ	ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ-	بَسْخُ قَالَ يَقُوْمَر
بَلْ	بلکہ۔	رسولوں کی پیروی کرلو۔ [20] تم (اُن کی) پیروی کرو
قَوْمُ	قوم، اقوام، قومیت، قومی۔	جو تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتے
رَجُلٌ	قط ال الرجال، رجال کار۔	جبکہ وہ بہایت یافتہ ہیں۔ [21]
مُسْرِفُونَ	بے حاصل اراف کرنا۔	مَنْ لَا يَسْلِكُمْ أَجْرًا
بَسْخُ	سمی ہمسائی جیلیہ، سعی لاحاصل۔	وَهُمْ مُهَدِّدُونَ
اتَّبَعُوا	اتباع سنت، تعقیب سنت۔	• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • میرنگ: بارہا راستعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرنگ: نئے الفاظ کے لیے
الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، تَرْسِلَ، رسالت، رسالہ۔	
لَا	لَا علم، لا جواب، لامحدود۔	
بَسْكُمْ	سوال، سائل، مسئول، مسئلہ۔	
أَجْرًا	اجرو ثواب، اجر عظیم، اجرت۔	
مُهْتَدُونَ	ہدایت، ہادی برق۔	

اُنہوں نے کہا تم نہیں ہو مگر ہماری طرح ایک انسان
وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ اور حُمَن نے کوئی چیز نازل نہیں کی
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ [15]
قَالُوا بَنَا يَعْلَمُ إِنَّا
إِلَيْكُمْ لَمَرْسَلُونَ [16]
وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا بَلْغُ الْمُبِينُ [17]
قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ
لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا
لَنْرُجْمَنَّكُمْ
وَلَيَسْتَنَّكُمْ مِنَّا
عَذَابَ الْإِيمَمَ قَالُوا
طَلَبِّكُمْ مَعَكُمْ
أَيْنُ ذِكْرُتُمْ
بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ [19]
وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ اور شہر کے دور کنارے سے ایک آدمی آیا
دوڑتا ہوا اس نے کہا اے میری قوم!
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ [20] اتَّبِعُوا
جو تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتے
جبکہ وہ بہایت یافتہ ہیں۔ [21]

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّهِ كِرْفَهْلَ مِنْ مُّذَكَّرٍ﴾ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنایا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1

: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2

: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3

: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4

: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5

: قرآن فہمی کیلئے شارت کو رسن کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

6

: قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7

: قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کو رسن منعقد کرانا۔

8

: انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9

: عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجسٹری لاهور، پاکستان